يا إلهي افتح ابواب ... عنه [illegible] اشتغال الجاهلية ديوان العرفان بفهم نفيس كتابه ومعانيه [illegible]

قد طبع بحمد الله تعالى وحسن توفيقه

الشرح الجديد الكافل لحل المغلقات المعاني

التعليقات على المعلقات السبع

١٣٢٦ھ ١٩٠٨ء

شارح

للفاضل الاديب والاديب الاريب مولانا

ذو الفقار علي ديوبندي رحمه الله تعالى

[illegible] باهتمام [illegible] عبد الصمد في المطبعة المجتبائية الكائنة في دهلي [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

حمداً لمن خلق السبع المعلقات وزينها بالكواكب الزاهرات۔ والنجوم الباهرات وصلوٰة على سيدنا ومولانا محمد صاحب الآيات البينات۔ المؤيد بالبراهين المعجزات وعلى آله واصحابه الذين هم مفاتيح المغلقات۔ ومصابيح الظلمات لهداية جميع الكائنات وسلم تسليما۔ اما بعد فقد سالني الاخ المكرم حسن الاخلاق والشيم۔ نسيج وحده۔ وفريد عهده **المولوی عبد الاحد** سلمه الله ربه المدير للمطبعة العامرة **المجتبائية** الدهلوية۔ ان اشرح القصائد السبع المعلقات على نهج شرحي للحماسة والمتنبي بلسان الهند فقلت له يا هذا ان المامور به امر مبتذل۔ فاعفني عن هذا العمل۔ فان شروح القصائد في الهندية غير قليل۔ اذ ادباء العصر قد شرحوه بين مختصر وطويل۔ واما شرح الكتابين في الهندي فانا ابو عذرتهما۔ وابن بجدتهما۔ فلما لم يسمع مقالي۔ وضاق علي مجالي كتبت عليها بلسان الاضطراب۔ شرحاً متوسطاً بين الايجاز والاطناب۔ وسيعلم الناظر فيه انه في الحقيقة شرحان شرح في العربي وشرح في الهندي والله تعالى اسئل ان ينفع به الطلاب۔ ويرزقني في الدنيا ذكرا جميلا وفي الآخرة زلفى وحسن مآب۔ وسميته **بالتعليقات على سبع المعلقات**۔ واعتمدت غالباً في حل اللغات۔ وتحقيق المحاورات۔ على شرح الامام العلامة ابي عبد الله الحسين بن احمد الحنفي الزوزني۔ وملخصه الاديب الاريب المولوی عبد الرحيم الصفي پوري رحمهما الله تعالى۔

فائدة ومما حرضني على شرح اشعار الجاهلية ما روى صاحب الكشاف والبيضاوي في تفسير سورة النحل عن امير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه انه قال وهو على المنبر وقرء قوله تعالى او ياخذهم على تخوف ما تقولون فيها۔ اي في معنى كلمة التخوف فسكتوا فقام شيخ من هذيل وقال هذه لغتنا۔ التخوف التنقص فقال هل تعرف العرب ذلك في اشعارهم قال نعم قال شاعرنا ابو كبير يصف ناقته ؎ تخوّف الرحل منها تامكاً قرداً ؞ كما تخوف عود النبعة السفن ؞ فقال عمر رضي الله عنه عليكم بديوانكم لا تضلّوا ؞ قالوا وما ديواننا ؞ قال شعر الجاهلية فان فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم انتهى۔ ومعنى الشعر على ما قال الشراح۔ التامك بالفوقانية السنام المرتفع۔ والقرد كالكتف المتلبد المتراكم يقال صوف قرد وسحاب قرد۔ والعو

الحقب والنبقة بتقدیم النون علی الموحدۃ فالمھملۃ شجرۃ یتخذ منہا القسی۔ والسفن محرکۃ المبرد ای السوہان **ترجمہ** شاعر اپنے ناقہ کے کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ پالان نے اس ناقہ کے بلند کوہان کو جسپر تو تو و بکثرت بال تھے ایسا گھٹا دیا اور کھا لیا جیسا چوب درخت نبعہ کو جسوقت اسکی کمان بناتے ہین سوہان گھٹا دیتا ہے ۔

المعلقۃ الاولی

من المعلقات السبع لامرء القیس بن حجر بن عمرو الکندی وکان زمنہ قبل زمن النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم زہاء اربعین سنۃ وسمی الملک الضلیل کسکیت لضلالہ فی حب النساء وشغفہ بہن۔ وکان یعشق عنیزۃ ابنۃ عمہ شرحبیل ویذکرہا فی ہذہ القصیدۃ وہی من البحر الطویل وہو فی الاصل مبنی من ثمانیۃ اجزاء علی ہذہ الصورۃ

فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن۔ فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن۔ وتقطیع البیت۔ قفانب فعولن۔ ک من ذکری مفاعیلن۔ حبیب فعولن۔ ومنزلی مفاعلن۔ بسقطل فعولن۔ لوی بین الد مفاعیلن۔ دخول فعول۔ فحومل مفاعلن

وعدۃ ابیاتہا احد وثمانون بیتا ۔

اصل حال ان قصائد کا یہ ہے کہ ایام جاہلیت مین ہر برس شعراء عرب مکہ معظمہ مین جمع ہوتے تھے اور اپنے اشعار قریش کے روبرو پڑھتے تھے پس اگر وہ اشعار انکو پسند آتے تھے تو وہ شاعر کے لیے مایۂ فخر ہوتے تھے اور جو انکو ناپسند ہوئے تو پھر انکو کوئی نہین پوچھتا تھا۔ ابن کلبی نے کہا ہے کہ ان قصائد مین جو پسند ہوئے اول قصیدہ امرء القیس کا تھا جو موسم حج مین گذرنگا طلائی ایک رکن ارکان کعبہ سے لٹکایا گیا تاکہ لوگ اسکو پڑھین اور شاعر کی داد دین۔ بعد اسکے اور شاعرون نے اپنے لاجواب قصیدے ارکان مذکورہ سے لٹکائے جو کل سات ہین اسی لیے انکو سبعہ معلقہ کہتے ہین۔ اور عرب ایام جاہلیۃ واسلام مین انکو اپنا فخر سمجھتے تھے اور امر واقعی یہ ہے کہ باوجودیکہ قصائد مذکورہ کو تصنیف ہوئے تیرہ سو برس سے زیادہ بلکہ چودہ سو برس کے قریب گذر چکے ہین مگر ابتک انکی فصاحت کا سدا بہار باغ ویسا ہی شگفتہ وشاداب اور انکی بلاغت کا آفتاب عین نصف النہار پر ویسا ہی درخشان وباآب وتاب ہے۔ انکی قدرتی صحرائی تشبیہات اور انکے نئے بے تکلف سادہ وپرکار خیالات باوجود اس قدر مدت دراز کے مانوس وحیرت انگیز اور انکی تلاش مضامین دلنشین ودلربا تشبیہات باوجود ہمہ تقلب روزگار وگردش لیل ونہار تعجب خیز ہین۔ چونکہ یہ لوگ بدوی اہل وبر یعنے خیمہ باش ہوتے ہین اور انکا غالب گذارہ صرف مویشی کے دودھ اور اونٹ کے اور شکار کے گوشت پر ہوتا ہے لہذا انکا بڑا سرمایہ شتر اور بھیڑ بکری تھا۔ پس جہان پانی اور گھاس انکو ملتا تھا وہان ہی ڈیرے ڈالدیتے تھے اور وہان ہی مختلف اقوام گرد و پیش کے فراہم ہوجاتے تھے۔ اور ان ایام قیام مین بمقتضائے حرارت ملک وطبائع باہم عشق جمجاتے اور تعلقات محبت پیدا ہوجاتے تھے۔ اور جب وہان پانی وگھاس تمام ہوجاتے تھے تو بطور خانہ بدوشون کے کوئی ادھر اور کوئی ادھر متفرق ہوجاتے تھے۔ پھر جب اس سیر وسیاحت مین ان مقامات پر جہان عشقبازیان کی تھین گذر ہوتا تھا تو باقیماندہ نشانہائے منازل محبوب کو دیکھکر اور لذات اوقات وصال

مہ جبینان پری تمثال کو یاد کرکے اور بقیہ کھنڈرات و احجار دیار یار کو خطاب کرکے ایسے عاشقانہ اشعار پرسوز و گداز پڑھتے کہ پتھر کو پانی بنا دیتے۔ مگر ان امور کے سمجھنے کو مناسبت فن شعر و سخن و دل درد مند شرط ہے ورنہ وہی مثل ہے کہ اندھے کے آگے روئے اپنے ہی دیدے کھوئے۔ انصاف یہ ہے کہ شاعری میراث عرب ہے اور موزونیت اور لطافت طبع انہیں کا حصہ ہے اس زور کا کیا ٹھکانا ہے کہ بوقت در پیشی کسی اہم معاملہ کے فی البدیہہ طولانی قصیدہ پڑھ دینا انکو ایک سرسری بات ہے چنانچہ ساتوان قصیدہ حارث بکری کا بوقت تکرار بنی بکر و بنی تغلب عمرو بن ہند کے روبرو فی البدیہہ کہا گیا ہے اور ایسا ہی پانچوان قصیدہ عمرو بن کلثوم کا بطور ارتجال پڑھا گیا ہے مین باواز بلند کہتا ہون کہ شعراے فارس کا سبعہ ہیں اور شعراے اردو ریزہ چین خوان فارس پس شعراے عرب استاد مسلّم اور اس فن کے آدم ابو العالم ہیں اور جیسی یہ جامع المفاخر قوم فصاحت و بلاغت مین بے مثل ہے ایسی ہی سخاوت و شجاعت مین بے مانند ہے وقلت فیہم

نفسی الفداء لاعراب اذا نطقوا ۔ تکلموا بکلام فیصل حالی

اهل الحجاز هم اهل الحجی ولهم ۔ مجد اصیل وفضل بارع عالی

من کل شهم همام سید سند ۔ قرم ابیّ ومنطیق و مقوال

حلو الشمائل طراً فی مجالسه ۔ مرّ المذاق اذا ان الحرب قتّال

مبارکِ الوجه میمون النقیبة محمود السریرة معطاء ومفضال

اذا انتدوا فهم اهل السخاء وان ۔ دعوا الی الحرب غالوا کل مغتال

یا سادتی ما لکم جرتم علی دنف ۔ صبٍّ کئیبٍ سقیم الحال والبال

لا ترحمون علی المضنی لحبکم ۔ فلم یزل هو فی همٍّ وبلبال

اذا تألق برق من جنابکم ۔ تجری عیونی علیکم مثل هطّال

او هبّت الریح من تلقاء ارضکم ۔ امیل وجدا کغصن البان میّال

عهدی بکم حافظی حق الهوی ابداً ۔ فما لکم تنقضون العهد او حالی

عشتم لحبّای بالعیش الرغید وان ۔ نسیتمونی فعنکم لست بالسالی

ثم السلام علی خیر الخلائق مفتاح الحقائق والاصحاب والآل

الآن اشرع فی المقصود
مستفیضا من واهب الخیر والجود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرٰى حَبِيْبٍ وَّمَنْزِلِ	بِسِقْطِ اللِّوٰى بَيْنَ الدَّخُوْلِ فَحَوْمَلِ

سقط الرمل حیث انقطع معظمہ یعنی تمامی ریگ تودہ۔ واللوی کالی امنقطع الرمل اومعوجہ۔ والدخول وحومل موضعان۔ وقولہ قفا خاطب صاحبیہ علی عادتہم کخلیلی وصاحبی لان الرفقۃ ادنی ماتکون ثلثۃ۔ اولان الرجل یکون ادنی اعوانہ اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ۔ وقیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفافی حال الوصل قیاسا علی حال الوقف **ترجمہ** اے میرے دونو دوستو۔ ٹھہر جاؤ اے میرے یار ضرور ٹھیر کہ بیاد حبیب اور اُسکی فرودگاہ کے جو ریت کے ٹیلے کی انتہا پر درمیان مواضع دخول وحومل کے واقع ہے ہم سب ملکر رو دین شاعر اپنے رفقا سے درخواست کرتا ہی کہ ذرا ٹھیرو کہ بیاد حبیب اور اُسکی منزل کے مین رو دون اور تم گریہ وزاری مین میرے مددگار ومعین ہو۔ اور یہ ظاہر ہے کہ روتے کو دیکھکر رونا زیادہ آتا ہے اور اس سے غمگین کا دل ہلکا ہو جاتا ہے۔

فَتُوْضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا	لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوْبٍ وَّشَمْاَلِ

توضح والمقراط موضعان۔ وسقط اللوی بین ہذہ المواضع الاربعۃ المذکورۃ۔ وصل الکلام الی حومل والی توضح والی مقراط فحذف العاطف تخفیفا او المقصود تعداد الامکنۃ وفیہ الحذف واجب والرسم ما لصق بالارض من آثار الدار۔ ونسج الریحین اختلافہما علیہا وستر احدہما ایاہا بالتراب وکشف الاخری التراب عنہا۔ والضمیران فی رسمہا ونسجتہا للمواضع المسطورۃ او للمنزل بتاویل الدار۔ وشمال کجوہر لغۃ فی شمال **ترجمہ** وہ فرودگاہ جیسے مابین مواضع دخول وحومل ہی ایسے ہی درمیان مقامات توضح اور مقراط کے ہی یعنی وہ چارون مواضع مذکور کے بیچمین ہے۔ اور یہ مواضع یا منزل محبوب گو اب ویران ہین مگر اُنکے نشان ابتلک بسبب آمد ورفت وا دہیڑین بادہاے جنوبی وشمالی کے محو ونا پدید نہین ہوئے جب ایک ہوا ریت ومٹی ڈالکر اُنکو ناپدید کردیتی ہی تو دوسری ہوا اُسکی مخالف سمت سے آنکر وہ مٹی دور کردیتی ہی اور اُنکے آثار نمایان ہوجاتے ہین

تَرٰى بَعَرَ الْاٰرَامِ فِيْ عَرَصَاتِهَا	وَقِيْعَانِهَا كَاَنَّهٗ حَبُّ فُلْفُلِ

البعر بحرک الروث۔ والریم الظبی الخالص البیاض جمعہ آرام علی القلب وارائم علی القیاس۔ والعرصۃ کل بقعۃ واسعۃ من الدار لیس فیہا بناء جمعہا عرصات۔ والقاع ارض سہلۃ مطمئنۃ یجمع علی قیعان **ترجمہ** تو انہین بالفعل آہوان سفید

کی مینگنیان اُسکے صحنون اور نشیبون مین ایسی دیکھتا ہی کہ گویا وہ گول مرچ کے دانے ہین - یعنی اب وہ منزل ویران اور اُس مین آہو رہتے ہین -

كَأَنِّي غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوا	لَدَى سَمُرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ

التحمل الارتحال - والسمرۃ شجرۃ ذات شوک - والنقف کسر الحنظل واخراج حبہ **ترجمہ** بوقت صبح کوچ جب وہ لوگ جنھین میرا محبوب تھا چل پڑے میر السبب کثرت گریہ قوم کے ببول کے درختون کے پاس یہ حال تھا جیسا حنظل کے توڑنیوالیکا ہوتا ہے کہ اُسکے بے اختیار آنسو جاری ہوجاتے ہین جیسے پیاز کترنے والے کا حال ہوتا ہے -

وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ

وقوفا حال من شک جمع واقف کالشہود والرکوع فی جمع شاہد وراکع - والصحب جمع صاحب والمطی جمع مطیۃ المراکب وسمیت مطیۃ لانہ یرکب مطاہا ای ظہرہا **ترجمہ** ہم ایسے حال مین رو رہے ہین کہ یاران غمگسار کی سواریان میرے سر پر یا میرے لیے رکی ہوئی ٹھیری ہین اور وہ مجکو سمجھا رہے ہین کہ تو بصدمہ غم ہلاک نہو اور صبر جمیل اختیار کر -

وَإِنَّ شِفَائِي عَبْرَةٌ مُهْرَاقَةٌ	فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ

المہراق والمراق المصبوب - وقد اعول الرجل وعول اذا بکی رافعا صوتہ - والمعول المبکی والمعتمد والمفزع - والعبرۃ الدمعۃ **ترجمہ** اور مین کیونکر نہ رؤون اور ناصحون کا کہا مانون حالانکہ میری شفا اشک ریختہ ہی کہ اُسکے ذریعہ سے جی خالی یا ہلکا ہوجاتا ہے - پھر ہوش مین آکر اور سنبھل کر کہتا ہی کہ کیا اُنکا نشان کہنہ منزل دوست کے پاس کوئی موقع گریہ ہی یا وہان کوئی فریاد رس ہے کہ میری فریاد و فغان سنکر حبیب کو میرے پاس لے آوے یعنے یہ دونون امر نہین ہین پس گریہ بے سود ہے ناچار بجز صبر کچھ چارہ نہین ہے -

كَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا	وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ

الدأب العادۃ - والماسل بکسر السین اسم ماء وبفتحہا وہو المروی اسم جبل **ترجمہ** اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تیری عادت اس محبوبہ کے عشق مین ایسی ہی ہی جیسی اس سے پہلے ام الحویرث اور اُسکی پڑوسن ام رباب کے عشق مین بمقام کوہ ماسل تھی یعنی جیسے سابق تونے ہر دو مسماۃ مذکورہ کی محبت مین مبتلا رہکر طرح طرح کے آلام اُٹھائے اور اُنکے وصل سے محروم رہا ایسا ہی اس محبوبہ کی محبت مین بجز غموم وہموم و محرومی وصل تیرے نصیب مین نہین ہی -

إِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا	نَسِيمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ

ضاع الطیب وتضوع انتشرت رائحتہ - والریا الرائحۃ الطیبۃ **ترجمہ** جبکہ ام حویرث اور ام رباب کھڑی ہوجاتی تھین تو دونون سے خوشبو مشک ایسی مہکنے لگتی تھی جیسے باد صبا قرنفل یعنے لونگ کے تختون مین گذر کر اُسکی عمدہ خوشبو لے آئے - اب اگلے شعر مین اپنا حال جو اُنکے فراق مین گذرا بیان کرتا ہے -

فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَيْنِ مِنِّيْ صَبَابَةً ۔۔۔ عَلَى النَّحْرِ حَتّٰى بَلَّ دَمْعِيْ مِحْمَلِيْ

فاضت سالت ۔ والصبابۃ رقۃ الشوق ۔ والمحمل علاقۃ السیف والجمع محامل ۔ والحمائل جمع الحمالۃ **ترجمہ** سوانکے فراق مین میرے اشکہاے چشم بسبب شدت شوق میرے سینہ پر بہنے لگے یہاںتک کہ میری اشک نے میری تلوار کے پرتلے کو تر کردیا

اَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ ۔۔۔ وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ

رب للتقلیل وکم للتکثیر ۔ ثم ربما حملت رب علی کم فی التکثیر کما حملت کم علی رب فی التقلیل ۔ والسیّ المثل لیقال ہما سیان ای مثلان ۔ ویجوز فی یوم الرفع علی ان ما موصولۃ بمعنی الذی والتقدیر ولا سیّ الیوم الذی ہو بدارۃ جلجل ۔ والجر علی ان ما زائدۃ والیوم مجرور علی اضافۃ سیّ الیہ فکانہ قال ولا سی یوم ای ولا مثل یوم والنصب بفعل مقدر ای اعنی وقیل نصبہ علی التمیز ولیفید سیما التخصیص ۔ ودارۃ جلجل غدیرۃ **ترجمہ** ای امرء القیس خبردار ہو کہ یہ بیزار ہونا جھینکنا وذکر اندوہ فراق کبتک رہیگا آخر تجکو ایسے عمدہ روز بھی تو نصیب ہوئے ہین جنمین تو وصال زنہاے حسینہ سے حسب دلخواہ متمتع ہوا ہے خصوصا بمقام حوض دارۃ جلجل کے اسکو کیون بھولگیا کیونکہ وہ احسن ایام ومبارک تر زمانہ تھا ۔ قال الرذی فی ذکر رواۃ ایام العرب ان امرء القیس بن حجر بن عمرو الکندی کان یعشق عنیزۃ ابنۃ عمہ شرحبیل وکان لا یحظی بوصالہا فانتظر ظعن الحی وتخلف عن الرجال حتی اذا ظعنت النساء سبقہن الی الغدیر المسمی بدارۃ جلجل واختفی ثمہ اذ علم انہن اذا وردن ہذا الماء اغتسلن فلما وردت العذاری اللواتی کانت عنیزۃ فیہن ونضون ثیابہن وشرعن فی الماء ظہر امرء القیس وجمع ثیابہن وجلس علیہا ثم حلف ان لا یدفع الیہن ثیابہن الا ان یخرجن الیہ عاریات فخاصمنہ زمانا طویلا من النہار فابی الا ابرار قسمہ فخرجت الیہ اوّلہن فرمی بثیابہا الیہا ثم تتابعن حتی بقیت عنیزۃ وقسمت علیہ فقال یا ابنۃ الکرام لا بد لک من ان تفعلی مثل ما فعلن فرآہا مقبلۃ ومدبرۃ فلما لبسن ثیابہن اخذن فی عذلہ وقلن قد جوعتنا واخرتنا عن الحی فقال لہن لو عقرت راحلتی لکن ا کلن قلن نعم فعقر راحلتہ ونحرہا وجمعت الاماء الحطب جعلن یشوین اللحم الی ان شبعن وکانت معہ رکوۃ فیہا خمر فسقاہن منہا فلما ارتحلن قسمن امتعتہ فبقی ہو فقال لعنیزۃ یا ابنۃ الکرام لا بد لک ان تحملنی والحت علیہا صواحبہا ان تحملہ علی مقدم ہودجہا فحملتہ فجعل یدخل راسہ فی الہودج یقبلہا ویشمہا ۔ وہذا الذی یقول ۔

وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارٰى مَطِيَّتِيْ ۔۔۔ فَيَا عَجَبًا مِنْ كُوْرِهَا الْمُتَحَمَّلِ

العذاری جمع عذراء وہی البکر ۔ والکور الرحل باداتہ ۔ والمتحمل المحمول ۔ والالف فی قولہ یا عجبا بدل من یاء المتکلم اصلہ یا عجبی ۔ وبنی یوم علی الفتح لما اضافہ الی المبنی وہو قولہ عقرت **ترجمہ** اور میرے روزگار مین خصوصا وہ روز نہایت اچھا ہے جس روز میں نے زنہاے دوشیزگان کے لیے اپنی اونٹنی کو نیچے کاٹکر ذبح کی اور اے قوم میرے تعجب کو دیکھو اس امر سے کہ ان زنہاے نوجوان نے پالان واسباب میرے شتر کا اپنی سواریون پر لادلیا یعنی یہ بات انسے خلاف امید ظاہر ہوئی خلاصہ یہ ہے کہ شاعر روز دارۃ جلجل اور یوم ذبح شتر کو اپنے تمام ایام عیش پر فضیلت دیتا ہے ۔

فَظَلَّ العَذَارَی یَرْتَمِیْنَ بِلَحْمِهَا ۔۔ وَشَحْمٍ کَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ المُفَتَّلِ

الهداب خمل الثوب وكل ما استرسل من الشئ الواحدة هدابة ۔ والدمقس الابريسم او الابيض منه خاصة ۔ والباء فی بلحمها للتعدية ۔
ترجمہ سو نہایت نوجوان اُس ناقہ کے گوشت اور اُسکی چربی کو جو مثل جھالر ابریشم سفید تافتہ کے تھی براہِ دل لگی و غایت سرور و کثرت لحم و شحم کے ایک دوسرے پر پھینکنے لگیں جیسے یارانِ بے تکلف مشغل انبہ خوری میں گٹھلی و چھلکا ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں ۔

وَیَوْمَ دَخَلْتُ الخِدْرَ خِدْرَ عُنَیْزَةٍ ۔۔ فَقَالَتْ لَکَ الوَیْلَاتُ اِنَّکَ مُرْجِلِی

الخدر الهودج ويستعار للستر ۔ وعنيزة اسم عشيقته وهی ابنة عمه كما مر وقيل هو لقب لها واسمها فاطمة ۔ وخدر عنيزة بدل من الخدر الاول ۔ وصرف عنيزة للضرورة ۔ ولك الويلات دعاء منها له فی معرض الدعاء عليه وهی جمع ويلة بمعنى شدة العذاب ويقال ارجلته انا ای صيرته راجلا **ترجمہ** اور خصوصاً وہ دن احسن الایام تھا یا میں اُسدن کو نہ بھولونگا کہ میں ہودج عنیزہ میں داخل ہوا سو اُسنے کہا کہ تیرا بُرا ہو تو مجکو بیشک پیادہ کریگا کیونکہ میری سواری اسقدر بارِ گراں نہیں اُٹھا سکتی اور خوف ہے کہ اُسکی کمر لگ جاوے اور مجکو پیادہ چلنا پڑے ۔

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الغَبِیْطُ بِنَا مَعًا ۔۔ عَقَرْتَ بَعِیْرِی یَا امْرَءَ القَیْسِ فَانْزِلِ

الغبيط الهودج وقيل ضرب من الرحال ۔ والباء فی بنا للتعدية ۔ وعقرت بعيری ای ادبرت ظهره من قولهم سرج عقر ۔ **ترجمہ** جب ہم دونوں کے بوجھ سے ہودج ایک طرف جھکا جاتا تھا تو وہ کہتی تھی کہ ای امرء القیس تو نے میرے شتر کی کمر لگادی سو تو اُتر پڑ ۔

فَقُلْتُ لَهَا سِیْرِیْ وَاَرْخِیْ زِمَامَهٗ ۔۔ وَلَا تُبْعِدِیْنِیْ مِنْ جَنَاکِ المُعَلَّلِ

جعل العشيقة بمنزلة الشجرة وجعل ما نال من عناقها وتقبيلها وشمها بمنزلة الثمرة ۔ والمعلل المكرر من قولهم علله بالعلل اذا كرر سقيه ۔ **ترجمہ** سو میں نے اُسکے جواب میں کہا کہ چلی چل اور شتر کی مہار ڈھیلی کردے اور مجکو اپنے میوہ سے جسکو میں مکرر چنتا ہوں دور مت کر یعنے اپنے بوس و کنار سے جسمیں بار بار متمتع ہوتا ہوں محروم مت کر

فَمِثْلِکِ حُبْلٰی قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ ۔۔ فَاَلْهَیْتُهَا عَنْ ذِیْ تَمَائِمَ مُحْوِلِ

خفض فمثلك باضمار رب اراد رب امرأة حبلى ۔ والطروق الاتيان ليلا ۔ والمرضع التی لها ولد رضيع ۔ والالهاء الاشغال والتمائم جمع تميمة وهی العوذة ۔ واحول الصبی فهو محول اذا اتى عليه حول **ترجمہ** سوائے عنیزہ حسن و جمال اور محبوبہ ہونے میں بہت سی حاملہ عورات تجھ جیسی ہیں کہ میں اُنکے پاس رات کو آیا اور بہت سی اپنے بچہ کو دودھ پلانے والیاں ہیں کہ میں اُنکے پاس تاریکی شب میں آیا اور اُنکو بسبب اپنی لذت وصال کے اُنکے یکسالہ بچہ سے غافل و بے پروا کردیا ۔ اپنی عیاشی کے حالات کی تعریف کرتا ہی اور حاملہ اور شیردہ عورات کی تخصیص اسواسطے کی کہ اُن کو

ایسے حال مین مردون کیطرف بہت کم رغبت ہوتی ہو خلاصہ یہ کہ جب ایسے حال مین مینے انکو اپنی طرف مائل کرلیا تو اے عنیزہ نہ تو حاملہ ہے اور نہ شیر دہ پس توکسطرح مجھ سے بچ سکتی ہے یا کیونکر نفرت کرتی ہے ۔

إذا ما بكى من خلفها انصرفت له   بشق وتحتي شقها لم يحوّل

شق الشئی نصفہ ۔ وما فی قولہ اذا ما زائدۃ ۔ **ترجمہ** جب وہ بچہ اپنی والدہ کے پس پشت روتا تھا تو وہ اپنے نصف جسم فوقانی کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی اُسکے دودہ پلانیکو اور اُسکا نصف تحتانی میرے نیچے رہتا تھا جسکو وہ نہین پھیرتی تھی یعنی وہ میری طرف ایسی مائل تھی کہ ایسے حال مین بھی بچہ کیطرف خوب متوجہ نہین ہوتی تھی ۔ شاعر نے یہ مضمون بلفظ صریح بیان کیا اسلیئے دائرہ تہذیب سے نکلگیا ۔ اگر یہ حال بطور کنایہ بیان کرتا جیسے ان دو شعرون سے پہلے شعر مین تو اس عیب سے بری رہتا

ويوما على ظهر الكثيب تعذّرت   عليّ وآلت حلفة لم تحلّل

الکثیب التل العظیم من الرمل والتعذر التشدد والامتناع ۔ والایلاء الحلف ۔ والحلفۃ المرۃ منہ ۔ والتحلل فی الیمین الاستثناء ونصب حلفۃ علی المصدریۃ فکانہ قال وآلت ایلاءً **ترجمہ** اور اس معشوقہ نے ایک روز ایک ٹیلہ معلومہ پر مجھپر بڑی سختی کی اور میری مہاجرت کی قطعی قسم کھائی اور انشاء اللہ نہ کہا کہ اس قسم کے توڑنے کا موقع ملے ۔ یا قسم توڑکر اسکا کفارہ نہ دیا ۔

أفاطم مهلا بعض هذا التدلّل   وإن كنت قد أزمعت صرمي فأجملي

التدلل التغنج ۔ والازماع الاجماع علی شئی وتصمیم العزم علیہ والصرم القطع ۔ وفاطم مرخم فاطمۃ اسم عنیزۃ وعنیزۃ لقب لہا ونصب مہلا لان مہلا ینوب مناب دع **ترجمہ** ای فاطمہ یہ ناز کسیقدر چھوڑدے اور اگر تونے مجھسے القطع کا پکا ارادہ کیا ہی تو نکوئی سے کر

أغرّك مني أن حبك قاتلي   وأنك مهما تأمري القلب يفعل

الالف للاستفہام ای ہہنا للتقریر لا للاستفہام **ترجمہ** تجکو بیشک میرے باب مین اس امر نے فریفتہ کردیا ہی کہ تیری محبت میری قاتل ہی اور اس امر نے کہ تو میری دلکو جو حکم کرتی ہے وہی کرنے لگتا ہی ۔ اور بعض شارحین کہتے ہین کہ یہ استفہام انکاری ہی یعنے یہ جو خیال کرتی ہے کہ تو میرے دلکی مالک ہے اور وہ تیرا مطیع ہی صحیح نہین ہی بلکہ مین اپنے دل کا مالک ہون مگر یہ انکا قول درست نہین ہے اس قسم کا کلام تشبیب حبیب مین مذموم ہے ۔

وإن تك قد ساءتك مني خليقة   فسلّي ثيابي من ثيابك تنسل

السل انتزاعک الشئی واخراجہ برفق ۔ والنسول سقوط الصوف ۔ وقیل اراد بالثیاب القلب کما حملت الثیاب فی قولہ تعالی وثیابک فطہر علی ان المراد بالثیاب القلب **ترجمہ** اگر تجکو میری کوئی عادت بری معلوم ہوئی ہو تو میرے دل کو اپنے دلسے نکالدے اور جدا کردے تاکہ مین تجھ سے الگ تھلگ ہوجاؤن اور تو میری طرف سے بےغم ہوجاوے ۔ اور بعض ثیاب سے ثیاب ملبوسہ مراد لیتے ہین اور کہتے ہین کہ کپڑونکو کپڑونسے جدا کرنیکے یہ معنے ہین کہ تو مجھسے جدا ہوجا اور مین تجھ سے خلاصہ یہ کہ

تیرا ہر حال مطیع ہون اگر تجکو میری جدائی منظور ہے تو مین اسی کو پسند کرتا ہون اگرچہ یہ امر سبب میری ہلاکی کا ہوگا مگر کیا کیجئے ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست ؂

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي ۔۔۔ بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

ذرف الدمع ای سال وذرفت عینه ای دمعت - والاعشار من قولهم برمة اعشار اذا کانت قطعا ولا واحد لها من لفظها والمقتل المذلل غایة التذلیل یقال قتله الحب ای ذلله - استعار للحظ عینیها ودمعها اسم السهم لتاثیرهما فی القلوب تاثیر السهام فی الاجسام **ترجمہ** تیری دونون آنکھون سے اشک صرف اس غرض سے جاری ہوئے کہ تو دونون آنکھون کی نگاہ کے دو تیر میرے دل شکستہ وخستہ پر جو تیرے عشق کے سبب نہایت خوار وزار ہے مارے وقیل اراد بالسهمین المعلی والرقیب من سهام المیسر وهی عشرة - الفذ ثم التوام ثم الرقیب ثم الحلس ثم النافس ثم المسبل ثم المعلی - وللفذ حصة وللتوام حصتان وهکذا الی المعلی - وثلثة لا انصباء لها وهی السفیح والمنیح - والوغد فمن فاز بالمعلی والرقیب فاز بجمیع اجزاء الجزور لان للمعلی سبعة اجزاء وللرقیب ثلثة - **ترجمہ** اس صورت مین یہ ہوگا کہ تو نہین روئی مگر اس سبب سے کہ تو میرے تمام دل کی مالک ہو جاوے کیونکہ جسکے نام پر معلی اور رقیب نکلتے ہین وہ شتر کے دسون حصہ کا مالک ہو جاتا ہے اس صورت مین اعشار جمع عشر کی ہوگی کیونکہ شتر مذبوح کے کل دس حصے ہوتے ہین -

وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا ۔۔۔ تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

ای رب امرأة لزمت خدرها ثم شبهها بالبیض والنساء یشبهن بالبیض من ثلاثة اوجه احدها بالصحة والسلامة عن الافتضاض والثانی بالصیانة والستر لان الطائر یصون بیضه ویحضنه - والثالث فی صفاء اللون ونقائه لان البیض یکون صافی اللون نقیه اذا کان تحت الطائر - وربما شبهت النساء ببیض النعام وارید انهن بیض تشوب الوانهن صفرة یسیرة وکذلک لون بیض النعام وهذا احسن الوان النساء عند العرب - والروم الطلب وقوله غیر یروی بالنصب علی الحال من تاء تمتعت وبالجر علی صفة لهو **ترجمہ** اور بہت محبوبہ ملازم پردہ نشینی مثل بیضہ کے محفوظ اور صاف اور خون افتضاض سے پاک ایسی ہین کہ بسبب انکی رفعت شان اور عزت کے انکے خیمہ کے پاس کوئی نہین جا سکتا مگر مین ان سے دیر تلک ہنسی اور دل لگی کرتا رہا -

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا ۔۔۔ عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّونَ مَقْتَلِي

الاحراس جمع حارس والحراص جمع حریص - **ترجمہ** مین انکے نگاہبانون اور اس قوم سے جو میرے قتل کے لیے اس امر کے حریص تھے کہ کاش مجکو خفیہ قتل کر ڈالین اس پردہ نشین کی طرف آگے بڑھ گیا قتل مخفی کے اس لیے خواہان تھے کہ مین بادشاہ ہون اور بادشاہ علانیہ قتل نہین کیے جا سکتے -

إِذَا مَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ ۔۔۔ تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

التعرض ابداء العرض وہو الناحیۃ ۔ والاثناء النواحی والاوساط واحدہا ثنی ۔ والوشاح المفصل الذی فصل بین جواہرہ بالذہب اوغیرہ وفی الصراح عقد مفصل رشتۂ مروارید کہ درمیان ہر دو لولوی وی شبۂ درکشیدہ باشند وقولہ اذا ما الثریا ظرف لقولہ تجاوزت ترجمہ مین اُس محبوبہ پردہ نشین کیطرف اُسوقت آگے بڑہا جبکہ ثریا کا کنارہ آسمان پر ایسا ظاہر ہوا جیسا بدہی یا ہار مفصل مین اطراف سونے وغیرہ کے دانون کے ظاہر ہوتے ہین یعنی مین اُسوقت اسکے پاس آیا کہ ثریا کے ستارے خوب صاف اور جدا جدا معلوم ہوتے تھے جیسے موتیونکے ہار مین سونے وغیرہ کے دانے خوب نمایان معلوم ہوتے ہین ۔ اس صورت مین نواحی ثریا کو نواحی جواہر وشاح مفصل سے تشبیہ دی ہی کیونکہ کواکب ثریا مین بھی باہم کچھ تفاوت ہوتا ہے ۔ وہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام ۔

فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِیَابَہَا ۔۔۔ لَدَی السِّتْرِ اِلَّا لِبْسَۃَ الْمُتَفَضِّلِ

نضا الثوب خلعہ ونضاہا اذا اراد المبالغۃ ۔ واللبسۃ حالۃ اللابس وہیئۃ لبسہ والمتفضل اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفۃ فی العمل ترجمہ مین اسکے پاس ایسے وقت مین آیا کہ اُسنے اپنے تمام کپڑے سوائے جامۂ خواب کے اتار دیے تھے اور میری انتظار مین پردے کے پاس کھڑی تھی ۔ اور اُسنے کپڑے اسلیے اتار دیے تھے تاکہ اُسکے گھر کے آدمی یہ جان جائین کہ وہ سونا چاہتی ہے ۔

فَقَالَتْ یَمِیْنَ اللّٰہِ مَا لَکَ حِیْلَۃٌ ۔۔۔ وَمَا اِنْ اَرٰی عَنْکَ الْغَوَایَۃَ تَنْجَلِیْ

الیمین الحلف ۔ والغوایۃ الضلالۃ ویروی العمایۃ وہی العمی ۔ والانجلاء الانکشاف ۔ ونصب یمین اللہ علی اضمار الفعل ویجوز رفعہ علی انہ مبتدء وخبرہ محذوف ای یمین اللہ قسمی ۔ وان فی قولہ ما ان زائدۃ ترجمہ سو محبوبہ نے مجکو دیکھکر کہا کہ بخدا مجکو تیرے ٹالنے کا کوئی حیلہ وبہانہ نہین آتا ۔ یا یہ معنی ہین کہ تو جو شبکو میرے پاس آیا اور باعث میری بدنامی کا ہوا اسکا تو کچھ عذر وحیلہ نہین کر سکتا یعنی اسکا تو کچھ جواب نہین دیسکتا ۔ اور مجکو یہ امید نہین ہے کہ یہ عشق کی گمراہی تجھسے جاوے ۔ قال الرواۃ ہذا اغنج بیت فی الشعر ولقد صدقوا ۔

خَرَجْتُ بِہَا تَمْشِیْ تَجُرُّ وَرَاءَنَا ۔۔۔ عَلٰی اَثَرَیْنَا ذَیْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

المرط کساء من صوف او خز ۔ والمرحل بالحاء المہملۃ المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل ۔ وبالجیم ما فیہ صور الرجال وباءہا للتعدیۃ ترجمہ مین اُسکو پردہ سے نکالکر لیچلا ایسے حال مین کہ وہ ہم دونونکے پاؤنکے نشانون پر ایسی چادر کا دامن کھینچتی تھی جسپر کجاوہ شتری یا مردونکی تصویرین بنی ہوئی تھین تاکہ کوئی ہمارا کھوج نہ نکال سکے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین آگے تھا اور وہ پیچھے تھی اور اپنی منقش چادر سے ہمارے پاؤن کے نشان مٹاتی جاتی تھی ۔

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَۃَ الْحَیِّ وَانْتَحٰی ۔۔۔ بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِیْ حِقَافٍ عَقَنْقَلِ

اجزت المکان وجزتہ اذا قطعتہ ۔ والانتحاء الاعتماد علی شئے ۔ والبطن مکان مطمئن حولہ اماکن مرتفعۃ والخبت المتسع من الارض ۔ والحقف رمل مشرف معوج ۔ والعقنقل الرمل المنعقد المتلبد ترجمہ سو جبکہ ہم آبادی قوم سے

نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان میں جو اونچا اور توبتو جا ہوا تھا ہو پہنچے۔ جواب لما کا اگلے شعر میں ہے۔

هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَاسِهَا فَتَمَايَلَتْ	عَلَيَّ هَضِيْمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ

الهصر الجذب۔ والفوادان جانبا الراس۔ وتمایلت ای مالت۔ وهضیم الکشح ضامر الکشح۔ والکشح منقطع الاضلاع والریا تانیث الریان۔ والمخلخل موضع الخلخال من الساق ونصب هضیم الکشح علی الحال من ما یلیه۔ والفعل هضیمة الکشح لان فعیلا اذا کان بمعنے مفعول لم یلحقه علامة التانیث **ترجمہ** جبکہ ہم موقع مذکور پر پہونچے تو مینے اسکے ہر دو گیسو پکڑ کر اپنی طرف جھکایا سو وہ میری طرف بلا عذر جھک آئی ایسے حال مین کہ وہ باریک کمر اور گدا ز ساق تھی یعنے جب مینے اسکو اپنی طرف کھینچا تو وہ میری مرضی کے تابع ہو گئی

مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ	تَرَائِبُهَا مَصْقُوْلَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ

المهفهفة الضامرة البطن الدقیقة الخصر۔ والمفاضة الضخمة البطن المسترخیة اللحم۔ والترائب جمع تریبة وهی موضع القلادة من الصدر۔ والسجنجل لغة رومیة معربة المراة **ترجمہ** وہ محبوبہ باریک کمر شکم کی ستی ہوئی رنگ کی گوری ہی اور تو ندیل اور ڈھیلے گوشت والی نہین ہی بلکہ بدن کی چست ہے۔ اسکا سینہ مثل آئینہ درخشان ہی۔ اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے یہ غرض ہے کہ وہ وسیعة الصدر ہے گویا ہر جزو اسکے سینہ کا بجاے خود ایک جدا سینہ تھا۔

كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ	غَذَاهَا نَمِيْرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ

البکر من کل صنف مالم یسبقه مثله۔ والمقاناة الخلط۔ والنمیر الماء الصافی والهنی منه والمحلل من الحلول وقوله البیاض یروی بالنصب والجر علی اضافة المقاناة الیه وهما جیدان بمنزلة قولهم الحسن الوجه والحسن الوجه۔ واراد بقوله المقاناة البیاض بصفرة بیض النعامة فان بیضها خولط بیاضها بصفرة وهی احسن الوان النساء عند العرب **ترجمہ** اس محبوبہ کا رنگ گورا ہے جسمین زردی جھلکتی ہے پس وہ رنگ مین مثل پہلے انڈے شترمرغ کے ہے سفید زردی مائل صاف کہ ہاتھ لگانیسے میلی ہوتی ہی۔ اور وجہ اس تشبیہ کی یہ ہی کہ رنگہاے نازنینان مین عرب کو یہی رنگ زیادہ پسند ہی۔ آگے محبوبہ کی اور صفت بیان کرتا ہی کہ اسکو ایسے آب صاف وگوارا نے پرورش کیا ہی جسکو آمد و رفت لوگون نے مکدر نہین کیا اور یہ اسواسطے کہا کہ پانی کو غذا کے ہضم مین کامل تاثیر ہے وہ جب شیرین و صاف ہوگا تو اسکا اثر عمدہ ہوگا۔ اور بعض شارحین نے بکر سے دریکدانہ جسکو در فرید بھی کہتے ہین مراد لیا ہی اور سفیدی مخلوط بزردی سے اسکا صدف جو ایسے ہی رنگ کا ہوتا ہی یعنی وہ معشوقہ صفائی رنگ مین مثل در یتیم کے ہے جو صدف سفید مائل بزردی ہو اور اسنے آب صاف غیر مکدر مین پرورش پائی ہو اور بعض نے بکر سے مراد بکر بردی لیا ہی جسکے معنے نرسل یا نے کے ہین کہ وہ سفید زردی مائل اور نہایت نرم و نازک ہوتا ہے خصوصا جبکہ اسنے آب شیرین و صاف مین نشو و نما پایا ہو یعنے وہ معشوقہ نزاکت مین مثل نوخیز نرسل یا نرکل کے ہے۔

تَصُدُّ وَتُبْدِیْ عَنْ اَسِیْلٍ وَّ تَتَّقِیْ ۔۔۔ بِنَاظِرَۃٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَۃَ مُطْفِلِ

الصدود الاعراض - والابداء الاظهار - والاسیل من الخدود الطویل - والاتقاء الحجز بین شیئین یقال اتقیتہ بترس ای جعلت الترس حاجزا بینی وبینہ - ووجرۃ موضع مرتب للوحش - والمطفل التی لہا طفل وقولہ عن اسیل ای عن خد اسیل فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ وقولہ من وحش وجرۃ ای من نواظر وحش وجرۃ فحذف المضاف ترجمہ وہ حسینہ ہمسے براہ ناز اعراض کرتی ہے اور اپنا رخسار دراز بطور نگاوٹ ہمارے سامنے ظاہر کرتی ہے اور اپنی چشم کو جو مثل چشم وحشیان بچہ دار موضع وجرہ کے ہے مجھ مین اور اپنے مین آڑ کر لیتی ہے کہ اس چشم میگون کو دیکھکر مین مست ہوجاتا ہون اور اسکے نظارہ کی تاب نہین رہتی ہے پس وہ اس تدبیر کے ذریعہ سے ہماری نظر بازی سے محفوظ رہتی ہے - اور وحشی بچہ دار کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ وہ ایسے حال مین اپنے بچہ کو بنظر عنایت و محبت دیکھتی ہے اور اسکی نظر اسوقت اور اوقات سے زیادہ خوشنما ہوتی ہے -

وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّیْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ ۔۔۔ اِذَا ہِیَ نَصَّتْہُ وَ لَا بِمُعَطَّلِ

الریم الظبی الخالص البیاض - والنص الرفع ومنہ المنصۃ لمکان تجلی علیہ العروس - والفاحش ما جاوز القدر المحمود من کل شئی - قولہ جید بالجر عطف علی اسیل فی البیت السابق ترجمہ اور محبوبہ اپنی گردن کو جو خوشنمائی مین مثل گردن آہو ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے ظاہر کرتی ہے مگر گردن محبوبہ مثل گردن آہو کے لمبی نلے ڈول نہین ہے اور نہ بلے زیور

وَفَرْعٍ یَّزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ ۔۔۔ اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَۃِ الْمُتَعَثْکِلِ

الفرع الشعر التام مجرور عطفاً علی ما سبق - والفاحم الشدید السواد مشتق من الفحم - والاثیث الکثیر - والقنو العنقود والنخلۃ المتعثکلۃ التی خرجت عثاکیلہا ای عناقیدہا ترجمہ اور وہ اپنے تمام موی سر کو جو بسبب درازی زینت کمر اور مثل کوئلا سیاہ بھجنگ اور بہت گھنے اور بکثرت مانند گچھے درخت خرما خوشہ برآوردہ کے ہین اپنے عاشقونکو دکھاتی ہے -

غَدَائِرُہَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی ۔۔۔ تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَّ مُرْسَلِ

الغدائر جمع الغدیرۃ وہی الخصلۃ من الشعر والضمیر للحبیبۃ یروی غدائرہ والضمیر للفرع - والاستشزار الارتفاع والرفع جمیعا فمن روی مستشزرات بکسر الزا جعلہ من اللازم ومن روی بفتحہا جعلہ من المتعدی - وتضل ای تغیب والعقیصۃ الخصلۃ المجموعۃ من الشعر تجمع علی عقاص - والمثنی من الشعر ما ثنی والمرسل خلافہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو یا اسکے سر کے بالونکے گیسو اونچے گندھے یا گوندھنے مین اونچے کیئے گئے ہین یعنی بذریعہ دھاگونکے اور اسکے جوڑے گندھے اور نے گندھے بالونمین چھپجاتے ہین - یعنے اسکے موے سر بکثرت ہین اور تین قسم پر منقسم - جوڑا گندھے بے گندھے -

وَکَشْحٍ لَطِیْفٍ کَالْجَدِیْلِ مُخَصَّرٍ ۔۔۔ وَسَاقٍ کَاُنْبُوْبِ السَّقِیِّ الْمُذَلَّلِ

الجدیل خطام من آدم - والمخصر الدقیق الوسط - والانبوب ما بین العقدتین من القصب وغیرہ - والسقی البردی کما فی القاموس والعرب تشبہ بہ الساق السمینۃ الضخمۃ والمذلل اللین ترجمہ اور وہ ایسی کمر لطیف سے جلوہ فرما

ہوتی ہے جو مانند مہار شتر باریک ہو اور ایسی ساق سے جو مثل پوری نرسل کے ہری بھری جس کو پانی نے نرم کر دیا ہے نرم و شاداب و گداز ہے - عرب مین بردی یعنی نرسل نوخیز نرمی و نزاکت مین ضرب مثل ہو اور ساق گداز کو اُس سے تشبیہ دیتے ہین اور شارح زوزنی نے اس شعر کے ایک اور بھی معنے لکھے ہین مگر اُن مین نہایت تکلف و بعد ہے لہذا اُنکو چھوڑ دیا گیا - خذ ما صفا ودع ما کدر -

وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ

العطو التناول - والرخص اللين الناعم نعت البنان - والشثن الخشن الغليظ - والاساريع جمع اسروع وهو دود بيض الاجساد حمر الرؤس كثير الغضاضة والنعومة يكون في الاماكن الندية وفي موضع يعرف بظبي ولذا قال اساريع ظبي تشبه بها انامل النساء لبياضها ونعومتها - والمساويك جمع مسواك - والاسحل شجر تدق اغصانها في استواء تشبه الاصابع بها في الدقة والاستواء **ترجمہ** اور وہ چیزون کو ایسی نرم و نازک غیر سخت انگلیوں سے پکڑتی ہے کہ گویا وہ سرخ سر سفید جسم کرمهلے اساریع موضع ظبی کے ہین یعنی نرمی و رنگ مین یا مسواکین درخت اسحل کی جو باریک اور سیدھی ہوتی ہین - واقعی یہ تشبیہات بہت عمدہ ہین کہ انہین انگلیونکی نرمی و گوراپن اور طول اور استقامت سب اوصاف علی وجہ الکمال نکلتے ہین -

وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ

الاضحاء مصادفة الضحى - وقد يكون بمعنى الصيرورة نحو اضحى زيد غنيا اي صار والفتات اسم لدقاق الشئ الحاصل بالفت ونؤوم الضحى كثير النوم يستوي فيه المذكر والمؤنث - ولم تنتطق عن تفضل اي بعد تفضل - والتفضل لبس الفضلة وهي ثوب واحد يلبس للخفة في العمل **ترجمہ** اور مشک کے کٹے ہوئے ریزے چاشت کے وقت تلک اسکے بستر پر پڑے رہتے ہین - اور ہنگام چاشت تلک بڑی سونیوالی ہے - اور جامہ خواب پہنکر کمر کو پٹکا نہین باندھتی ہے کیونکہ یہ کام خادمہ کا ہے اور وہ خود مخدومہ ہے جسکی خدمت کے لیے بہت سی چھوکریان حاضر رہتی ہین - خلاصہ یہ ہے کہ وہ خوشحال نازپروردہ آرام طلب ہے کہ اپنا کام آپ نہین کرتی اسلیے باجمال تک سک سے درست رہتی ہے

تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ

المنارة المسرجة - والممسى الامساء والمساء جميعا - والمتبتل المنقطع الى الله تعالى والمخلص له - والراهب واحد رهبان النصارى **ترجمہ** وہ محبوبہ اندھیری کو تاریکی شب مین اپنے روے درخشان کے نور سے روشن کرتی ہے گویا وہ راہب نصاری تارک الدنیا کا چراغ ہے یعنے اندھیرے گھر کا چراغ ہے - دستور تھا کہ راہب لوگ بوقت شب اونچی جگہ پر مسافرون کی رہنمائی کے لیے چراغ روشن کردیتے تھے -

إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

الرنو ادامة النظر والحلیم الکامل العقل - والاسبکرار الامتداد والاستقامة والاعتدال - والدرع قمیص المرأة والمجول قمیص الجاریة الصغیرة او ہو ثوب للشابة تستر بہا ثدیہا فعلی الاول المراد من بین درع ومجول ای بین لابسة درع وبین لابسة مجول فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ترجمہ ایسی ہی مانند حسینہ کیطرف براہ عشق کامل العقل شخص برابر دیکھتا ہی جبکہ وہ درمیان کرتی پہننے والی عورتونکے یعنے زنان جوان اور درمیان کرتہ پہننے والی لڑکیونکے یعنی نابالغ لڑکیونکے کھڑی ہو یعنی جبکہ وہ قریب البلوغ ہو اور پوری بالغہ نہو تو اُسکو اُبھرتی جوانی مین بے اختیار ہر کوئی دیکھتا ہے گو وہ کیسا ہی عاقل ہو - اور دوسرے مصرعہ کے یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ جب وہ کرتی اور سینہ بند یعنی انگیا پہنکر جلوہ فرما ہو - اس صورت مین بین درع ومجول دونون متعلق زن جوان ہونگے - غرض شاعر یہ ہے کہ جب وہ لباس کذائی مین ظاہر ہوتی ہے تو اُسکے دیکھنے سے کوئی آنکھ بند نہین کرسکتا وللہ در القائل ؎ کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھین تو ؛ یار ہو سامنے دیکھے نہ اُدھر دیکھین تو ؛ وللمؤلف بلبے خود بینیٔ زاہد کہ ترے دیکھنے کو ؛ منع کہتا ہے لو یہ اور تماشا دیکھو ؛ سعدیؒ دیدہ را فائدہ آنست کہ دلبر بیند + ورنہ بیند چہ بود فائدہ بینائی را - ولہ رحمہ اللہ تعالی افسوس بران دیدہ کہ روے تو ندیدست ؛ یا دیدہ وباز از تو بغیرے نگریدست ؛

تَسَلَّتْ عَمَایَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	وَلَیْسَ فُؤَادِی عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ

التسلی والانسلاء الانکشاف والزوال - والعمایة الغوایة والضلال - وعن فی قولہ عن الصبا بمعنے بعد ترجمہ اور لوگون کی گمراہی شباب اُسکے گذرنے کے بعد جاتی رہی مگر میرا دل تیری محبت سے جدا ہونیوالا نہین ہے وقیل فی البیت قلب تقدیرہ تسلت الرجال عن غوایات الصبا ای خرجوا من ظلماتہ - یعنی اور لوگ بیراہی عشق سے نجات پاگئے مگر میرا عشق ویسا ہی بنا ہوا ہے - واین ہذا من قولہ ؎ مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھیرا ؛ کشتہ بھی ہوا تسپہ یہ سیماب نہ ٹھیرا ؛

اَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِیكِ اَلْوٰی رَدَدْتُهٗ	نَصِیحٍ عَلٰی تَعْذَالِهٖ غَیْرِ مُؤْتَلِ

الالوی الشدید الخصومة - والتعذال الملامة - والائتلاء التقصیر - والوی ونصیح وغیر مؤتل صفات لخصم ترجمہ سن مینے تیرے معاملہ مین بہت جھگڑالو لوگون کو جو اپنی ملامت گری مین آپکو میرا پورا ناصح سمجھتے تھے ناکام لوٹا دیا اور مینے انکی ایک نہ سنی معشوق سے اپنے عشق مستحکم کی کیفیت بیان کرتا ہے کہ شاید یہ سُنکر مہربان ہوجائے

وَلَیْلٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ اَرْخٰی سُدُوْلَهٗ	عَلَیَّ بِاَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِیَبْتَلِیْ

الارخاء ارسال الستر وغیرہ - والسدول الستور - والابتلاء الاختبار - والکاف فی موضع خفض نعت للیل و یبتلی منصوب بلام کی اسکن للوقف - والباء فی قولہ بانواع الہموم بمعنے مع ترجمہ اور بہت راتون نے

جو ہولناکی و توحش مین سمندر کی موج کے مانند تھین مجھپر اپنی تاریکیون کے پردے مع طرح طرح کے غمون کے چھوڑ دیے یا لٹکا دیے تا کہ وہ میرے صبر کا امتحان کرین کہ مین کسقدر شدائد کا متحمل ہوسکتا ہون۔

فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا تَمَطّٰى بِصُلْبِهٖ	وَاَرْدَفَ اَعْجَازًا وَّنَاءَ بِكَلْكَلِ

التمطی الامتداد۔ والارداف الاتباع۔ والاعجاز المآخر واحدها معجز۔ وناء مقلوب نای بمعنی بعد۔ والکلکل الصدر والباء ان فی بصلبه وبکلکل للتعدیة ترجمه سو مینے رات سے اسوقت کہا جب اُسنے اپنی پشت دراز کی یعنی انگڑائی لی اور سرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو اُٹھایا۔ خلاصہ درازی شب ہجر بیان کرتا ہے کہ جب وہ دہوم سے آئی اور اُسکے اوائل واواخر خوب زیادہ ہوئے اورسبب شدت الآم وہموم وکثرت احزان وغموم ہوئے مقولہ قلت اگلا شعر ہے۔

اَلَا اَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيْلُ اَلَا انْجَلِیْ	بِصُبْحٍ وَّمَا الْاِصْبَاحُ مِنْكَ بِاَمْثَلِ

الانجلاء الانکشاف۔ والامثل الافضل۔ وقوله انجلی مجزوم وعلامة جزمه طرح الیاء۔ والیاء الموجودة یاء الاشباع والاصباح الصبح وبصبح ای عن صبح ترجمه سو مینے اُس رات سے کہا کہ اے شب دراز تو کیون صبح نہین ہو جاتی پھر ہوش مین آکر کہتا ہے کہ صبح اے رات تجھسے بہتر وافضل نہین ہو۔ یعنی صبح کو کیا پتھر پڑینگے وہی مصائب شبینہ دن کو بھی موجود ہین اور ایک روایت مین بجاے منک فیک ہے۔ یعنی صبح تیرے مقابلہ مین تجھ سے افضل نہین ہے۔ اور مخفی نرہے کہ خطاب غیر ذوی العقول شدت مدہوشی وتحیر پر دلالت کرتا ہے۔

فَيَا لَكَ مِنْ لَيْلٍ كَاَنَّ نُجُوْمَهٗ	بِاَمْرَاسِ كَتَّانٍ اِلٰى صُمِّ جَنْدَلِ

الامراس جمع مرس وهو الحبل والمرس جمع مرسة وهو الحبل ایضا فیکون الامراس جمع الجمع۔ وامراس کتان من اضافة البعض الی الکل ای امراس من کتان۔ والصم جمع الاصم وهو الصلب۔ والجندل الصخرة۔ والباء فی بامراس کتان متعلقة بمحذوف وهو شدت۔ وفی هذا البیت التفات من الخطاب الی الغیبة ترجمه سواے شب دراز تجھ سے تعجب ہے کہ گویا تیرے ستارے بذریعہ رسنہاے محکم کتان سنگ سخت سے باندھے گئے ہین اپنی جگہ سے ہلتے نہین کہ صبح ہو۔ اور ایک روایت مین دوسرا مصرعہ اسطرح ہے بِكُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِيَذْبُلِ والاغارة احکام الفتل۔ ویذبل اسم جبل ترجمه اُسکے ستارے بذریعہ خوب بٹی ہوئی رسی کے کوہ یذبل سے جکڑ دیے گئے ہین کہ حرکت نہین کرسکتے اور اس لیے صبح ہونے مین نہین آتی۔

وَقِرْبَةِ اَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا	عَلٰى كَاهِلٍ مِّنِّیْ ذَلُوْلٍ مُّرَحَّلِ

العصام رباط القربة وسیرها الذی یحمل به یعنی دوال مشک۔ والکاهل اعلی الکتف۔ والذلول السلس المنقاد والترحیل مبالغة الرحل ترجمه اور قوم کی بہت سی مشکین ہین کہ مینے اُنکا دوال یا جوالی جسکے ذریعہ سے مشک کو اُٹھاتے ہین اپنے دوش پر جو مطیع اور بارکش ہے اُٹھایا ہے۔ غرض اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین سفر مین

اپنے ہمراہیونکا خادم رہا ہون۔ یا یہ مطلب ہی کہ اقوام پر جو بار مہمانون کی خدمت اور ضیافت اور سائلونکے دینے کا اور تاوانون اور دیتونکا پڑتا ہے اُسکا متحمل مین ہی ہوتا ہون کہ ان بارہائے گران کے اُٹھانیکا عادی ہون

وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعَيَّلِ

الوادي العرصة الواقعة بين الجبال والرمال۔ والجوف علم وادٍ في بلاد اليمن كان قد حماه حمار بن مويلع الملقب بالعير فارسل الله عليه نارًا فاحرق فصار خاليا من الماء والكلاء۔ وفي القاموس كان العير موضعا خصيبا فصار قفرا واللام في الذئب للعهد الذهني۔ والقفر مكان خال عن الماء والكلاء۔ والعواء صوت الذئب۔ والخليع المقامر الذي ليقمر ابدا۔ والمعيل الكثير العيال **ترجمہ** اور مینے بہت ایسے وادی قطع کیے ہین جو مثل وادی حمار بن مویلع ملقب بعیر کے یا مانند موضع عیر کے آب وگیاہ سے خالی اور ویران تھے اور اسمین ایک بھیڑیا گرسنہ بھوک کے مارے مثل ہارے ہوے قمارباز کثیر العیال کے رو رہا تھا۔ اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا	قَلِيلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ

تمول الرجل كثر ماله۔ وقوله ان شاننا يريد ان شاننا انا قليل الغنى ولما بمعنى لم **ترجمہ** مین نے اُس سے کہا جب وہ چلایا کہ ہمارا حال یہ ہی کہ ہماری تونگری بھی کم ہے اگر تو کبھی مالدار نہین ہوا یعنے ہم اور تو دونون ایک سے ہین اور ایک روایت مین طویل الغنا ہی پس معنے یہ ہونگے کہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم طالب غنا ایک عرصہ دراز سے ہین یا طالب طویل غنا ہین مگر ہم کامیاب نہین ہوے

كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِي وَحَرْثَكَ يُهْزَلِ

الحرث اصلاح الارض والقاء البذر فيها كالاحتراث ويستعاران للسعي والكسب **ترجمہ** ہم دونون کا یہ حال ہے کہ جب کچھ ہاتھ لگتا ہے تو اُسکو کھو بیٹھتے ہین یعنے خرچ کر ڈالتے ہین جمع کرنا نہین جانتے اور جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا آخر کو بھوک و پیاس کے مارے وہ لاغر ہو جاویگا۔

وَقَدْ أَغْتَدِي وَالطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا	بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْأَوَابِدِ هَيْكَلِ

غدا واغتدى اذا خرج بالغداة وباكر۔ والوكنات جمع الوكنة وهي عش الطائر۔ والمنجرد الفرس القصير الشعر وقليله والماضي في السير۔ والطير جمع طائر كالشرب جمع شارب۔ والاوابد الوحوش۔ والهيكل الفرس الطويل العظيم الجسم۔ **ترجمہ** اور مین شکار کے لیے یا ہوا کھانیکو ایسا سویرے اُٹھتا ہون کہ اُسوقت پرندے اپنے گھونسلون مین ہوتے ہین ایسا گھوڑا لیکر جسکا رُوان بہت کم ہے یعنی وہ عمدہ اور چالاک ہے اور وحشیونکے لیے بمنزلہ قید ہے کہ اُسکے آگے بھاگ نہین سکتے اور تناور اور طیار ہے۔ شاعر نے اول محن عشق اور درازی شب ہجر کی شکایت کی پھر اپنی مہمان نوازی اور غمخواری قوم کا ذکر کیا اور پھر اپنی دشت گردی کی تعریف بیان کی۔ اور اس شعر سے

اپنی شہسواری کی مدح شروع کی اور اپنے گھوڑے کی چستی اور چالاکی اور دوڑ میں ایسے عمدہ شعر لکھے کہ شاید کسیکو سوجھے ہوں چنانچہ آیندہ معلوم ہو جاوینگے ۔

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	كَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

الكر الجولان بالعطف على العدو والمكر مفعل منه للمبالغة كالمفر من الفرار والجلمود الصخر العظيم والحط الالقاء الشيء من علو الى سفل - وقوله من عل اي من مكان عال وهو لغة فيه ترجمہ جب حملہ کرنا چاہو تو وہ بڑا حملہ آور ہے اور جب اسکو پیچھے ہٹانا چاہو تو بڑی تیزی سے پیچھے ہٹتا ہے - اور بڑا آگے بڑھنے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے اور یہ دونوں متضاد بالقوہ سب شخص میں جمع ہیں یعنی عند الحاجت جو کام اس سے لینا چاہو وہ بلا تکرار کام دیتا ہے اور یہ معنے مراد نہیں ہیں کہ وقت واحد میں یہ سب کام کرتا ہو یہ تو محال ہے ہان یہ اوعا بطور مبالغہ ہو سکتا ہے کہ اسکے اقبال و ادبار میں اتنا کم عرصہ لگتا ہے کہ گویا یہ سب کام وقت واحد میں کرتا ہے - قولہ کجلمود صخر الخ یعنی وہ اس تیزی سے آتا ہے جیسا کوئی پتھر پہاڑ سے بصدمہ سیل گرے ۔

كُمَيْتٍ يَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ	كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ

الكميت من الفرس ما يخالط حمرته نوع من السواد وهو محمود عندهم - وزل الشيء زليلا ازلق - وازله غيره - واللبد ما يلقى تحت السرج - والحال مقعد الفارس من ظهر الفرس - والصفواء الصخرة الملساء - والمتنزل المنزل وهو صفة لمحذوف اي بالمطر المتنزل ترجمہ وہ گھوڑا ایسا کمیت ہے کہ عرق گیر اسکی پیٹھ سے پھسلجاتا ہے جیسا سپاٹ اور صاف پتھر باران نازل سے پھسلجاتا ہے ۔

عَلَى الذَّبْلِ جَيَّاشٍ كَأَنَّ اهْتِزَامَهُ	إِذَا جَاشَ فِيهِ حَمْيُهُ غَلْيُ مِرْجَلِ

ذبل الفرس اذا ضمر والضمور ان يكون الفرس متوسطا بين الهزال والسمن وهو ممدوح في الخيل - وعلى بمعنى مع - والجياش مبالغة من جاش اذا غلى وفي القاموس الجياش الذي اذا حركته بعقبك جاش - والاهتزام صوت جري الفرس - والحمي الحرارة - والمرجل القدر من صفر او حديد ترجمہ وہ گھوڑا باوجود چھریرے پن کے جبکہ اسکو ایڑ کا اشارہ کیا جاتا ہے تو بہت گرم ہو جاتا ہے - جب وہ گرم ہوتا ہے تو اسکے فراٹون کی آواز ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا ہنڈیا کا جوش - عمدہ تشبیہ ہے ۔

مِسَحٍّ إِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَى الْوَنَى	أَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْكَدِيدِ الْمُرَكَّلِ

السح الصب والمسح مفعل منه للمبالغة وهو بالجر نعت آخر لمنجرد والسابح من الخيل الذي يمد يديه في سيره كانه يسبح في الماء والوني الفترة - والكديد الارض الصلبة - والمركلة من الارض ما وطئت بحوافر الخيول - ترجمہ وہ ایسا گھوڑا ہے کہ ایک چال کے بعد دوسری چال نکالتا ہے گویا وہ باران ریزان ہے جبکہ اور تیز گھوڑے تھک کر اور سست

ہوکر زمین سخت سم اسپان سے روندی ہوئی ہین غبار آڑانے لگتے ہین یعنی جبکہ اور عمدہ گھوڑے کثرت سفر سے تھک کر زمین سے پانون رگڑنے لگتے ہین اور اس سبب سے غبار اُٹھانے اور اُڑانے لگتے ہین تو یہ ویساہی تازہ دم و سبک رفتار رہتا ہے پھر غبار اُڑانے کا کیا ذکر ہے - اور یہ بھی احتمال ہے کہ غبار اُٹھانے سے مراد تیز روی اور زور سے چلنے کے ہون پس اس صورت مین یہ مطلب ہوگا کہ جیسے اور عمدہ گھوڑے باوجود واماندگی کے تیز چلتے ہین ایساہی یہ گھوڑا ہے کسی سے کمتر نہین ہے - اقول والمناسب فی مدح الخیل ہو الاول -

يُزِلُّ الغُلَامَ الخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ	وَيُلْوِي بِأَثْوَابِ العَنِيفِ المُثَقَّلِ

الصہوۃ مقعد الفارس من ظہر الفرس جمعہ صہوات بالتحریک کضربۃ وضربات - والوی الشئی رمی بہ واذہبہ ترجمہ وہ نوسوار سبک تن کو اپنی کمر پر سے بسبب تیز روی پھسلا دیتا ہے اور بھاری کپڑے سوار کے کپڑے پھینک دیتا ہے یعنے اناڑی سوار کو گرادیتا ہے اور مشاق کھلاڑی کو کپڑے بسبب اپنی چالاکی کے درست نہین کرنے دیتا -

دَرِيرٍ كَخُذْرُوفِ الوَلِيدِ أَمَرَّهُ	تَتَابُعُ كَفَّيْهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ

الدریر السریع - والخذروف لعبۃ تلعب بہا الصبیان وہی جلیدۃ مدورۃ فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یسمع او حصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطا وتدیرہا علی راسہ فیصوت ویدیرہ وحدۃ الخیط والولید الصبی - والامرار احکام الفتل - ودریر نعت لمنجرد ترجمہ وہ عمدہ گھوڑا ایسا چالاک ہے اور ایسا چلاکا وے پھرتا ہے جیسے پھرکی کہ اسکو کسی لڑکے کے دونون ہاتھون نے بار بار گھمایا ہوا اور وہ آواز کرتی ہو یعنے ایساہی وہ بوقت تیز رفتاری کے فراٹے بھرتا ہے -

لَهُ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيبُ تَتْفُلِ

الایطل الخاصرۃ - والارخاء شدۃ العدو - والسرحان الذئب - والتقریب ضرب من العدو وہو ان یرفع یدیہ معاً ویضعہما معاً - والتتفل ولد الثعلب ترجمہ اُسکی دونون کوکین یعنے کمر مثل ہرن کے کمر کے پتلی اور ٹانگین مثل شتر مرغ کی ٹانگون کے سیدھی اور پر گوشت اور اُسکی تیز روی مانند تیز روی بھیڑیے کے اور اُسکا پویا مثل پوئے بچۂ روباہ کے ہے - ایک شعر مین چار تشبیہین جمع کی ہین -

ضَلِيعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ	بِضَافٍ فُوَيْقَ الأَرْضِ لَيْسَ بِأَعْزَلِ

الضلیع الفرس التام الخلق الوسیع الصدر - والاستدبار الاتیان من جانب دبر الشئی - والفرج مابین فخذی الفرس من الفضاء - والضافی التام الکثیر ای بذنب ضاف - والفویق تصغیر فوق - والاعزل الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب ترجمہ وہ گھوڑا سب اعضا کا پورا درست فراخ سینہ ہے اور اُسکی دم دراز ہے کہ زمین سے کچھ ہی اونچی رہتی ہے اور ایسی کثیر اور انبوہ دار ہے کہ اگر اُسکو تو اُسکی پچھاڑی سے دیکھے تو وہ اپنی

دُم سے اُس فاصلہ کو جو اُسکے دونون قدمونکے بیچ مین ہے ڈہانک لے اور وہ کژدم نہین ہے جو گھوڑے کے عیوب مین شمار ہوتا ہے و قولہ ضلیع نعت لمنجرد ایضا ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ لمبتدأ محذوف ای ہو۔ والنصب علی المدح وکذا القول فیما قبلہ من النعوت والعائد للضلیع۔

كَاَنَّ سَرَاتَهٗ لَدَى الْبَيْتِ قَائِمًا　　مَدَاكُ عَرُوْسٍ اَوْصَلَايَةُ حَنْظَلِ

السراۃ الظہر۔ والمداک حجر یسحق علیہ الطیب والحجر الذی یسحق بہ الطیب ایضا۔ والصلایۃ بالفتح ایضا حجر یسحق علیہ شئ۔ وقائمًا منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ **ترجمہ** اُسکی پشت کو بسبب مضبوطی وہمواری اور پر گوشت ہونیکے اُس پتھر سے تشبیہ دیتا ہے جسپر دلہن کے لیے خوشبو پیستے ہین یا اُس پتھر سے جسپر حنظل یا اندراین کا پھل توڑتے ہین اور کہتا ہے کہ جب وہ گھوڑا ہمارے گھر کے پاس کھڑا ہوتا ہے تو اُسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے عروس کے خوشبو پیسنے کا چوڑا پتھر یا حنظل توڑنے کی سخت سل۔ وفی روایۃ الشارح الزوزنی رحمہ اللہ تعالی ۵ کان علی المتنین منہ اذا انتحی الخ انتحی اعتمد علی الارض ای قام اس صورت مین مصرعہ اول کا یہ ترجمہ ہوگا کہ جب وہ گھوڑا کھڑا ہوتا ہے تو اُسکی پشت کے ہر دو جانب گویا فلان فلان پتھر ہوتے ہین۔ بہر دو صورت مقصود تعریف استحکام ودرازی پشت ہے۔

كَاَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهٖ　　عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ

الہادیات المتقدمات من الوحش۔ والمرجل المسرح بالمشط **ترجمہ** اُن گاؤہاے دشتی پیشرو کا خون جبکہ اُن کے سر ہنون پر نیزہ لگتا ہے اُس گھوڑے کے سینے پر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے مہندی کا عرق شانہ کیے ہوئے سفید بالون پر یعنی اُن سے وہ ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ اُنکے خون کی چھینٹین اُسکی چھاتی پر پڑتی ہین۔

فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَاَنَّ نِعَاجَهٗ　　عَذَارَى دُوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ

عن لنا ای ظہر۔ والسرب القطیع من الظباء اوغیرہ من الوحش۔ والنعاج اناث بقر الوحش واحدتہا نعجۃ۔ والدوار صنم کان اہل الجاہلیۃ یطوفون حولہ کما یطاف بالکعبۃ المکرمۃ۔ والملاء الملحفۃ واحدتہا ملاءۃ والمذیل الذی اطیل ذیلہ **ترجمہ** سو ہمارے سامنے ایسا ایک گلہ نیل گاؤن کا ظاہر ہوا کہ اُنکی گائین گویا صنم دوار کی کنواریان ہین لمبی چادرین اوڑھے ہوئے یعنے وہ ایسی گھومتی ہوئی چر رہی تھین کہ گویا نہلے دوشیزہ بت دوار نام کا پرکھما یعنی طواف کر رہی ہین یہان بقر وحش کو کنواریون سے تشبیہ دی ہے اور اُنکی دم وگردن کے انبوہ دار بالونکو چادر دراز سے۔

فَاَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهٗ　　بِجِيْدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيْرَةِ مُخْوَلِ

الجزع الخرز الیمانی وہو الذی فیہ سواد وبیاض والمعم بفتح العین الکریم الاعمام۔ والمخول الکریم الاخوال۔ وقولہ کالجزع فی موضع نصب علی الحال من ادبرن وقولہ معم صفۃ قامت مقام الموصوف ای بجید صبی **ترجمہ** سو وہ گاوان وحشی ہمکو دیکھکر

ایسے حال مین پیچھے کو لوٹین کہ وہ سفیدی وسیاہی آمیز مثل یمانی مہرہ یا پوتھ کے ہار کے تھین جسمین اور جواہر پڑے ہوئے ہون اور وہ ایک لڑکے نجیب الطرفین کی گردن مین پڑا ہوا ہو - یہان گاوان دشتی کو مہرہ یمانی سے تشبیہ دی کیونکہ اُنکی دونون طرف سیاہ ہوتی ہین اور باقی سب سفید - ایسی گاوان دشتی کے پاؤن اور کلے سیاہ ہوتے ہین اور سفید اور اسی لیے اُنکو ایسے ہار خرز یمانی سے تشبیہ دی کہ جسمین اور جواہر سے فاصلہ دیا گیا ہو - اور ایسے لڑکے کی جسکے چچا اور ماموں اچھے ہون یعنی نجیب الطرفین ہو اسلیے قید لگائی کہ ایسے طفل نازپروردہ کے ہار کے جواہر نہایت عمدہ ہونگے خلاصہ یہ ہے کہ وہ گلہ بھاگتے وقت ایسا خوشنما معلوم ہوتا تھا جیساکہ ہار مذکور متصف بچندین صفات -

فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهُ	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ

الجواحر جمع جاحر وهو المتخلف الذي لم يلحق - والصرة الجماعة - والتزييل التفريق ترجمہ سو اُس گھوڑے برق رفتار نے ہمکو گاوان پیشرو گلہ سے ایسی تیزی وچالاکی سے ملادیا کہ پچھلی گائین متفرق نہونے پائین - خلاصہ یہ ہو کہ گھوڑے نے ہمکو سب سے بڑھی ہوئی گاوان تک پہنچا دیا اور پچھلیونکی کچھ پروا نکی اُنکو تو اپنے قابو مین سمجھ لیا غرض سب پر محیط ہوگیا -

فَعَادَى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

العداء الموالاة بين الصيدين في طلق واحد - والدراك التابعة وهو مصدر منصوب على الحال - والمراد بماء العرق القليل وتنكيره للتقليل او للتكثير ترجمہ سو اُس گھوڑے نے ایک جھپٹ مین ایک نرگاؤ اور دوسری مادہ گاؤ دشتی کو آگے پیچھے سے دبالیا اور باوجود اسقدر دوڑنے کے کچھ بھی عرق نہ لایا یا اتنا عرق نہ لایا کہ وہ نہا جاتا - اور مناسب مقام مدح معنے اول ہین

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ

الطهاة جمع طاه اسم فاعل من الطهو وهو الانضاج - والصفيف المصفوف على الحجارة او على الجمر للشواء - والقدير المطبوخ في القدر والمعجل المطبوخ على عجلة - ومن للتفصيل والجار والمجرور في محل النصب على انه خبر ظل ونصب صفيف بمنضج ترجمہ سو گوشت کے پکانیوالے بسبب کثرت گوشت کے دو فریق ہو گئے ایک فریق نے تو اُسکی صفین سنگ گرم یا دہکتے کوئلون پر لگا دین یعنے کباب لگانے لگے اور دوسرے نے بخیال شتابی گوشت کی ہنڈیان چڑھا دین کہ جلد کھانیکے قابل ہو جاوے - اور وجہ شتابی بھوک تھی جو شکاریون کو بہت پھرنے سے زیادہ لگتی ہے -

وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ	مَتَى مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ

الرواح الرجوع بالعشي - والطرف العين - ويكاد مع ما بعده من الجملة في موضع الحال من الضمير في رحنا - وضمير دونه للفرس - ومتى للشرط وما زائدة وتسهل من التسهل والتسهيل النزول الى سهل الارض ترجمہ اور ہم بعد شکار اور کھانے کباب وغیرہ کے بوقت شام گھر واپس آئے اور گھوڑے کا یہ حال تھا کہ باوجود دوڑ دھوپ کے بسبب اُسکے حسن وجمال کے ہماری آنکھین اُسکی خوبیان دریافت نہین کر سکتی تھین اور نگاہ اُسپر نہین ٹھیرتی تھی جبکہ وہ اوپر کو جاتی تھی فوراً نیچے

کو اڑاتی تھی۔ یعنی جب ہم اسکے جسم کا بالائی حصہ دیکھتے تھے فوراً اسکے جسم کے حصۂ زیرین کے دیکھنے کے مشتاق ہو جاتے تھے گویا ہماری نظر اوسپر سے پھسلتی تھی۔

فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَ لِجَامُهُ	وَ بَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ

ترجمہ سو تمام رات اسکا زین اور لگام اسپر رہا۔ اور وہ تمام رات میرے سامنے کھڑا رہا ایسے حال میں کہ وہ چراگاہ میں نہیں چھوڑا گیا۔ گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

اَصَاحِ تَرَى بَرْقًا اُرِيكَ وَمِيضَهُ	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ

اراد یا صاحب فرخم۔ والومیض اللمعان۔ واللمع التحرک۔ والحبی السحاب المتراکم۔ والمکلل من السحاب الذی یکون اعلاه کالاکلیل لاسفلہ۔ قولہ تری برقا اللفظ لفظ الخبر ومعناہ الامر ای انظر برقا۔ وفی حبی متعلق بالومیض شبہ لمعان البرق وتحرکہ بتحرک الیدین ترجمہ ای میرے یار آنکھیں کھولکر دیکھ یا تو دیکھتا ہے اس چمکتی بجلی کو میں تجکو ایسی برق دکھلاتا ہوں جسکی چمک تہ بتہ ابر میں ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا دونوں ہاتھوں کا حرکت کرنا۔

يُضِيءُ سَنَاهُ اَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ	اَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

السلیط الزیت۔ والذبال جمع الذبالۃ وہی الفتیلۃ۔ والمفتل الشدید الفتل ترجمہ یہ برق تاباں یا تو ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے یا چراغہاے راہب نصارٰی کے جسنے خوب بٹی ہوئی بتیوں پر تیل جھکا دیا ہو اور اس لیے وہ خوب روشن ہوں یعنی اسکی حرکت ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے اور اسکی روشنی راہب کے خوب روشن چراغوں کی سی ہے جس نے بتیوں پر خوب تیل جھکا دیا ہو۔

قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتِي بَيْنَ ضَارِجٍ	وَ بَيْنَ الْعُذَيْبِ بُعْدَ مَامُتَأَمَّلِي

الضمیر المجرور للبرق۔ والصحبۃ فی الاصل مصدر یطلق علی الاصحاب کالصحابۃ۔ وضارج والعذیب موضعان۔ وبعد من الظروف الزمانیۃ متعلق بقعدت۔ والمتامل مصدر میمی ترجمہ میں اور میرے یار مقامات ضارج وعذیب کے درمیان بعد تامل بسیار برق کا تماشا دیکھنے بیٹھ گئے۔

عَلَى قَطَنٍ بِالشَّيْمِ اَيْمَنُ صَوْبِهِ	وَ اَيْسَرُهُ عَلَى السِّتَارِ فَيَذْبُلِ

قطن جبل وکذلک الستار ویذبل جبلان وبینہا وبین قطن مسافۃ بعیدۃ۔ والشیم النظر الی البرق خاصۃ مع ترقب المطر وہو متعلق بمضمر ای متلبسا بشیم البرق ترجمہ برق کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ باران بجانب راست ہمارے کوہ قطن پر برس رہا ہے اور بجانب چپ کوہہاے ستار اور یذبل پر۔ یعنی یہ حدود بسبب روشنی برق کے معلوم ہوتی تھیں ورنہ اندھیرے میں کچھ معلوم نہوتا تھا۔

فَاَضْحَى يَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ كُتَيْفَةٍ	يَكُبُّ عَلَى الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ

کتیفۃ کجھینۃ موضع - والکب القار الشئی علی وجہہ - والذقن مجتمع اللحیین جمعہ اذقان وہہنا مجاز عن الراس - والدوحۃ الشجرۃ العظیمۃ جمعہا دوح - والکنہبل کسفرجل ضرب من شجر عظام من اشجار البادیۃ ترجمہ سو یہ ابر موضع کتیفہ پر ایسے زور سے پانی برسانے لگا کہ درختان کنہبل سر کے بل گرا دیے ۔

وَمَرَّ عَلَی الْقَنَانِ مِنْ نَفَیَانِہٖ	فَاَنْزَلَ مِنْہُ الْعُصْمَ کُلَّ مَنْزِلِ

القنان جبل - والنفیان ما یتطایر من قطر المطر - والعصم جمع الاعصم وہو من الوعول ما کان فی ذراعیہ بیاض یخالف لون سائر جسدہ ترجمہ اور اُس باران کے کسیقدر چھینٹے کوہ قنان پر پڑے سو اُسنے پہاڑی بکرونکو بسبب کثرت ہولناکی کے کوہ کی ہر جگہ سے اُتار دیا

وَتَیْمَاءَ لَمْ یَتْرُکْ بِہَا جِذْعَ نَخْلَۃٍ	وَلَا اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلِ

تیماء اسم قریۃ - والجذع ساق النخلۃ - والاطم القصر - والمشید المرفوع من شادہ ای رفعہ ترجمہ اور قریہ تیماء کا یہ حال ہوا کہ اُس باران نے اُس مین کسی کھجور کے درخت کا گدا یا تنہ اور کوئی قلعہ بے گرائے نہ چھوڑا سوا ے اُس قلعہ کے جو بذریعہ سخت پتھرون کے مضبوط کیا گیا تھا ۔

کَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِہٖ	کَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ

ثبیر جبل - والعرانین جمع عرنین وہو الانف و استعار لاول المطر والبجاد کساء مخطط - قال ۵ او الشئی الملفف فی البجاد - وقولہ مزمل نعت لکبیر اناس وقیاسہ الرفع الا ان خفضہ علی جوار بجاد وذلک شائع عندہم غیر مکروہ کقولہم حجر ضب خرب - جر خرب للمجاورۃ ضب ترجمہ کوہ ثبیر جبکہ اسپر بڑے بڑے بوندونکا باران برسنا شروع ہوا اور اُسکی مختلف نالیون سے جھاگدار پانی بہنے لگا تو وہ ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا کوئی بڑا سردار دھاریون دار کملی اوڑھے بیٹھا ہے - کوہ مذکور کو بڑے سردار سے اور اُن مختلف نالیون کو جن مین پانی بہنے لگا دھاریون سے تشبیہ دی ہے - کیا عمدہ خیال ہے ۔

کَاَنَّ ذُرٰی رَاْسِ الْمُجَیْمِرِ غُدْوَۃً	مِنَ السَّیْلِ وَالْغُثَّاءِ فَلْکَۃُ مِغْزَلِ

الذروۃ اعلی کل شئی جمعہا ذری - والمجیمر جبل - والغثاء ما جاء بالسیل من الحشیش وغیرہ ترجمہ گویا چوٹیان سر کوہ مجیمر کی بوقت صبح بسبب سیل اور کوڑے کرکٹ گھانس وتنونکی ایسی تھین جیسا دمرکا یا دمکڑا تکلے کا یعنی رو اور کوڑا تنون وغیرہ کا سر کوہ مذکور تلک پہونچ گیا تھا اور اُسکا پورا احاطہ کرلیا تھا اسلیے چوٹیان بسبب گولائی کے دمکڑی کے مانند معلوم ہوتی تھین ۔

وَاَلْقٰی بِصَحْرَاءِ الْغَبِیْطِ بَعَاعَہٗ	نُزُوْلَ الْیَمَانِیْ ذِی الْعِیَابِ الْمُحَمَّلِ

الغبیط کامیر ارض فی بلاد بنی یربوع - او اسم واد - والبعاع کسحاب المتاع - وبعاع السحاب ثقلہ من المطر -

والعياب جمع العيبة وہی مایجعل فیہ الثیاب۔ ونصب نزولاً علی المصدر من فعل المقدر۔ وارادبالیمانی التاجر الیمانی
ترجمہ اور اس ابر نے صحراے غبیط مین اپنے پانی کا سارا بوجھ مانند یمنی تاجر کے جسکے پاس بہت سے گٹھر تھانو نکے ہون
ڈالدیا یعنے خوب برس پڑا۔ نزول باران کو نزول تاجر یمنی سے تشبیہ دی۔ اور ان مختلف نباتات کو جو باران سے
اگتی ہین کپڑون کے تھانون سے جو تاجر خریدارون کے واسطے پھیلاتا ہے۔

كَاَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	صُبِحْنَ سُلَافًا مِّنْ رَّحِيْقٍ مُفَلْفَلِ

المکاکی جمع المکاء وہو طائر ابیض ولہ صفیر۔ والجواء اسم واد۔ والغدیۃ۔ مصغر غدوۃ۔ وصبح مجہولا اذا سقی الصبوح
والسلاف والرحیق من اسماء الخمر۔ والمفلفل الذی القی فیہ الفلفل وکان معتادالہم فی الشتاء۔ ترجمہ گویا طائران مکاکی
مقام جواء بوقت صبح شراب صبح فلفل آمیز پلائی گئے تھے۔ یعنی بسبب کثرت بارش طائران مذکورہ ایسی خوشی نشاط مین تھے
گویا انکو صبوحی پلائی گئی تھی اور ایسے چہچہے کرتے تھے کہ گویا اسکی شراب مین فلفل کی ملونی کی گئی ہے یہ اس لیے
کہا کہ جب کسی بولنے والے طائر کو تیز چیز مثل فلفل دیجاتی ہے تو خوب بولنے لگتا ہے۔

كَاَنَّ السِّبَاعَ فِيْهِ غَرْقٰى عَشِيَّةً	بِاَرْجَائِهِ الْقُصْوٰى اَنَابِيْشُ عُنْصُلِ

الضمیران المجروان للجواء وغرقی جمع غریق حال من السباع والانابیش جمع انبوش وہو اصل البقل۔ والعنصل
البصل البری۔ ترجمہ گویا درندگان غریق ومردہ وادی جواء اسکے اطراف مین شام کے وقت پیاز دشتی کی
جڑین تھین۔ یہان درندگان کو جو کیچڑ مین لتھڑے ہوئے تھے پیاز دشتی کی جڑون سے جو کیچڑ آلودہ ہوتی
ہین تشبیہ دی ہے اور لفظ عشیۃ سے کثرت بارش کی طرف اشارہ ہے کہ صبح سے شام تلک ہوئی۔
تمت المعلقۃ الاولی بحمد اللہ وحسن توفیقہ وتتلوہا الثانیۃ وہی لطرفۃ العبد البکری من بنی بکر بن وائل
وہو ایضا من شعراء الجاہلیۃ وکان لعبد الملک الضلیل۔ وطرفۃ لقب لہ واسمہ عمرو بن العبد وہذہ القصیدۃ
ایضا من البحر الطویل وجملتہا مائۃ واربعۃ ابیات

طرفہ بکری قوم بکر بن وائل سے ہے حسب و نسب مین عمدہ بڑے جیجے کا آدمی تھا بڑا منہ زور شاعر تھا عبد عمرو بن بشر
سے (جو اس زمانہ کا نامی سردار اور عمرو بن ہند بادشاہ کے دربار مین اسکی بڑی عزت تھی) طرفہ کی بہن منسوب تھی۔ ایکدفعہ
طرفہ کی بہن نے اپنے بھائی سے اپنے شوہر کی شکایت کی اسپر اسنے اپنے بہنوئی کی ہجو مین دو شعر کہے جو بادشاہ مذکور کے
کانون تک پہونچگئے۔ ایکدن بادشاہ عبد عمرو کو ساتھ لیکر شکار کو گیا اور گورخر شکار کیا اور عبد عمرو سے کہا کہ اسکو ذبح کرلو
مگر وہ اسکے قابو مین نہ آیا۔ بادشاہ ہنسا اور کہا کہ طرفہ نے تمہارے حق مین درست کہا ہے وہ دونون شعر پڑھے۔
اور اس سے پہلے طرفہ نے عمرو بن ہند کی ہجو کی تھی اسپر عبد عمرو نے بادشاہ سے کہا کہ حضور طرفہ نے جو آپکی ہجو کی ہے وہ میری ہجو سے
سخت ہی یہ کہکر اسنے اسکی ہجو کے شعر پڑھے۔ یہ سنکر بادشاہ بہت غصہ ہوا اور کہا کہ طرفہ کی گستاخی اسقدر بڑھ گئی ہے

کہ وہ ہماری بھی ہجو کرتا ہے۔ اسپر بادشاہ نے طرفہ کے قتل کا ارادہ کیا۔ خیر خواہون نے عرض کی کہ اگر آپ اُسکو قتل کرینگے تو متلمس جہاندیدہ اور صاحب تجربہ شاعر جو اُسکا حلیف ہی آپکی ہجو کہیگا بہتر یہ ہی کہ دونونکو قتل کیجیے۔ یہ مشورہ بادشاہ کی سمجھ مین آگیا اور دونون کو بلوایا جب وہ دونون آئے تو ہر ایک کو خلعت عطا فرمائے اور دو فرمان جداجد الملفوف کرکے اُنکو دیئے اور کہا کہ تم دونون ہمارے بحرین کے عامل کے پاس لیجاؤ کہ وہ ہمارے حسب تحریر تمکو انعامات عطا کریگا چنانچہ وہ دونون چل پڑے اور جب مقام حیرہ پہونچے تو متلمس نے طرفہ سے کہا کہ بادشاہ کی اسقدر مہربانی کی وجہ معلوم نہین ہوتی بیشک مجکو دال مین کالا معلوم ہوتا ہے۔ آؤ فرمان کھول کر پڑھ لین۔ طرفہ نے کہا کہ یہ تمہارا وہم ہے۔ ہمکو مناسب نہین کہ بادشاہ کے سربمہر لفافہ کو کھولین غایت یہ ہو کہ اگر وہ عامل ہمکو کچھ نہ دیگا گھر تو آنے دیگا۔ جب طرفہ اور متلمس مین اتفاق نہ ہوا تو متلمس نے مہر توڑ کر اپنے نام کا فرمان نکالا اور پڑھوایا تو اُسمین اُسکے قتل کا حکم تھا۔ اُسنے اُسے چاک کیا اور دریا مین ڈالدیا پھر طرفہ سے کہا کہ تم بھی اپنا فرمان کھولکر پڑھوالو بیشک تمہارے قتل کا حکم ہوگا۔ طرفہ نے کہا کہ کیا ضرور ہے کہ اگر ہمکو قتل کا حکم ہے تو ویسا ہی میرے حق مین ہو اگر ایک سا حکم تھا تو دو فرمان کیون لکھے ناچار متلمس تو شام کو بھاگ گیا اور طرفہ اپنے نام کا فرمان لیکر عامل مذکور کے روبرو حاضر ہوا۔ عامل نے طرفہ سے کہا کہ تو عالی حسب آدمی ہے علاوہ ازین تیری کنبہ سے میرا برادرانہ برتاؤ ہے اسلیے مین تجھ سے کہتا ہون کہ تو قبل کھولنے لفافہ کے میرے پاس سے چلا جا کیونکہ جب مین فرمان پڑھونگا تو اُسکی تعمیل مین مجھے کچھ عذر نہوگا۔ طرفہ نے اُسکا کہا نہ مانا اور لفافہ کھولنے پر اصرار کیا ناچار لفافہ کھولا اُسمین حکم قتل تھا۔ اسپر عامل نے کہا کہ اب مجھ سے تیرے لیے سوا اسکے کچھ نہین ہوسکتا کہ جس صورت کو تو پسند کرے اُسطرح تجکو قتل کرون اُسنے کہا کہ آپ مجکو بہت سی شراب پلوادین اور جب مین مدہوش ہوجاؤن تو میری فصد مین کھولدی جادین کہ تمام بدن کے خون نکلجانے سے مین مرجاؤنگا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور وہ مرگیا اور بحرین ہی مین مدفون ہوا اُسکا ایک بھائی تھا معبد بن العبد اُسنے اپنے بھائی کے خون کا دعوی کیا سو دیت پر صلح ہوگئی۔ کل عمر اُسکی بیس برس کی ہوئی۔ اور جب حضرت لبید سے پوچھا گیا کہ عرب مین بڑا شاعر کون ہے تو آپنے فرمایا امرء القیس اُسکے بعد بنی بکر کا مقتول لڑکا یعنی طرفہ۔ اس قصیدے مین طرفہ اپنی اولوالعزمی اور میخواری و عیاشی کا ذکر اور اپنے چچازاد بھائی مالک کی شکایت کرتا ہے۔ اور اس قصیدے مین مسماۃ خولہ کے نام سے تشبیب کرتا ہے وہ اِس کی محبوبہ حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم سے ہے۔ شاعر اُسکو کبھی حنظلہ بن مالک بن زید کیطرف منسوب کرکے حنظلیہ کہتا ہے۔ اور کبھی مالک بن زید مناۃ کی طرف نسبت کرکے مالکیہ۔ اُسکو بنی کلب سے کہنا درست نہین ہے کیونکہ بطون بنی کلب مین کوئی شخص مسمے باسم مالک یا حنظلہ نہین ہے۔

لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ	تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ

الاطلال جمع طلل وہو اثر الدار۔ البرقۃ الارض التی اختلط ترابہا بحجارۃ۔ وثہمد موضع۔ والوشم غرز الابرۃ فی مواضع

من البدن وذر النیلج علیه وهو اسم لتلک النقوش ایضا ترجمہ موضع ثہمد کی پتھریلی زمین مین میری محبوبہ خولہ کے کھنڈر ایسے نظر آتے ہین جیسے گودنے کے رہے سہے نشان عورتون کے ظاہر اعضا یا ہاتھ پیر پر نمایان ہوتے ہین

وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ ۔۔۔ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ

التجلد الصبر۔ وقوفا حال من ضمیر تلوح اور ترجمہ شعر گذشتہ ہے کچھ تغییر کے ساتھ جو ظاہر ہے۔

كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ۔۔۔ خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ

الحدوج جمع حدج وهو مرکب للنساء مثل المحفة او هو الهودج۔ والمالکیة منسوب الی مالک بن زید مناة کما مر آنفا۔ والخلایا جمع خلیة وهی العظیمة من السفن۔ والنواصف جمع ناصفة وهی مجری الماء من النهر یعنے نہر کی دھار۔ ودد مثل ید اسم واد۔ ترجمہ بوقت صبح کوچ کجاوے میری محبوبہ مالکیہ کے ایسے معلوم ہوتے تھے گویا وہ بڑی کشتیان ہین نالہ دد کی منجھ دھار مین بہ رہی ہین۔ یہان شاعر نے اُن اونٹون کو جنپر ہودج کسے ہوئے تھے اور وہ روان تھی کشتیان کلان سے جو دو نالہ کی دھار مین بہ رہی ہون تشبیہ دی ہے۔

عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ ۔۔۔ يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي

عدولی بفتحتین قریة بالبحرین والعدولیة سفن منسوبة الیها صفة لسفین او عدول اسم رجل کان یتخذ السفائن او الشجرة الطویلة۔ وابن یامن رجل من اهلها کان یتخذ السفن۔ وطورا منسوب علی الظرفیة من یجور ترجمہ گویا وہ کشتیان ساخت قریہ عدولی یا ساختہ شخص عدول نام یا چوب درخت عدولی کی ہین یا منجملہ کشتیہاے ساختہ ابن یامن کاریگر کے ہین کہ انکو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ یہان شاعر نے اُن شترونکو جنکو اُنکا ہکانیوالا کبھی سڑک پر لیجاتا ہے اور کبھی بلحاظ قرب مسافت بٹیا کی راہ پر اُن کشتیون سے تشبیہ دی ہے جنکو کبھی ملاح ادھر لیجاتا ہے اور کبھی اُدھر۔

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا ۔۔۔ كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ

حباب الماء معظمه۔ والحیزوم الصدر۔ والمفایل من یلعب الفیال وهو لعبة للصبیان یجمعون التراب فیخبئون فیه شیئا ثم یقسمون التراب قسمین ویسئل عن الدفین فی ایهما هو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قمر ویقال له فی الهندیة سونوالکوؤن وڈھیری کاٹ وکوڑی چھپول علی اختلاف اللغات ترجمہ اُن کشتیون کا اگلا حصہ پانی کی دھار کو ایسا چیرتا ہے جیسا سونوالکوؤن یا کوڑی چھپول کھیلنے والا مٹی کے اپنے ہاتھ سے دو ٹکڑے کرتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ کے کجاوے اُن کشتیون کے مشابہ ہین جو منجھ دھار کو برابر ایسی چیرتی چلی جاتی ہین جیسے شخص مذکور مٹی کو۔

وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ ۔۔۔ مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ

الاحوی الذی فی شفتیه سمرة او حمرة تضرب الی السواد۔ والنفض تحریک الشجر لیسقط الثمر۔ والمرد ثمر الاراک۔ والشادن الغزال الذی قوی واستغنی عن امه والمظاهر الذی لبس ثوبا فوق ثوب والسمط الخیط الذی نظمت فیه الجواہر جمعه سموط۔ وقوله احوی صفة قامت مقام الموصوف ای ظبی احوی ترجمه اور اس قوم مین ایک نوجوان ہرنی ہے سرگین چشم وگندم گون لب جو گردن اونچی کرکے پیلو کے پھل جھاڑتی ہی اور دوسرے ہار موتیون اور زمرد کے پہن رہی ہے۔ اور اس اخیر جملہ سے اسکا اظہار منظور ہے کہ میری مراد آہو سے وہی میری محبوبہ خولہ ہے نہ آہوے حقیقی۔ اپنی معشوقہ کو آہو سے تین چیزون مین تشبیہ دی ایک تو چشم سرگین مین دوسرے گندم گونی لب مین۔ تیسرے گردن کی خوبصورتی مین کہ آہو کی گردن نہایت خوبصورت ہوتی ہے خصوصاً جبکہ وہ ایک ادا سے گردن اٹھاکر پیلو کا پھل توڑتی ہے۔

خَذُولٌ تُرَاعِی رَبْرَباً بِخَمِیلَةٍ		تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِیرِ وَ تَرْتَدِی	

الخذول من الظباء التی قد خذلت ای ترکت اولادہا۔ والربرب القطیع من الظباء والبقر الوحش۔ وقوله تراعی ربربا ای ترعی معه۔ والخمیلة بالمعجمة الارض التی کثر وطاب نباتها۔ والتناول الاخذ والبریر ثمر الاراک ترجمه وہ ایسی ہرنی ہے کہ اپنے ساتھیونسے جدا ہوگئی ہے اور ایک گلہ آہوؤن کے ساتھ ایک عمدہ سرسبز زمین مین چرتی ہے اور گردن ابھار کر پیلو کے پھل توڑتی اور اسکے پتون کو اپنی چادر بنالیتی ہے یعنے انہین چھپ جاتی ہی۔ مطلب یہ ہے کہ خولہ مجھ سے جدا ہوکر اپنی قوم کے ساتھ جاتی ہے اور براہ لگاوٹ یا میری کشش محبت کے سبب مجکو بھی دیکھتی جاتی ہے مثل اس ہرنی کے جو اپنے ساتھیون سے جدا ہوکر اور گلہ کے ساتھ چرنے لگے تو وہ گاہ گاہ اپنے ساتھیون کو بھی دیکھا کرتی ہے کہ وہ کہان چرتے ہین۔

وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوِّراً		تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدٍ	

الالمی الذی یضرب لون شفتیه الی السواد والمنور من الشجر الذی خرج نوره واراد به اقحوانا منورا وحر کل شئ خالصه والدعص الکثیب من الرمل۔ والندی البلل والندی نعت منه۔ ومنورا اسم کان۔ وجملة تخلل صفة منورا۔ وخبر کان محذوف وہو ثغرہا۔ والندی صفة دعص وہو فاعل تخلل۔ وتقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل دعص له ندحر الرمل ثغرہا ترجمه اور میری معشوقہ ہنگام تبسم ایسے دندان آبدار دکھاتی ہے کہ گویا وہ بابونہ کی شاداب کلیان ہین گول ٹیلہ نمناک پر جو خالص ریگ تودہ کے بیچمین واقع ہوا ہے۔ اور ریگ تودہ کے آب باران سے تر ہونے کی قید اسواسطے لگائی ہے کہ ایسے موقع کا گل نہایت شاداب وتر وتازہ ہوتا ہے۔ عرب مین دندان باآب وتاب کو گل بابونہ سے تشبیہ دیتے ہین۔

سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ		أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ	

ایاة الشمس ضوءہا۔ والاسفاف الذر۔ والکدم العض۔ والاثمد۔ حجر الکحل۔ والہاء فی سقته للثغر وکذا

ضمیر لثاتہ وعلیہ۔ ونصب لثاتہ علے الاستثناء ترجمہ دندان محبوبہ کو روشنی آفتاب نے سیراب وتازہ کیا تھا یعنی اپنی روشنی اسکو دے ڈالی تھی سوا اسکے مسوڑہوں کے جنپر سرمہ اثمد چھڑکا گیا تھا اور اُسنے اُنسے کسی چیز کو کاٹا اور پکڑا نہین تھا کہ اُسکے رنگ مین کچھ تغیر ہوجاوے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکے مسوڑے مسی مالیدہ تھے اور دانت خوب روشن وتابان کیونکہ سیاہی کے پاس سفیدی زیادہ تیز معلوم ہوتی ہے اس لیے عرب کی عورتین مثل ہندوستان مسوڑہون پر مسی ملتی ہین تاکہ دانتون کی چمک دمک زیادہ معلوم ہونے لگے۔

وَوَجْهٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا   عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ

دجہ بالجر عطف علے المی۔ ویجوز الرفع علے الخبریۃ۔ والتخدد التشنج والہزال۔ واراد بردار الشمس ضیاءہا ترجمہ اور معشوقہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے کہ گویا آفتاب نے اپنی چادر یعنی اپنی روشنی اُسپر ڈالدی ہے اور اُسکا رنگ صاف اور تازہ ہے جسپر جھرّیون کا پتہ نہین ہے بلکہ وہ نوجوان اور اُسکا چہرہ تازہ وسیراب ہے

وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ   بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي

الامضاء الانفاذ۔ والعوجاء الضامرۃ من النوق۔ والمرقال المسرعۃ۔ والاحتضار الحضور والضمیر فیہ للہم ترجمہ اور مین بیشک اپنے قصد وارادہ کو جو پیش آتا ہے ایک جفاکش لاغر ناقہ تیز رو شام وصبح برابر پھرنیوالی کے ذریعہ سے پورا کرتا ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگرچہ میری محبوبہ خولہ مجھسے دور چلی گئی ہے مگر مجکو اُس تک پہونچنے مین کچھ دشواری نہین ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہم کے معنے غم کے لیے جائین اور امضا بمعنے صرف کے۔ یعنی بذریعہ ناقہ مذکورہ اپنے غم کو غلط ودور کرتا ہون۔ اور اپنے مقاصد مین کامیاب ہوتا ہون

أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا   عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ

الامون الناقۃ التی یؤمن عثارہا لوثاقۃ خلقہا۔ والاران التابوت العظیم۔ ونصاتہا بالصاد زجرتہا ونساتہا بالسین ای ضربتہا بالمنساۃ وہی العصا۔ واللاحب الطریق الواضح۔ والبرجد کساء مخطط او غلیظ ترجمہ وہ قوی ناقہ جو ٹھوکر کھانے اور پھسلجانے سے مامون ومحفوظ ہے اور مثل تختہ تابوت کے صاف ووسیع الصدر ومستحکم اُسکو مینے ایسے کشادہ طریق پر ہانکا گویا وہ پشت دھاریدار کمبل کی ہے۔ یہان ناقہ کو ہاڑ کی چوڑائی مین تختہ تابوت سے اور راہ کو کملی مخطط سے تشبیہ دی ہے بسبب پیٹونکے نشان کے اور اگر برجد کے معنے گاڑہی کملی کے لیے جائین تو یہ معنی ہونگے کہ وہ راہ مثل کالی وگاڑہی کملی کے بے نشان ہے کیونکہ اُس راہ مین بسبب دشوار گذاری پہلے کوئی چلا ہی نہین تھا او صرف چٹیل میدان تھا اور مناسب تعریف اولوالعزمی کے یہی معنے ہین ورنہ آباد راہ پر تو جلا ہے کے لڑکے بھی چلے جاتے ہین۔

جُمَالِيَّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّهَا   سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ

الجمالیۃ الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق۔ والوجناء المکتنزۃ اللحم العظیمۃ الوجنات۔ والردی والردیان العدو

والسفنجۃ النعامۃ۔ وتبری تعرض والازعر القلیل الشعر۔ والاربد الذی لونہ لون الرماد ترجمہ وہ ناقہ مضبوطی و قوت اعضا مین مثل شتر نر کے ہے اور پر گوشت ٹھکے ہوئے بدن کی بڑے کلہ والی اور ایسی تیزی سے دوڑتی ہے کہ گویا وہ مادہ شتر مرغ کی ہے جو بمقابلہ ایک شتر مرغ کم موہو سلے یعنی جوان پٹھے کے دوڑتی ہے۔ مقابلہ مذکور کی اس لیے قید لگائی کہ ایسے وقت مین وہ نہایت تیزی سے دوڑتی ہے۔ اور ازعر اربد سے مراد نوجوان شتر مرغ ہے کیونکہ جب بچہ ہوتا ہے تو اُسکے جسم پر بال اور روئین بہت ہوتے ہین اور زردی مائل ہوتا ہے اور جب وہ پورا جوان ہوتا ہے تو اُسکا روان گرجاتا ہے اور خاکستری رنگ کا ہوجاتا ہے۔

تُبَارِی عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَاَتْبَعَتْ	وَظِیفًا وَظِیفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ

المباراۃ المعارضۃ مع الغلبۃ۔ والعتاق جمع عتیق وہو الکریم من الابل۔ والناجیات المسرعات فی السیر۔ والوظیف مستدق عظم الذراع والساق۔ والمور الطریق۔ والمعبد المذلل۔ واتبعت عطف علی تباری والضمیر فیہما للناقۃ وہو متعد الی المفعولین ترجمہ وہ ناقہ ناقہاے تیز رو کا مقابلہ کرتی ہے اور اُنپر غالب آجاتی ہے۔ اور راہ جاری مین جو بسبب کثرت آمد و رفت و نشیب و فراز دشوار گذار ہوجاتی ہے پچھلے پانون کی نلی اگلے پانون کی نلی پر برابر رکھتی جاتی ہے اور تھکتی نہین۔ خلاصہ یہ کہ وہ پچھلے پانون کے قدم کو اگلے پانون کے قدم پر رکھتی ہے اور ایسا شتر یا گھوڑا مسافت بعیدہ کو جلد طے کرلیتا ہے۔

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِی	حَدَائِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّۃِ اَغْیَدِ

التربع رعی الربیع والقفین اسم موضع۔ والشول جمع الشائلۃ وہی الناقۃ التی جف ضرعہا وقل لبنہا والمولی الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ یقال ولی المکان فہو مولی۔ والاسرۃ جمع السر وہو خیر مواضع الوادی والطیبہ کلاء۔ والاغید کثیر النبات۔ وقولہ مولی الاسرۃ صفۃ لمحذوف ای واد مولی الاسرۃ ترجمہ اس ناقہ نے موسم بہار مین بمقام قفین ایسی اونٹنیون کے ساتھ جنکے دودھ بسبب بعد ولادت کے کم ہوکر اُنکے پستان خشک ہوگئے ہین وادی کے عمدہ سبزہ زارون مین جو آب باران سے بار بار ترو تازہ ہوئی تھی چرا تھا۔

تَرِیعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُہِیبِ وَتَتَّقِی	بِذِی خُصَلٍ رَوْعَاتِ اَکْلَفَ مُلْبِدِ

تریع ترجع۔ والمہیب الداعی۔ والاتقاء الحجز بین الشیئین والخصل جمع خصلۃ وہی لفیفۃ من الشعر والروعات الفزعات وکنی بہا من الجملۃ والاکلف من البعیر الذی لونہ بین السواد والحمرۃ۔ والملبد الذی تلبد الوبر علی عجزہ من البول والثلط والظاہر انہ من البد الجمل اذا ضرب فخذہ بذنبہ یفعل ذلک عند غلبۃ الشہوۃ وبذی خصل صفۃ قامت مقام الموصوف ای بذنب ذی خصل وکذا قولہ اکلف ای فحل کلف ترجمہ وہ چرواہے کے بلانے سے اُسکے پاس چلی آتی ہے یعنی جوکنی اور ہوشیار ہے اور اپنے گھنے لمبے بہت بالون والی دم کے ذریعہ سے حملات شتر مست کو روکتی ہے یعنے گابھن نہین ہوتی تاکہ ضعیف نہو جاوے۔

كَاَنَّ جَنَاحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفَا ۔۔۔ حِفَافَيْهِ شُكَّا فِي الْعَسِيْبِ بِمِسْرَدِ

المضرحی الابیض من النسور۔ والتکنف الکون فی کنف الشئ والاحاطۃ۔ والحفاف الجانب۔ والشک الغرز۔ والعسیب عظم الذنب۔ والمسرد المسرد یہ ترجمہ اُسکی دُم بالون کی ایسی گھنی ہے کہ اسپر یہ گمان ہوتا ہی کہ گویا سفید گدھ کے دو بازوؤن نے اُسکو دونون طرف سے گھیر لیا ہی ایسے حال مین کہ ہر دو بازو اُسکے ناقہ کی دُم کی ہڈی مین درفش یعنے سُتالی سے سی دیے ہین۔ ناقہ کی دُم کے بالونکو سفید گرگس کے دو بازو کے ساتھ طول اور سفیدی مین تشبیہ دی ہی

فَطَوْرًا بِهِ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً ۔۔۔ عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ

الزمیل الردیف۔ والحشف الضرع الذی جف لبنہ فتشنج۔ والشن القربۃ الخلق۔ والذوی الذبول۔ والمجدد الذی جد لبنہ ای قطع ترجمہ سودہ ناقہ کبھی تو اپنی دم شخص ردیف کی پشت پر مارتی ہی اور کبھی اپنے پستان پر مارتی ہے جو مثل مشک کہنہ کے سوکھی ہے اور سمٹی ہوئی ہے یعنے وہ سواری مین چنور ہلاتی ہوئی بڑی نشاط سے جاتی ہی

لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا ۔۔۔ كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ

النحض بالنون فالمہملۃ فالمعجمۃ اللحم۔ والمنیف العالی من الانافۃ وہو العلو۔ والممرد من البناء الاملس ومنیف ای قصر منیف فحذف الموصوف ترجمہ اُسکی دونون رانین ایسی پرگوشت اونچی چکنی ہین کہ گویا وہ دو بازو محل بلند و صاف کے ہین۔

وَطَيٌّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهُ ۔۔۔ وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَاْيٍ مُنَضَّدِ

معطوف علی فخذان۔ والطی معناہ بالفارسیۃ نوردیدن و پیچیدن و یراد بہ الاحکام مضاف الی موصوفہ والمحال فقار الظہر واحدتہا محالۃ۔ والحنی القسی والواحدۃ حنیۃ۔ والخلوف جمع الخلف وہو اقصر اضلاع الجنب۔ والاجرنۃ جمع جران وہو باطن العنق۔ واللز الشد۔ والدای فقار العنق واحدتہا دایۃ۔ والمنضد الموضوع بعض الشئ علی بعض۔ والضمیر فی خلوفہ للطی۔ وجملۃ کالحنی خلوفہ صفۃ محال۔ وجملۃ لزت بدای صفۃ اجرنۃ ترجمہ اُسکے پشت کے مہرے گتھے ہوئے پیچیدہ اور اُسکی پسلیان مثل کمان کے خمیدہ اور اُسکی گردن کا حصہ پیشین تو بتو اُسکی گردن کے مہرون سے مربوط و مضبوط ہے

كَاَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا ۔۔۔ وَاَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ

الکناس بیت الظبی۔ والضال السدر البری الواحد ضالۃ۔ والکنف الاحاطۃ۔ والاطر العطف۔ واطر قسی بمعنی قسی معطوفۃ ترجمہ اُس اونٹنی کی پسلیان ایسی چوڑی چکلی ہین کہ گویا ہرن کی دو خوابگاہون نے جو جھربیری کے تلے واقع ہین اُس ناقہ کو چپ و راست سے گھیر لیا ہے یعنی اسکی پسلیان اسقدر وسیع ہین کہ اسمین دو ہرن اپنی خوابگاہ بنا سکتے ہین اس لیے وہ بالغزو پھسلنے سے محفوظ ہے۔ اور بھی اُسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہی کہ گویا خمیدہ کمانین پشت قوی کے نیچے لگائی گئی ہین یعنے وہ جوڑ بند کی مستحکم ہے۔

لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّمَا	تَمُرُّ بِسَلْمَى دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

المرفق موصل الذراع فے العضد۔ مرفق أفتل بين الفتل وهو تباعد ما بين المرفقين عن جنبی البعير۔ والسلم الدلو لها عروة وهو المقبض منها۔ والدالج الذی ياخذ الدلو من راس البير فيفرغها فے الحوض۔ والمتشدد القوی۔ والباء فی بسلمی للتعدية او بمعنی مع ترجمہ اُس ناقہ کی کہنیان اُسکی پسلیون سے اسقدر دور ہین کہ وہ چلتے وقت ایسی معلوم ہوتی ہو کہ گویا کوئی دلوکش قوی شخص دو ڈول لیے جاتا ہے ایک دست راست ہین اور دوسرا دست چپ ہین یعنی جیسے ہر دو دست قوی حال ہر دو ڈول کے اُسکے ہر دو پہلوؤن سے دور رہتے ہین ایسے ہی ناقہ کے پہلو پھیلے ہوئے ہین

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ

القنطرة الجسر۔ والاكتناف الاحاطة۔ والقرمد الآجر وقيل هو الصاروج۔ واراد بالرومی الرجل الرومی ترجمہ وہ ناقہ اپنے استحکام وسطبری عضامین ایسی ہے جیسا کسی رومی معمار کا بنایا ہوا مضبوط پُل کہ اُسکے بنوانے والے نے یہ قسم کھائی ہو کہ تا طیاری پل اُسکے پاس سے کہین جایا نہ جاویگا اور اُسکو گھیرے رہیگا یہانتلک کہ وہ خشت وگچ سے مستحکم کیا جاوے۔

صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَا	بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ

صهابية ای فيها صهبة وهی بياض تخالطه حمرة۔ والعثنون شعيرات طويلة تحت حنك البعير۔ والموجدة المقواة والقری الظهر۔ والوخد سعة الخطو ما بين القدمين۔ وناقة موّارة اليد ای سريعة ترجمہ اُسکی ٹھوڑی کے تلے کے بال گلابی ہین۔ اور وہ پشت کی مضبوط ہے اور خوب کشادہ گام ہے اور تیز رفتار۔

أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ	لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ

الامرار الفتل۔ والشزر من الفتل ما كان الی فوق خلاف دور المغزل۔ والاجناح الامالة۔ والسقيف السقف والمسند الذی اسند بعضه الی بعض ترجمہ اُسکے دونون ہاتھ یعنی دو اگلے پاؤن ایسے مضبوط ہین جیسا ڈورا اُلٹا بل دیا ہوا کہ وہ نہایت مستحکم ہوتا ہے۔ اور اُسکے دونون بازوؤن پر اُسکا اگلا دھڑ ایسا جھکایا ہوا رکھا ہے جیسے ستونون پر چھت۔

جَنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ

الجنوح التی تميل نشاطاً۔ والدفاق المتدفقة فے السير۔ والعندل العظيمة الراس۔ والافراع التعلية۔ والمعالی والمصعد المرفوع۔ ويجوز فی جنوح ودفاق وعندل الرفع علی انه خبر لمبتدء محذوف ای هی۔ والجر علی انه صفة لعوجاء۔ وكذا فی قوله صهابية فيما سبق۔ ومعالی صفة لمحذوف ای فی قصر معالی ترجمہ وہ ناقہ کلیل اور نشاط کے سبب مستانہ اِدھر اُدھر کو جھکتی ہی اور کودنے پھاندنے والی اور سر کی بلند ہے ناقہ کے یہ وصف محمود ہین اور

اسکے دونون مونڈھے جو ایک اونچے قصر کے برابر ہین اُسکے اگلے حصہ بدن مین اُبھار کے لگائی گئی ہین

كَاَنَّ عُلُوبَ النِّسْعِ فِي دَاَيَاتِهَا	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِي ظَهْرِ قَرْدَدِ

العلب الاثر جمعہ علوب۔ والنسع سیر تنسیج عریضاً و یشد بہ الرحل والدایات جمع دایۃ وہی فقرۃ الظہر ومنہ ابن دایۃ للغراب فانہ یاکل منہا اذا دبر البعیر۔ والموارد جمع مورد وہو الماء الذی یورد۔ والخلقاء الملساء۔ وارادمن خلقاء ای من صخرۃ خلقاء فحذف الموصوف۔ والقردد الارض الصلبۃ المرتفعۃ ترجمہ نشان تنگ کے اُسکے پیٹ اور پسلیوں مین ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا وہ سپاٹ پتھر کی نالیان ہین سخت اور اونچی زمین مین۔ یہان نشانہاے تنگ کو صفائی مین اُس نالی سے تشبیہ دی ہے جسمین پانی ہو۔ اور ناقہ کے ہر دو پہلو کو سپاٹ پتھر سے بوجہ مضبوطی اور اُس ناقہ کی سرشت کو زمین سخت سے بوجہ صلابت اور شدت کے۔

تَلَاقَى وَاَحْيَانًا تَبِينُ كَاَنَّهَا	بَنَائِقُ غُرٌّ فِي قَمِيصٍ مُقَدَّدِ

البنائق بتقدیم الموحدۃ علے النون جمع بنیقۃ التخریص بالفوقانیۃ فالمعجمۃ معرب تیریز ویقال لہ بالفارسیۃ شاخ پیراہن وفے الہندیۃ کلی۔ ویؤیدہ قول المتنبی ع یفطرن کم الے البنائق فانہ یدل علی ان البنائق تحت الکم قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ وہی الدخرصۃ۔ وتفسیرہ بخشتک پیراہن یعنی چو بغلا وگریبان لایناسب ہہنا۔ والغر جمع اغر وہو الابیض من کل شئی۔ والمقدد المشقق طولاً۔ وتلاقی اصلہ تتلاقی فحذف احدی التائین وفیہ ضمیر یعود الے العلوب ترجمہ اُس ناقہ کے تنگ کے سفید نشان بوقت رفتار حالت انقباض جلد مین آپس مین ملجاتے ہین اور درصورت انبساط جدا جدا ہوجاتے ہین گویا وہ پھٹے ہوئے کرتے کی کلیان ہین کہ کبھی ہوا کے جھوکے سے باہم ملجاتی ہین اور کبھی الگ الگ ہوجاتی ہین۔

وَاَتْلَعُ نَهَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهِ	كَسُكَّانِ بُوصِيٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ

الاتلع الطویل العنق۔ والنہاض السریع الحرکۃ۔ والبوصی ضرب من السفن۔ والسکان ذنب السفینۃ وہو بالفارسیۃ دنبال کشتی وفے الہندیۃ پتوار۔ وقولہ اتلع ونہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ترجمہ اور اُس ناقہ کی بلند گردن بہت اُٹھنے والی ہی وہ جب اسکو اُٹھاتی ہی تو ایسی معلوم ہوتی ہی کہ دریاے دجلہ مین کشتی روان کا دنبالہ ہے

وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَاَنَّمَا	وَعَى الْمُلْتَقَى مِنْهَا اِلَى حَرْفِ مِبْرَدِ

الجمجمۃ عظم الراس المشتمل علے الدماغ۔ والعلاۃ السندان۔ والوعی الانضمام والمبرد السوہان ترجمہ اور اُس کی کھوپری ایسی سخت ہے جیسے سندان یعنی لوہارونکا گھن گویا اُسکے جوڑون کی جگہ نے اُسکے بعض ٹکڑونکو ایسے بعض کے ساتھ جوڑا ہی جو سوہان کے کنارہ کے مانند کرٹے ہین یعنی کھوپری اور جس سے وہ ملی ہے نہایت سخت ہین

وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّامِي وَمِشْفَرٌ	كَسِبْتِ الْيَمَانِي قَدُّهُ لَمْ يُجَرَّدِ

السبت جلود البقر المدبوغة بالقرظ - والقد الشق طولاً - والتحرید التوبیج - والیمانی والشامی صفتان لمحذوفین ای الرجل الیمانی والرجل الشامی ترجمہ اُس ناقہ کا رخسار مانند کاغذ ساخت شام کے چکنا - اور اُسکے ہونٹ نرمی اور راستی مین مثل یمن کی ادھوڑی کے جو سیدھی کٹی ہو نہ ٹیڑھی -

وَعَیْنَانِ کَالْمَاوِیَّتَیْنِ اسْتَکَنَّتَا ۔ بِکَھْفَیْ حِجَاجَیْ صَخْرَۃٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

الماویۃ المرأۃ کانہا منسوبۃ الی الماء - واستکنتا صارتا فی کن - والحجاج العظم الذی ینبت علیہ الحاجب والقلت النقرۃ فی الصخرۃ یجتمع فیہا الماء - وقولہ حجاجی صخرۃ ای حجاجین من صخرۃ - وقلت مورد بدل من صخرۃ ترجمہ اور اُسکی دونون آنکھین مثل دو آئینون کے ہین کہ وہ دو غار دو اُستخوان ابرو کے تلے جاگزین ہوئی ہین - اور وہ دونون اُستخوان سختی مین اور وہ دونون آنکھین درخشانی مین مثل اُس سخت پتھر کے ہین جسمین کسیقدر گڑہا ہو اور اُسمین صاف پانی چکتا ہو اور وہ مانند پانی کے گھاٹ کے معلوم ہوتا ہو - خلاصہ یہ ہے کہ دونون آنکھون کو دو آئینون سے اور اُس پانی سے جو قعر سنگ مین جمع ہو صفائی اور براقی مین تشبیہ دیتا ہے اور ہر دو استخوان دو ابرو کے غارون کو سنگ سخت سے استحکام و تصلب مین -

طَحُوْرَانِ عُوَّارَ الْقَذٰی فَتَرَاھُمَا ۔ کَمَکْحُوْلَتَیْ مَذْعُوْرَۃٍ اُمِّ فَرْقَدِ

الطحر الطرح - والعوار القذی - والذعر الاخافۃ - والفرقد ولد البقرۃ الوحشیۃ - ونصب عوار علی المفعولیۃ من طحوران - واراد بالمکحولتین العینین ترجمہ وہ دونون آنکھین خس و خاشاک کو اپنے پاس بھٹکنے نہین دیتین اور اس لیے صاف رہتی ہین سو تو انکو ایسے حال مین دیکھے گا جیسے دو چشم سرگین بچہ دار نیل گاے کی جو صیاد سے خوف زدہ ہو کہ ایسے وقت مین اُسکی آنکھین نہایت تیز اور خوبصورت معلوم ہوتی ہین -

وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرٰی ۔ لِھَجْسٍ خَفِیٍّ اَوْ لِصَوْتٍ مُّنَدَّدِ

التوجس التسمع الی صوت خفی - والہجس الصوت الخفی - والتندید رفع الصوت ترجمہ اور اُسکے دو کان ایسے ہین کہ بوقت شب روی پست اور بلند آواز کو خوب سنتے ہین -

مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِیْھِمَا ۔ کَسَامِعَتَیْ شَاۃٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

التالیل التحدید والتدقیق - والعتق الکرم والنجابۃ - والسامعتان الاذنان - والشاۃ الثور الوحشی وحومل اسم موضع ترجمہ اور اُسکے دو کان تیز و باریک ہین جنسے تو اُسکی عمدگی نسل و نجابت معلوم کرلیگا اور وہ مثل دو کان اکیلے نرگاو وحشی مقام حومل کے ہین یعنی جیسا وحشی بیل خصوصاً بحالت تنہائی نہایت ہوشیار رہتا ہے اور صیاد کی کانا پھوسی کو بھی سُن لیتا ہے ایسے ہی وہ ناقہ ہر وقت ہوشیار اور چوکنی رہتی ہے -

وَاَرْوَعُ نَبَّاضٌ اَحَذُّ مُلَمْلَمٌ ۔ کَمِرْدَاۃِ صَخْرٍ فِیْ صَفِیْحٍ مُّصَمَّدِ

الاروع الفزعان لفرط ذکائہ۔ والنباض الکثیر الحرکۃ۔ والاخذ الخفیف السریع۔ والململم الشدید الصلب۔ والمرداۃ حجر تکسر بہ الحجارۃ۔ والصفیح العراض من الحجارۃ۔ والمصمد الصلب۔ واروع صفتہ لمحذوف ای قلب اروع۔ ترجمہ اور وہ ناقہ دلکی ذکی اور خوف کی جگہ مین بڑی محتاط بڑی کود پھاند والی چالاک مضبوط ہی جیسا چوڑی شکین سلو نین سنگ سخت پتھر ہوتا ہی۔ یہان دلکو جو پسلیونین ہوتا ہی سخت پتھر سے جو بعض سلون مین ہو تشبیہ دی ہے۔

وَاَعۡلَمُ مُخۡرُوتٌ مِنَ الۡاَنۡفِ مَارِنٌ	عَتِیۡقٌ مَتٰی تَرۡجُمۡ بِہِ الۡاَرۡضَ تَزۡدَدِ

الاعلم المشقوق الشفۃ العلیا۔ والمخروت المثقوب۔ والمارن مالان من الانف۔ ترجمہ اُس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہی۔ اور نرمۂ بینی یعنی اُسکی ناک کی پھُننگ چھدی ہوئی ہی اور ایسی تجربہ کار ہے کہ جب زمین کو سونگھ لیتی ہی تو تیز رفتاری مین بہت بڑھ جاتی ہے۔ زمین سونگھنے کی وجہ یہ ہے کہ عرب کی عادت تھی کہ شتر سفر پیشہ صاحب تجربہ کو آگے بڑھاتے تھے کہ وہ زمین کو سونگھتا تھا اور یہ معلوم کرلیتا تھا کہ یہان سے پانی کسقدر دور ہے اور منزل مقصود کسقدر مسافت پر ہے اگر یہ دو مقام مذکور دور ہوتے تو وہ جلد جلد چلنے لگتا۔ اور اس لیے مسافت نام رکھا گیا۔ سوف کے معنے لغت مین سونگھنے کے ہین۔

وَاِنۡ شِئۡتَ لَمۡ تُرۡقِلۡ وَاِنۡ شِئۡتَ اَرۡقَلَتۡ	مَخَافَۃَ مَلۡوِیٍّ مِنَ الۡقِدِّ مُحۡصَدِ

الارقال الاسراع۔ والقد جلد السخلۃ یعنے پوست بزغالہ۔ والاحصاد الاحکام۔ وملوی صفتہ لسوط ای سوط ملوی۔ ترجمہ اور وہ ناقہ ایسی شایستہ ہے کہ اگر اے سوار تو چاہے کہ وہ تیز نہ چلے تو تیز نہ چلیگی اور اگر اُسکی تیزروی چاہے تو وہ بخوف چابک جو بکری کی کھال کو لپیٹ کر بنایا ہی اور وہ بہت مضبوط ہی تیز چلیگی غرض سوار کی مرضی کے تابع ہی۔

وَاِنۡ شِئۡتَ سَامٰی وَاسِطَ الۡکُوۡرِ رَاۡسُہَا	وَعَامَتۡ بِضَبۡعَیۡہَا نَجَاءَ الۡخَفَیۡدَدِ

المساماۃ المباراۃ فی السمو ای العلو۔ وواسط الکور مقدمہ کالقربوص للسرج۔ والعوم السباحۃ۔ والضبع العضد۔ والنجاء الاسراع۔ والخفیدد بالمعجمۃ فالفاء فالدالین کسفرجل ذکر النعام۔ ونصب نجاء علی المصدریۃ من مثل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد۔ ترجمہ اور اگر تو چاہے تو وہ اپنے سر کو اگلی چوب پالان سے بھی اونچا کردے اور اپنے دونون بازوؤن کے ذریعہ سے ایسی تیز و نرم رفتار چلے جیسا کوئی تیرتا ہو امثل تیزروی شتر مرغ نر کے

عَلٰی مِثۡلِہَا اَمۡضِیۡ اِذَا قَالَ صَاحِبِیۡ	اَلَا لَیۡتَنِیۡ اَفۡدِیۡکَ مِنۡہَا وَاَفۡتَدِیۡ

الہاء فی قولہ منہا تعود الی مشقۃ السفر المستفادۃ من قولہ علی مثلہا امضی ترجمہ مین ایسے ناقہ پر جو بصفات مذکورہ متصف ہو سوار ہو کر اپنی کارروائی کرتا ہون جبکہ میرا رفیق مصیبت سے گھبرا کر ہیتا یا نہ بول اُٹھے کہ ای کاش مین تجکو فدیہ دیکر اس مصیبت سے چھڑالیتا اور مین بھی چھوٹ جاتا۔

وَجَاشَتۡ اِلَیۡہِ النَّفۡسُ خَوۡفًا وَخَالَہٗ	مُصَابًا وَّلَوۡ اَمۡسٰی عَلٰی غَیۡرِ مَرۡصَدِ

جاشت الیہ النفس ای ارتفعت نفسہ ای زال قلبہ عن مستقرہ لاجل الخوف وخلہ مصاباً ای ظنہ ہالکاً ترجمہ اور مین اُس ناقہ پر سوار ہوکر اُسوقت کارروائی کرتا ہون جبکہ میرے رفیق کا دل بسبب غایت خوف وہراس کے اپنی جگہ سے اُکھڑ جاوے اور دم ناک مین آجاوے اور وہ اپنے کو موا سمجھے اگرچہ وہ غیر خطرناک راہ مین چلے۔ خلاصہ یہ کہ مین ایسے ناقہ پر سوار ہوکر ایسے ہولناک دشت کو جو ہو کا مقام ہے طے کرتا ہون جسکو میرا رفیق دیکھکر اپنے کو موا سمجھنے لگے۔ اگرچہ قطاع الطریق کا وہان خوف نہو۔

إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي	عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ

الکسل التثاقل عن الامر۔ والتبلد التحیر ترجمہ جب کسی حادثہ کے ظہور کے وقت قوم بخیال کفایت شر و دفع تکلیف کہین اور پکارین کہ کون جوانمرد ہے کہ ہم سے یہ شدائد دور کرے تو مین یہ خیال کرتا ہون کہ اس ندا سے مین ہی ارادہ کیا گیا ہون سو مین یہ آواز سُنکر قوم کی فریادرسی مین کچھ کاہلی اور سستی نہین کرتا اور نہ مین اُنکے مطلب کے دریافت کرنے مین حیران رہتا ہون بلکہ یہ سمجھتا ہون کہ مقصود بالندا مین ہی ہون اور دوسرا شخص اسکا مخاطب نہین ہو سکتا

أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ	وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

الاحالۃ الاقبال۔ والقطیع السوط۔ والاجذام الاسراع۔ والخبب الاضطراب۔ والآل مایری شبیہ الماء فی طرفی النہار والسراب مایری فی نصف النہار۔ والامعز المکان الکثیر الحصی۔ وقولہ قد خب جملۃ فی موضع الحال من ضمیر اجذمت۔ ترجمہ آوازِ مذکور سنکر مین چابک لیکر ناقہ کیطرف متوجہ ہوا اور سوار ہوکر اُسکے چابک مارا تو وہ ایسے وقت مین تیز چلی کہ سراب یعنی دہوکا سنگستان مین جو شدت گرمی سے چمک رہا تھا مضطرب اور موجزن تھا۔

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ

الذیل التبختر۔ والولیدۃ الجاریۃ الرقاصۃ۔ والسحل الثوب الابیض من القطن ترجمہ سو وہ ناقہ متبخترانہ ایسی چلی جیسے ناچنے والی چھوکری مجلس مین بحالت رقص اپنے مالک کو اپنی دراز سفید چادر کے دامن اُٹھا اُٹھا کر دکھاتی ہے ناقہ کی متبخترانہ چال کو جاریہ رقاصہ کے متبختر اور اسکی دراز دُم کو جاریہ کے دراز دامن سے تشبیہ دی ہی۔

وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	وَلَكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ

الحلال مبالغۃ الحال من الحلول۔ والتلعۃ ما ارتفع من الارض۔ والرفد الاعانۃ۔ والاسترفاد الاستعانۃ ترجمہ مین بسبب خوف اعداء ٹیلون پر نہین چڑہتا ہون بلکہ جب قوم مجھسے ضیافت مہمانان یا قتال اعداء مین مدد مانگے تو مین اُنکا مددگار رہتا ہون۔

فَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي	وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَلِ

البغی الطلب۔ والالفاء الوجدان۔ والاقتناص والاصطیاد واحد۔ والحوانیت جمع الحانوت وہی دکان الخمار

ترجمہ سواگر تو مجکو محفل قوم مین جہان جملہ معاملات دینے لینے وصلح وجنگ کے طے ہوتے ہین یاجہان قمار بازی ہوتی ہی تلاش کریگا تو مجکو وہان پائیگا کیونکہ مین بڑا تجربہ کار عقیل یا مال کا خرچ کرنیوالا ہون - اور اگر تو میرا مے فروش کی دوکان پر شکار کرنا چاہے تو وہان بھی شکار کرلیگا کیونکہ مین بڑہکا بے نوش ہون اور مال کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا - غرض مین ہر بابی جد و ہزل کا جامع ہون -

مَتٰی تَأْتِنِیْ اَصْبَحْکَ کَاْسًا رَوِیَّةً	وَاِنْ کُنْتَ عَنْہَا ذَاغِنًی فَاغْنَ وَازْدَدِ

الکاس اناء یشرب منہا الخمر - ولایقال لہ کاس الا اذا کانت فیہا الخمر - واراد بالرویۃ المرویۃ الممتلئۃ من الخمر ترجمہ جسوقت تو میرے پاس آویگا تو مین تجکو مے کا جام لبریز پلاؤنگا کیونکہ وہ ہر وقت میرے پاس موجود رہتی ہی - اور اگر تو جام شراب سے بے پرواہے تو نے پروارہ بلکہ نے پروائی مین ترقی کر اور بڑھ جا -

وَاِنْ تَلْتَقِ الْحَیُّ الْجَمِیْعُ تُلَاقِنِیْ	اِلٰی ذُرْوَۃِ الْبَیْتِ الْکَرِیْمِ الْمُصَمَّدِ

المصمد المقصود - والی متعلقۃ بفعل محذوف ای انتسب الی ذروۃ الخ ترجمہ اور اگر تمام قوم جمع ہون اور حسب و نسب مین گفتگو کرین تو تو اسوقت بھی مجکو ایسے اعلے خاندان کی چوٹی مین پاویگا جو سب کا مقصود ہے -

نَدَامَایَ بِیْضٌ کَالنُّجُوْمِ وَقَیْنَۃٌ	تَرُوْحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَّمُجْسَدِ

ندامی جمع الندمان وہو الندیم - والقینۃ الامۃ المغنیۃ - والمجسد الثوب المصبوغ بالجسد وہو الزعفران ترجمہ میرے جلسۂ نشاط مین یار مثل ستارون کے روشن رو لینے بےعیب ہین اور ایک چھوکری گانیوالی ہے جو سر شام دھاریدار چادر اور جامۂ زعفرانی پہنکر ہمارے پاس حاضر ہوتی ہے -

رَحِیْبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْہَا رَقِیْقَۃٌ	بِجَسِّ النَّدَامٰی بَضَّۃُ الْمُتَجَرَّدِ

الرحیب الواسع - وقطاب الجیب مخرج الراس منہ - والبضۃ الرقیقۃ الجلد الناعمۃ البدن - والمتجرد حیث تجرد من البدن ترجمہ اُس مغنیہ کا چاک گریبان چوڑا چکلا ہے تاکہ یاران جلسہ کی توڑا مروڑی بخوبی ہو سکے اور وہ بوقت مساس واختلاط یاران جلسہ کے نرم خو ہے اس سے بگڑتی نہین ہے - اور اُسکا وہ حصہ بدن کا جو لباس سے باہر رہتا ہے نرم ونازک ہے - پھر اُس حصہ کا جو لباس مین پوشیدہ ہے کیا کہنا ہی -

اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِیْنَا انْبَرَتْ لَنَا	عَلٰی رِسْلِہَا مَطْرُوْقَۃً لَمْ تَشَدَّدِ

الاسماع التغنی - والانبراء الاعتراض للشئی والاخذ فیہ - وعلے رسلہا ای علی وقارہا - والمطروقۃ بالقاف التی بہا ضعف والمرءۃ توصف بالضعف والرخاوۃ - ویروی مطروفۃ بالفاء وہی التی اصیب طرفہا بشئی او ہی التی لا تنظر الا الیہم ترجمہ جب ہم اسکو کہتے ہین کہ کچھ گاؤ تو وہ باہستگی - اور براہ نزاکت ضعیفانہ یا شرمناک آنکھین نیچی کیے ہوئے گویا اُسکی آنکھ مین کچھ پڑگیا ہے ہمارے سامنے آتی ہے اور سوا ہمارے کسیکو نہین دیکھتی اور

سخت وکرخت حرکات نہین کرتی - خلاصہ یہ ہے کہ وہ شرمگین و باوقار ہے ہٹرونگی اور شوخ و شنگ نہین ہی

اِذَا رَجَّعَتْ فِی صَوْتِہَا خِلْتَ صَوْتَہَا	تَجَاوُبَ اَظْاٰرٍ عَلٰی رُبَعٍ رَدِی

الترجیع تردید الصوت وتغریدہ - والاظآر جمع ظئر وہی التی لہا ولد والربع بضمتین ولد الناقۃ اذا ولد فی الربیع وہو محبوب عندہم والردی الہالک ترجمہ جب وہ اپنی آواز مین گٹکری لگاتی ہو تو وہ ایسی نرم وغمناک ہوتی ہے کہ تو اسکو یہ خیال کرے کہ چند بچہ دار اونٹنیان ایک مرے ہوئے بچہ پر جو ایام بہار مین پیدا ہوا تھا رو رہی ہین - اور آپس مین ایک دوسری کو جواب دیتی ہین - یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے گو کسی ناواقف کو اچھی معلوم نہو - دردناک و نرم آواز کی اس سے بہتر تشبیہ نہین ہوسکتی اور اس قسم کی آواز بڑی پیاری ہوتی ہے - سعدی رحمۃ اللہ

چہ خوش باشد آواز نرم و حزین بگوش حریفان مست صبوح

وَمَا زَالَ تَشْرَابِی الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِی	وَبَیْعِی وَاِنْفَاقِی طَرِیْفِیْ وَمُتْلَدِی

التشراب مبالغۃ الشرب - والطریف والطارف المال الحدیث - والتلید والتلاد والمتلد المال القدیم الموروث ترجمہ اور میری بکثرت مینوشی اور اسکے مزے لینا اور اپنے اموال خود پیدا کردہ و موروثی کو بیچنا اور سب کو خرچ کرنا برابر بنا رہا -

اِلٰی اَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَۃُ کُلُّہَا	وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ

التحامی التجنب والاعتزال - والبعیر المعبد المذلل المطلی بالقطران ترجمہ یہ حرکات مذکورہ یہانتک مجھ سے ظہور مین آئین کہ میری تمام قوم نے مجھ سے اجتناب کیا اور مجکو ذات سے ڈالدیا اور مین ایسا تنہا رہگیا جیسا خارشتی شتر قطران ملا ہوا کہ اسکے پاس کوئی شتر آنے نہین پاتا اس خیال سے کہ اسکا دکھ اور ونکو نہ لگجاوے

رَاَیْتُ بَنِیْ غَبْرَاءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ	وَلَا اَہْلُ ہٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ

بنی غبراء الفقراء لما لم یعرف نسبہم نسبوا الی الغبراء وہی الارض لانہا اصل لجمیع الناس - والطراف البیت من الادم ویکون للاغنیاء ترجمہ مین نے دیکھا کہ فقرا مجکو او پرا نہین سمجھتے کیونکہ مین انپر احسان کرتا ہون اور نہ یہ تنے ہوئے خیمونکے مالک یعنے امرا مجھ سے نا آشنا ہین بلکہ یہ لوگ میری صحبت کو غنیمت جانتے ہین - خلاصہ یہ ہے کہ اگر اقارب نے مجکو چھوڑ دیا تو میرے ملنے کے لیے اجانب غربا و امرا بہت ہین -

اَلَا اَیُّہٰذَا اللَّائِمِیْ اَحْضُرَ الْوَغٰی	وَاَنْ اَشْہَدَ اللَّذَّاتِ ہَلْ اَنْتَ مُخْلِدِی

الوغی الحرب - والاخلاد الابقاء - واحضر اراد بہ علی ان احضر فحذف علی ثم اضمران لدلالۃ ما بعدہ علیہ وہو ان اشہد ترجمہ ای میری ملامت گر کہ حضور جنگ و حضور مجلس لذات پر مجکو ملامت کرتا ہی بھلا یہ تو بتلا کہ اگر مین تیری رائے کے موافق ان دونون مقامون مین نگیا تو کیا تو مجکو حیات جاودانی دلسکتا ہی یعنے اس صورت مین

بھی مین ہمیشہ زندہ نہ ہونگا پھر تیرا مجکو دونون مقامات مذکورہ سے روکنا محض فضول ہے۔

فَاِنْ كُنْتَ لَا تَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَنِيَّتِيْ	فَدَعْنِيْ اُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِيْ

لا تسطیع اصلہ لا تستطیع فحذف التاء استثقالا لہا مع الطاء ترجمہ سو اگر تو میری موت کے دفع پر قادر نہین ہے تو میرا پنڈ چھوڑ تاکہ موت سے پہلے اپنے اموال کو مصارف جنگ وحصول لذات مین خرچ کر ڈالون۔

فَلَوْلَا ثَلٰثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتٰى	وَجَدِّكَ لَمْ اَحْفِلْ مَتٰى قَامَ عُوَّدِيْ

قولہ وجدک یعنے وحظک۔ وقیل وابیک۔ وقیل وبختاک۔ والحفل المبالاۃ۔ والعود جمع عائد من العیادۃ۔ ولم احفل جواب لو ترجمہ سو اگر یہ تین چیزین جو شریف مرد کے مزے مین داخل ہین نہوتین تو تیرے حق یا تیرے دادے یا تیرے بخت کی قسم مجکو کبھی اس امر کی پروا نہوتی کہ میرے عیادت کرنے والے میری زندگی سے مایوس ہوکر میری بالین سے کب اٹھ گئے یعنے مرنے کا ہرگز غم نہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین ان تین چیزون کے آسرے جیتا ہون جو آگے مذکور ہین۔

فَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ	كُمَيْتٍ مَتٰى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ۔ وتعل بالماء اے تمزج بہ فتعلوا۔ وازبد اتی بالزبد ترجمہ سو منجملہ ان تینون چیزون کے ایک یہ ہے کہ ملامت گرون کی ملامت یعنی انکے بیدار ہونے سے پہلے ایسی سرخ مائل بسیاہی شراب اڑا لیتا ہون کہ جب اسمین پانی ملایا جاوے تو بسبب تندی کے کف لے آوے یعنے اس صورت مین ان کو موقع ملامت نہین مل سکتا۔

وَكَرِّيْ اِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا	كَسِيْدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ

المضاف الخائف الملجاء الذی احیط بہ۔ والمحنب من الفرس الذی فی یدیہ نوع انحناء ویکون خطواتہ وسیعۃ وہو مدح۔ والسید الذئب۔ والغضا شجر ویکون شدید الالتہاب والمتورد طالب الماء شدید العطش ترجمہ اور دوسرا امر جسکے سبب مین جیتا ہون یہ ہے کہ جب کوئی شخص بحالت بیچارگی دشمنون مین گھرکر فریادرسی کے لئے مجکو پکارتا ہے تو مین فوراً ایسی تیز رو کشادہ قدم گھوڑے پر سوار ہوکر جسکے اگلے دو پانون مین کوزہ کجی ہو اور وہ مثل اس بھیڑیئے کے ہے جو غضا کے درخت کے تلے رہتا ہو اور تو نے اسے للکارا ہو اور شدت تشنگی کے باعث پانی پینے جاتا ہو بشدت چالاک وتیز ہو اسکی حمایت واعانت کیواسطے اسکی طرف گھوڑے کی باگ پھیرتا ہون اور اسکی فریادرسی کرتا ہون۔ مشبہ بہ مین تین قید لگائین۔ ایک یہ کہ غضا کے تلے رہتا ہو دوسرے اسکو للکارنا۔ تیسرے اسکا تشنہ ہونا اور پانی کی تلاش مین جانا کیونکہ درصورت اجتماع ان تینون صفتون کے بھیڑیا بشدت دوڑتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین نرغہ مین آئے ہوئے شخص کی حمایت مین بہت تیزی سے جاتا ہون

وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ ۔۔ بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ

قصرت الشي جعلته قصیرا۔ والدجن الباس الغیم آفاق السماء۔ والبهکنة السمینة الناعمة ۔ والمعمد المرفوع بالعمد ترجمہ اور تیسری غرض میرے جینے کی یہ ہے کہ اُس روز کو جسمین گھٹا خوب جھوم رہی ہو اور وہ خوشنما بھی ہو بذریعہ صحبت ایک محبوبہ حسینہ نازک اندام گداز کے ایک خیمہ مین جو بذریعہ ستونونکے قائم اور پر تکلف امیرانہ ہو مثل چھولداری کے کم قدر اور تنگ کوتاہ کرتا ہون ۔ دن کے کوتاہ کرنے کی یہ وجہ ہے کہ بسبب انہماک لذات و پورے سرور کے اُسکی صبح شام نہی معلوم ہوتی ہی کما قال ۵ وکذاک ایام السرور قصار ÷ وقلت فی قصیدۃ مادحا الفضل الانبیع ۵ وَاِذَا دَعَتْكَ اِلَيْكَ صِحَاحُ قَوَانِهِ ÷ وَتَمَتَّعَتْ بِهٖ قَبِيلَ فَوَاتِ ÷ فَاِذَا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ كَالْبَرْقِ لَا ÷ يُجْدِيكَ حِينَئِذٍ سِوَى الْحَسَرَاتِ وبعضهم ۵ ایام مصیبت کے تو کاٹے نہین کٹتے ÷ دن عیش کے گھڑیون مین گذر جاتے ہین کیسے ÷ خلاصہ مطلب شاعر یہ ہے کہ میرا جینا صرف برائے انجام ہر سہ امور مذکورہ ہے ورنہ جینا اور مرنا میرے نزدیک برابر ہے ۔ اب قابل غور یہ امر ہے کہ اس شخص کو مرے ہوئے تخمیناً چودہ سو برس ہو چکے ہین باوجود تقادم زمان اُسکی زبان کسقدر مزے دار ہے اور مضامین رندیت اور شجاعت و سخاوت کیسے اعلےٰ درجہ کے ہین اُردو تو اُردو بلکہ فارسی والون کی بھی اسوقت تلک مُنہ کی وال نہین جھڑی تھی بلکہ پیدا بھی نہین ہوئے تھے ۔

كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ ۔۔ عَلَى عُشَرٍ اَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ

البرۃ حلقة من صفر وغیرہ تجعل فی انف الناقة والجمع البری والبرات البرون والبرین فی النصب والجر اوار والبرین الخلاخیل والاساورۃ والدمالیج جمع دملوج وھو المعضد۔ والعشر شجر املس فی غایة اللین والنعومة ہندیہ آکہ ومدار یشبه بہا الناعمة من النساء۔ والخروع کزبرج شجر ہندیہ ارنڈ یشبه به النساء فی النعومة ۔ والتخضید قطع مالفرق من اغصان الشجر ترجمہ وہ ایسی نازک اندام ہے کہ جھانجھن اور کنگن اور بازو بند جو وہ پہنے ہوئے ہے بسبب نزاکت جسم ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا وہ زیور درختان مدار و ارنڈ پر جو چھانٹے نہین گئے پہنائے گئے ہین۔ اور یہ قید اسواسطے لگائی ہے کہ جس درخت کی شاخین چھانٹ دیتے ہین وہ بے رونق اور سوکھا سا معلوم ہوتا ہے اور مقصود اُنکی تازگی اور ہرا بھرا ہونا ہی تاکہ مشبہ کی نزاکت و گدازگی معلوم ہو ۔ معشوق کو نزاکت اور گداز کی تیز ارنڈ و آکہ سے تشبیہ دینا گو صحرائی لوگون کا خیال ہے مگر انصاف یہ ہے کہ نہایت عمدہ تشبیہ ہے ۔

كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهٗ فِي حَيَاتِهٖ ۔۔ سَتَعْلَمُ اِنْ مُتْنَا غَدًا اَيُّنَا الصَّدِي

الصدی العطشان ۔ والخطاب للعاذل ترجمہ مین ایک ایسا مرد شریف ہون جو اپنے آپکو جیتے جی شراب سے سیراب کرے ۔ ای مخاطب ملامتگر اگر ہم دونون کل مرے تو عنقریب جان لیگا کہ ہم تم مین کون پیاسا ہے یعنے کسکی روح پیاسی بھٹکتی پھرتی ہی یعنی تیری نہ ہماری کیونکہ ہم تو سیراب مرتے ہین ۔ اب ہم بتقریب ذکر خمر

چند اشعار تینون زبانون کے لکھتے ہین اور بالخصوص اشعار اردو اس غرض سے لکھتے ہین کہ یہ نوخیز شاعر کہان تک خمریات مین پہونچے ہین فاقول ما اجود قول بعضهم یوصی ابنه ؎ اِذَا مِتُّ فَادْفِنِّي اِلٰى جَنْبِ کَرْمَةٍ ؛ تُرَوِّي عِظَامِي بَعْدَ مَوْتِي عُرُوْقُهَا ؛ وَلَا تَدْفِنَنِّي فِي الْفَلَاةِ فَاِنَّنِي ؛ اَخَافُ اِذَا مَا مِتُّ اَنْ لَّا اَذُوْقُهَا ؛ عمر خیام ؎ گویند کسانیکہ زمے پرہیزند ؛ زانسان کہ بمیرند چنان برخیزند ؛ ما با مے و معشوق ازانیم مدام ؛ تا بو کہ بحشر آنچنان انگیزند ؛ رضی دانش ؎ تاک را سیراب دار اے ابر نیسان در بہار ؛ قطرہ تا مے می تواند شد چرا گوہر شود ؛ و قلت ؎ خم نیکرد بیان مدحت مل ؛ برملا گفت صراحی قلقل ؛ **ذوق** یقین ہے صبح قیامت کو بھی صبوحی کش ؛ اُٹھین گے حشر مین ساقی سبو سبو کرتے ؛ **ایضاً له** قطرۂ مے سے ترقی ہو اس خمسہ ؛ یون ہو جسطرح کہ ایک نقطہ سے ہون پانچ پچاس ؛ **ایضاً له** کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشہ مین ؛ ساقی نے پے تیز ہے آتش پہ اُڑائی - **غالب** کیون رد و قدح کرے ہے زاہد ؛ مے ہے یہ مگس کی قے نہین ہے **ایضاً له** مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے ؛ **و ایضاً له** و ما اظن احداً یاتی فی ہذا الباب باحسن من ہذا ؎ گو ہاتھونکو جنبش نہین آنکھون مین تو دم ہے ؛ رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے ؛ -

اَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيْلٍ بِمَالِهِ	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ

النحام الحریص علی الجمع والمنع - والغوی الغاوی الضال - والبطالة اللعب **ترجمہ** مین کنجوس مکھی چوس کی قبر کو جو اپنے مال کے صرف مین بخیل ہے مثل قبر گمراہ اور اپنے اموال کو لہو و لعب مین لگا دینے والے کے دیکھتا ہون پس بخل سے کیا فائدہ

تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيْحٍ مُنَضَّدِ

الجثوة مثلثة القطعة المجتمعة من الحجارة والتراب - والصفائح الحجارة العراض - والصم الصلاب - والصفیح جمع صفیحة کالصفائح وهو الحجر العریض - والمنضد الموضوع بعضه علی البعض **ترجمہ** تو اُن دونون کی قبرون پر دو ڈھیر مٹی کے دیکھے گا جنپر چوڑی اور سخت سلین تلے اوپر لگی ہونگی - پس جب انجام دونون کا ایک ہے اور کچھ اُن مین باہمی امتیاز نہین ہے تو کنجوس پن سے کیا حصول ہے -

اَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي	عَقِيْلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ

الاعتیام الاختیار - والعقائل کرائم الاموال والنساء - والفاحش المتشدد جاوز الحد فی البخل **ترجمہ** مین موت کو دیکھتا ہون کہ وہ اسخیا کی جان کو - اور سخت بخیل کے عمدہ مال کو پسند کرتی ہے - یعنی جسکو جو چیز عزیز ہے اُسی کو اُس سے چھین لیتی ہے - سخی کے نزدیک مال کی کچھ قدر نہین ہے مگر جان کی عزت ہے اس لیے اُسکی جان لیتی ہے - اور بخیل کو جان سے مال پیارا ہے اُسکا مال لیتی ہے پس بخل سے کیا فائدہ ہے -

اَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ	وَمَا تَنْقُصِ الْاَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

مامعناه الشرط ویفید جوابه ترجمہ مین زندگی کو ایک خزانہ سمجھتا ہون جو ہر رات گھٹتا ہے اور جسکو روز و شب اور زمانہ دمبدم گھٹاوے ۔ وہ آخر ایک روز تمام ہوجاویگا۔

لعمرک ان الموت ما اخطأ الفتی	لکا لطول المرخی وثنیاہ بالید

العمر بالفتح لغة فی العمر بالضم ویختص المفتوح بالقسم ایثار اللاخف۔ واللام فیہ لام الابتداء والخبر محذوف والاصل لعمرک قسمی فحذف لکثرۃ الاستعمال۔ والطول کعنب الحبل الذی یطول للدابۃ لیرعی فیہ۔ والثنی الطرف۔ ومافی اخطأ الفتی مصدریۃ زمانیۃ تقدیرہ ان الموت مدۃ اخطائہ الفتی۔ وکالطول المرخی فی موضع رفع خبر ان۔ وجملۃ ثنیاہ بالید فی موضع الحال من الطول ترجمہ تیری زندگی کی قسم بیشک موت اُس زمانہ مین کہ جوان کیطرف سے اعراض کرتی ہے اُسکی جانب سے غافل نہین ہوتی بلکہ ہر دم تاک مین لگی رہتی ہے اُسوقت اُسکی مثال ایسی ہے جیسے کسی چوپایہ کو ڈھیلی رسّی مین باندھکر چھوڑدیا جاوے اور اُس رسی کے دونون سرے مالک کے ہاتھ مین ہون جب اُسکو روکنا چاہے رسی کھینچ لے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ موت سے مفر نہین ہے ۔

فمالی ارانی وابن عمی مالکا	متی ادن منہ ینأ عنی ویبعد

النأی البعد وجمع بینہما للتاکید ترجمہ جب یہ امر محقق ہے کہ موت سے جائے گریز نہین ہے اور انجام سبکا فراق ہے تو مجکو کیا ہوگیا ہے کہ مین آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو اس حال مین دیکھتا ہون کہ جب مین اُسکے پاس جاؤن تو وہ مجھہ سے بہت دور ہوجاتا ہے ۔ مناسب ظاہرا یہ تھا کہ کہتا ومالی اراہ وایاہ مگر بطور تعریض وارخاء عنان اپنا ہی خلل دماغ بتلایا تاکہ وہ نرم ہوجاوے ورنہ قصور تو اُسکا تھا۔

یلوم وما ادری علام یلومنی	کما لامنی فی الحی قرط بن اعبد

ترجمہ مالک مجکو ملامت کرتا ہے اور مجکو معلوم نہین ہے وہ کس بات پر مجکو ملامت کرتا ہے اُسکا ملامت کرنا ایسا ہی بیجا ہے جیسا مجکو بھری برادری مین قرط بن اعبد کا ملامت کرنا ۔ غرض دونون کی شکایت بیجا ہے ۔

وایئسنی من کل خیر طلبتہ	کانا وضعناہ الی رمس ملحد

الرمس القبر۔ والملحد کمکرم من الحد المیت اذا دفنہ ترجمہ اور اُسنے مجھے ہر خیر و مال سے جو مین نے اُس سے طلب کیا ناامید کردیا گویا ہمنے مالک کو یا اُس سوال کو مرے ہوئے شخص کے پاس رکھدیا جس سے کچھہ امید خیر نہین رہتی

علی غیر شیء قلتہ غیر اننی	نشدت فلم اغفل حمولۃ معبد

نشدت الضالۃ ای طلبتہا۔ والاغفال الترک۔ والحمولۃ الابل التی یحمل علیہا۔ وغیر اننی استثناء منقطع بمعنی لکننی ترجمہ اور اُسنے مجکو بے وجہ ناامید کیا ہان اتنی بات تو ضرور ہوئی کہ مین اپنے بھائی معبد کے لادو اونٹ ڈھونڈکر لایا اور اُنکو آوارہ نہین پھرنے دیا ۔ سو یہ کوئی ناراضی کی بات نہین ہے ۔ کہتے ہین کہ معبد طرفہ کے بھائی کے

شتر آوارہ ہو گئے تھے ۔ طرفہ نے مالک سے کہا کہ تو شترون کی تلاش مین ہماری مدد کر سو اُس نے کچھ مدد نہ کی اور اُلٹا ملامت کرنے لگا ۔

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰى وَجَدِّكَ اِنَّهٗ ۔۔۔ مَتٰى يَكُ اَمْرٌ لِلنَّكِيْثَةِ اَشْهَدِ

القربٰی القرابۃ ۔ والنکیثۃ المبالغۃ فی الجهد ترجمہ اگرچہ اقارب نے مجھ سے قطع قرابت کی مگر مین بلحاظ حق قرابت اُنکے پاس شریک رنج وراحت رہا اور اے مالک تیرے دادے کی قسم اب بھی جب تجکو کوئی امر نہایت سعی کے قابل پیش آوے تو مین تیری اعانت کے لیے حاضر ہون

وَاِنْ اُدْعَ فِی الْجُلّٰى اَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا ۔۔۔ وَاِنْ يَأْتِكَ الْاَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ اَجْهَدِ

الجلی الامر العظیم ۔ والحماۃ جمع الحامی ترجمہ اور اگر مین بصورت درپیشی کسی امر عظیم کے بلایا جاؤن تو مین اُسکی حمایتیون مین ہونگا اور اے مالک اگر دشمن تجھپر چڑھ آوین تو اُنکے دفع مین نہایت کوشش کرونگا ۔

وَاِنْ يَقْذِفُوْا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ اَسْقِهِمْ ۔۔۔ بِكَاسِ حِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ

القذف اساءۃ القول والقذع الفحش ۔ والتهدد التخویف ترجمہ اور اگر وہ لوگ بسبب دشنام تیری آبرو بگاڑین تو دھمکانے سے پہلے موت کے حوض کا پیالہ اُنکو پلادون یعنے اُنکو دھمکانے سے پہلے مار ڈالون ۔

بِلَا حَدَثٍ اَحْدَثْتُهٗ وَكَمُحْدِثٍ ۔۔۔ هِجَائِىْ وَقَذْفِىْ بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِىْ

الشکاۃ الشکایۃ ۔ والمطرد مصدر میمی من قولهم اطردتہ اذا جعلتہ طریدا ۔ وہجائی مع المعطوف مبتدء مؤخر خبرہ بلا حدث مقدم علیہ ترجمہ مثل بگاڑ کرنے والے کے مالک کا میری ہجو کرنا و گالیان دینا اور شکایت کرنا اور مجکو دھتکار بتانا یہ اسکے جملہ حرکات ایسے ہین کہ مین نے کوئی بیجا بات کی ہو ۔ یعنے بیجا ہین ۔

فَلَوْ كَانَ مَوْلَایَ امْرَءًا هُوَ غَيْرُهٗ ۔۔۔ لَفَرَّجَ كَرْبِیْ اَوْ لَاَنْظَرَنِیْ غَدِیْ

المولی ابن العم ۔ والکرب الغم ۔ والانظار الامهال ۔ وفرج کربی جواب لو ترجمہ سو اگر میرا چچازاد سوائے مالک کے کوئی اور ہوتا تو البتہ میری بیچینی کو دور کرتا یا کل تک کی مجکو مہلت دیتا ۔

وَلٰكِنَّ مَوْلَایَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِیْ ۔۔۔ عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْاٰلِ اَوْ اَنَا مُفْتَدِیْ

التسآل السوال ترجمہ مگر میرا چچازاد برادر ایسا بگڑا ہوا ہے کہ اگر مین اُسکا شکر کرون یا اُس سے معافی مانگو یا اُسکو کچھ دے کر اپنا پنڈ چھڑاؤن ان سب صورتون مین وہ میرا گلا گھونٹنے کو موجود ہے ۔

وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبٰى اَشَدُّ مَضَاضَةً ۔۔۔ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

المضاضۃ الایلام والقطع والحرقۃ ۔ والوقع الصدمۃ ترجمہ اور مین اُسکی جفا سے کسطرح آہ و فریاد نکرون ایسے حال مین کہ ظلم بھائی بندونکا مرد پر تلوار ہندی کے کاٹ سے زیادہ تکلیف دیتا ہے ۔ بندہ مترجم کہتاہے

کہ اس شعر کے الفاظ نہایت فصیح اور مضمون عمدہ اور سچا ہی اگر اس شخص کا صرف یہ ہی شعر ہوتا تو مین قسم کھاکر کہہ دیتا کہ اسکے فضل کے ثبوت کے لیئے یہ ہی کافی ہی - یہ تو عمری اور یہ شعر فسبحان من یعطی ما شاء لمن یشاء،

فَذَرَنِي وَخُلُقِي اِنَّنِي لَكَ شَاكِرٌ	وَلَوْ حَلَّ بَيْتِي نَائِيًا عِنْدَ ضَرْغَدِ

ضرغد اسم جبل فی بلاد غطفان لعبید من دیار بکر ترجمہ اب ای مالک تو مجکو میرے اخلاق و سرشت پر چھوڑ مین جیسا ہون ویسا ہی مجکو رہنے دے مین تیرا ہر حال شکر گزار ہون اگرچہ میرا گھر تجھ سے دور کہ ضرغد پر ہو جو تجھسے فاصلہ بعید پر ہے

فَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ قَيْسَ بْنَ خَالِدٍ	وَلَوْ شَاءَ رَبِّي كُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ

قیس بن خالد کان سید بنی ربیعۃ وعمرو بن مرثد سید بنی بکر بن وائل - وفی روایۃ بدل قیس بن خالد قیس بن عاصم وہو من بنی شیبان وکانا مذکورین بوفور المال والاولاد ترجمہ سو اگر میرا پروردگار چاہتا تو مین مثل قیس بن خالد وعمرو بن مرثد کے کثرت اولاد و اموال مین ہوتا

فَاَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِيرٍ وَزَارَنِي	بَنُونَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ

یقال سودتہ انا فساد - وقولہ لمسود صفۃ لمحذوف ای لرجل مسود یعنی بہ نفسہ ترجمہ سوان دونون صورتونمین مین بڑا مالدار ہو جاتا اور میرے سلام کو کہ مین اسوقت بنا بنایا سردار ہوتا میرے عمدہ بیٹے سردار حاضر ہوتے - خلاصہ یہ کہ یہ کثرت اموال و اولاد متعلق بمشیت ایزدی ہے - کہتے ہین کہ جب طرفہ کے یہ دو شعر عمرو بن مرثد نے سنے تو اُسنے اپنے دسون بیٹون اور طرفہ کو بلایا - اور طرفہ کیطرف خطاب کر کے کہا کہ بھائی بیٹے تو تجھے خداوند تعالے عنایت کر سکتا ہے مگر یہ تو مجھ سے بھی ہو سکتا ہے کہ اسیوقت تجکو اپنے موافق مالدار کر دون - یہ کہکر اپنے دسون بیٹون کی طرف مخاطب ہو کر انکو قسم دی کہ ابھی تم مین سے ہر ایک اپنے مال کا عُشر یعنی دسوان حصہ طرفہ کو دیدیوے چنانچہ ایسا ہی عمل مین آیا اور وہ اُنکے موافق مالدار ہو گیا -

اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي تَعْرِفُونَهُ	خَشَاشٌ كَرَاْسِ الْحَيَّةِ الْمُتَوَقِّدِ

الضرب الخفیف اللحم من الرجال وکنی بہ عن الجلید الحدید وہو مدح عندہم فان کثرۃ اللحم داعیۃ الی الکسل والخشاش الماضی من الرجال - وقولہ خشاش ای انا خشاش ترجمہ مین ایک ایسا چھریرا دبھر تیلا مرد ہون جسکو تم جانتے ہو اور ارادے کا پورا جیسا سانپ کا چمکتا سر کہ جہان چاہے وہان گھس جاوے -

وَآلَيْتُ لَا يَنْفَكُّ كَشْحِي بِطَانَةً	لِعَضْبٍ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ مُهَنَّدِ

البطانۃ خلاف الظہارۃ فارسیتہا استر - والعضب السیف القاطع - وشفرۃ السیف حدہ - وبطانۃ منصوبا خبر لاینفک ترجمہ اور مینے اس امر کی قسم کھائی ہے کہ شمشیر بران دونون دھارون کی باریک ساخت آہن ہندی کی ہمیشہ میرے پہلو کا استر رہے گی اور کبھی مجھ سے جدا نہو گی -

حُسَامٍ إِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهِ	كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ

الانتصار الانتقام - والمعضد سیف یقطع به الشجر وهو من اردء السیوف - واراد بالعود الضربة الثانیة وبالبدء الاولے وحسام نعت لعضب وما زائدة ترجمہ وہ شمشیر بران ایسی ہو کہ جب مین اُسکو لے کر انتقام کے لیئے کھڑا ہون تو پہلا ہاتھ دوسرے سے بے پروا کردے یعنے اول ہی ہاتھ مین دشمن کا کام تمام ہوجاوے دوسرے کی حاجت نہ رہے اور وہ درختون کے کاٹنے کی دراتی نہو۔

أَخِي ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِي عَنْ ضَرِيبَةٍ	إِذَا قِيلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهُ قَدِي

الضریبة ما یضرب بالسیف - واخو ثقة ای ملازمها کما یقال اخو الحرب - والثقة الوثوق - والحاجز المانع - والضمیر المجرور للسیف - واراد بالحاجز اما العدو الذی ارید ضربه به فانه یکفه عن نفسه بالید او السلاح - او صاحبه الضارب وقد اسم فعل معناه یکفی - والیاء ضمیر المتکلم ترجمہ وہ تیز تلوار بھروسے کی ہے جو نشانہ سے مُنہ نہ موڑے جب اُسکے ضارب و مالک سے کہا جاوے کہ ٹھیرو دوسرا ہاتھ نہ مارو تو دشمن مضروب جو اُسکو روکتا تھا فوراً کہنے لگے کہ میرے ہلاک کے لیئے یہی بس ہے اور کی حاجت نہین ہے۔

إِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِي	مَنِيعًا إِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهِ يَدِي

المنیع الذی لا یقهر - وبلت تمکنت - وقائم السیف مقبضه ترجمہ جبکہ بسبب حدوث کسی حادثہ کے قوم نے ہتھیار لینے دوڑی تو جسوقت قبضۂ شمشیر میرے ہاتھ مین آجاوے تو مین ہی سب پر غالب رہونگا۔

وَبَرْكٍ هُجُودٍ قَدْ أَثَارَتْ مَخَافَتِي	بَوَادِيَهَا أَمْشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ

البرک الابل الکثیرة البارکة - والهجود جمع هاجد وهو النائم - ومخافتی مصدر مضاف الی المفعول - والبوادی الاوائل والسوابق ترجمہ اور بہت سے شتر جو آرام سے سوتے تھے جب مین اُنکے پاس تلوار سونتے ہوئے گیا تو جو پہلے میرے سامنے پڑے خوف ذبح سے منتشر ہو گئے کہ وہ میری عادت سے واقف تھے۔

فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ	عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ

الکهاة والجلالة الناقة الضخمة السمینة - والخیف جلد الضرع - والعقیلة کریمة المال والنساء - والوبیل العصا الضخمة والیلندد الشدید الخصومة ترجمہ جبکہ مجکو برہنہ شمشیر دیکھکر وہ بھڑکے تو میرے آگے ایک بڑی موٹی بڑے تھنون والی اونٹنی گذری جو ایک بڈھے کا بڑا قیمتی مال تھا جو بسبب بڑھاپے کے خشک ہوکر مثل ایک موٹے لٹھ کے ہوگیا تھا اور بڑا اکھڑ اور جھگڑالو تھا۔ کہتے ہین کہ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے اور اُس کی رعایت جو آگے آتی ہے اسی کی تائید کرتی ہے۔

يَقُولُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيفُ وَسَاقُهَا	أَلَسْتَ تَرَى أَنْ قَدْ أَتَيْتَ بِمُؤْيِدِ

نزای انقطع - والموید الداهیة العظیمة الشدیدة - والوظیف مستدق الذراع والساق من الابل والخیل وغیرہما ترجمہ ایسے حال مین کہ اُس ناقہ کا اگلا پاؤن اور ران کٹ گئی تھی وہ بوڑھا کہہ رہا تھا کہ اے شخص کیا تو نہین جانتا کہ تو نے کیسا ایذا رسان کام کیا کہ قیمتی ناقہ کو زخمی کر دیا۔

وَقَالَ اَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	شَدِیْدٍ عَلَیْنَا بَغْیُهٗ مُتَعَمِّدٖ

بشارب متعلق بمحذوف تقدیرہ ان یفعل - وقولہ شدید ومتعمد نعت لشارب وبغیہ مرفوع بشدید ترجمہ اور اُس مرد پیر نے اپنے رفیقون سے کہا کہ تمہاری راے مین ایسے مینوش کو کیا سزا دینی چاہیئے جسکی سخت زیادتی ہمپر دیدہ و دانستہ ہوئی ہے کہ ہمارے عمدہ ناقہ کو قتل کر دیا۔

وَقَالَ ذَرُوْهُ اِنَّمَا نَفْعُهَا لَهٗ	وَاِلَّا تَكُفُّوْا قَاصِیَ الْبَرْكِ یَزْدَدِ

قاصی البرک ای ما تباعد من ہذہ الابل - والا اصلہ ان لا فادغم النون فی لا - وتکفوا مجزوم بالشرط - ویزدد جواب الشرط ترجمہ اُسکے ہمراہیون نے تو جو کچھ کہا وہ کہا مگر بڈھا براہ شفقت پدری بولا کہ طرفہ کو چھوڑو کہ ناقہ سے نفع اُٹھائے کیونکہ آخر میرا وارث ہے مگر اور شترونکو جو اُس سے فاصلہ پر ہین اُس سے بچاؤ ورنہ یہ کسی اور کو مارڈالیگا

فَظَلَّ الْاِمَاءُ یَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا	وَیُسْعٰی عَلَیْنَا بِالسَّدِیْفِ الْمُسَرْهَدِ

الاماء جمع امة - والامتلال جعل الشیٔ فی الملة وہی الجمر والرماد الحار - والحوار ولد الناقة حین تضعہ امہ - والسدیف السنام [illegible] السمین - وفاعل تسعی الخدم المحذوف ترجمہ سو چھوکریان اُس بچہ کو جو ناقہ کے شکم سے نکلا تھا انگارون اور [illegible] گرم مین اپنے لیے بھوننے لگین اور خدام ہمارے پاس اُسکے کوہان کا فربہ گوشت جلد جلد لانے [illegible] اور ہمارے یاران طریقت نے عمدہ عمدہ پارچے کھاے باقی اور لوگونکو دیے ؎ الاحوار کے ذکر سے یہ مقصود ہے کہ [illegible] ناقہ حاملہ تھی جسکی قدر عرب بہت کرتے ہین اور اُسکو اپنے اموال عزیزہ سے شمار کرتے ہین۔

فَاِنْ مُتُّ فَانْعِیْنِیْ بِمَا اَنَا اَهْلُهٗ	وَشُقِّیْ عَلَیَّ الْجَیْبَ یَا ابْنَةَ مَعْبَدِ

النعی اشاعة خبر المیت ترجمہ سو اگر مین مرون تو ای میرے بھائی معبد کی بیٹی یعنی میری بھتیجی تو میری خبر مرگ کو احیاء عرب مین فاش کرنا اور میرے وہ اوصاف جنکا مین سزاوار ہون خوب بیان کرنا اور اپنا گریبان میرے غم مین چاک کرنا - یہ وہی صورت ہے کہ شراح نے اس حدیث کی شرح مین لکھا ہے کہ ان المیت یعذب ببکاء اہلہ علیہ - یعنی یہ عذاب بصورت وصیت میت ہوتا ہے۔

وَلَا تَجْعَلِیْنِیْ كَامْرِئٍ لَیْسَ هَمُّهٗ	كَهَمِّیْ وَلَا یُغْنِیْ غَنَائِیْ وَمَشْهَدِیْ

الغناء النفع - والمشہد الشہود - واراد بقولہ مشہدی ای لا یشہد مشہدی فحذف الفعل للعلم بہ ترجمہ اور تو مجکو اُس شخص کے موافق نہ سمجھیو کہ اُسکا قصد وارادہ میری ہمت عالی کے مانند نہو - اور میری طرح مخلوق کو نفع نہ پہونچاے

اور معرکون مین ایسا بندوبست نکرسکے جیسا درصورت میری موجودگی کے ہوتا ہے - یعنی مجہپر گریہ زاری میری قدر کے مطابق ہو نہ مثل کم قدرون کے -

بَطِیْءٌ عَنِ الْجُلّٰی سَرِیْعٌ اِلَی الْخَنَا   ذَلُوْلٍ بِاَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ

الخنا الفحش - والجلی الامر العظیم - والاجماع جمع جمع وہو ان تضم اصابعک بجمیعها فی کفک - واللهد الدفع بجمع الکف والتلهید للمبالغة ترجمہ تو مجکو اُس مرد کی سا نہ سمجہ کہ وہ بڑے کامون مین دیررس ہو اور فحش اور اہیات کیطرف تیز رو اور محافل سے مردون کے لات گھونسے کہاکر بحالت ذلت نکالا جاوے -

فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِی الرِّجَالِ لَضَرَّنِی   عَدَاوَةُ ذِی الْاَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ

الوغل الضعیف اللئیم ترجمہ سو اگر مین اور مردون مین ضعیف اور دل کا بودا ہوتا تو مجکو البتہ دشمنی جتہے والے اور اکیلے شخص کی نقصان پہونچاتی -

وَلٰكِنْ نَفٰی عَنِّی الرِّجَالَ جَرَاءَتِی   عَلَیْهِمْ وَاِقْدَامِی وَصِدْقِی وَمَحْتِدِی

الجراءة الشجاعة والمحتد الاصل ترجمہ مگر میری جرأت و علو ہمت اور سب آگے بڑہنے و راست کہنے اور عالی خاندان ہونے نے لوگون کو مجہ سے دور دفع کردیا - اب کوئی میرا بدخواہ میرے پاس نہین بہٹکتا -

لَعَمْرُكَ مَا اَمْرِی عَلَیَّ بِغُمَّةٍ   نَهَارِی وَلَا لَیْلِی عَلَیَّ بِسَرْمَدِ

امر غمة ای مبهم ملتبس - والسرمد الدائم ترجمہ تیری زندگی کی قسم کہ کوئی امر مجکو دن مین شبہ و تردد مین نہین ڈالتا اور نہ کسی فکر مین میری رات مجہپر بسبب درازی کے بنی رہتی ہے - خلاصہ یہ ہے کہ مین صاحب ہمت اور بلند ارادہ کا آدمی ہون - شب و روز مین میرا کوئی کام اٹکا نہین رہتا سب آسان ہوجاتے ہین ہمت مردان مدد خدا -

وَیَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا   حِفَاظًا عَلٰی عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

العراک القتال - والعورة خلل فی الحرب - والواو واو رب ترجمہ ایسے بہت روز ہین جنمین مینے آپکو وقت گرمی ہنگامہ جنگ بنظر حفاظت عیوب و بخیال دشمنون کی دہمکیون کے روکا ہے - یعنی مین نے ایسے نازک وقت مین میدان نہین چہوڑا تاکہ پردہ دری نہو اور آبرو بنی رہے -

عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَهُ الرَّدٰی   مَتٰی تَعْتَرِكْ فِیْهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ

الموطن موضع الحرب - والردی الهلاک - والاعتراک الازدحام - والفرائص جمع فریصة وہی موضع بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع - و علی موطن متعلق بحبست ترجمہ مین نے آپ کو ایسی جگہ بہاگنے سے روکا جہان جوانمرد کو خوف ہلاک ہو اور جب وہان ہنگامہ کارزار گرم ہو تو بسبب شدت خوف کے دل کانپنے لگے اور اس سبب سے وہ پارۂ گوشت جو درمیان پہلو اور شانہ کے ہے ہلنے لگے -

اَرَی الْمَوْتَ اَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا اَرٰی	بَعِیْدًا غَدًا مَا اَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدٖ

الاعداد بالفتح جمع عدد والمراد علی قدرها۔ ویجوز ان یکون مصدرًا مجهولا بمعنے المعد ترجمہ مین موت کو موافق شمار جانون کے سمجھتا ہون یعنی ہر ایک جان کی موت علحدہ ہے۔ یا مین موت کو ہر جان کے لیئے آمادہ دیکھتا ہون اور مین کل یا فردا کو دور نہین سمجھتا۔ جیسا کہ کسی نے کہا ہے ؎ فغیر بعید کلما هو آت ۔ پھر کہتا ہے کہ آج کل سے کسقدر قریب ہے۔ یعنے اُسکے شدتِ قرب سے تعجب آتا ہے۔

وَاَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهٗ	عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهٗ کَفَّ مُجْمِدِ

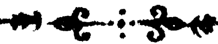
المضبوح الذی غیرته النار۔ وعنی بالاصفر قدح المیسر فانه یکون اصفر بالنار۔ ونظرہ ای انتظرہ۔ والحوار الرجوع۔ والمجمد امین القمار الذی یضرب بالقداح اوالذی لایفوز ترجمہ اور بہت سے زرد رنگ تیر قمار کے جو بلحاظ صلابت آگ سے ایسے سینکے ہوئے تھے کہ آگ کا اُنمین اثر ہوگیا تھا جبکہ ہم قحط کے دنون مین بسبب شدت سرما آگ سے تاپتے تھے مینے امین قمار بازی کے یا ایسے شخص کے ہاتھ مین دیئے جو ہمیشہ ہارتا تھا اور شکست نصیب تھا اور اُسکے جواب کا منتظر رہا ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ حسب دستور عرب جاہلیۃ اپنی قمار بازی کی تعریف کرتا ہے۔ اور قمار بازی کو مایہ فخر اس خیال سے سمجھتے تھے کہ یہ کام اسخیا کا تھا۔ بخیل تو اُسکے پاس ہی نہین پھٹکتا تھا۔

سَتُبْدِیْ لَکَ الْاَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاهِلًا	وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

قوله لم تزود ای لم تعطه زادا وهو طعام المسافر ترجمہ اب تجھپر زمانہ اُس چیز کو ظاہر کردیگا جسکو تو نہین جانتا اور تیرے پاس مختلف زمانہ کی خبرین وہ لاویگا جسکو تونے توشۂ سفر نہین دیا

وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهٗ	بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَهٗ وَقْتَ مَوْعِدِ

باع ههنا بمعنے اشتری۔ والبتات الزاد ومتاع المسافر ترجمہ اور تیرے پاس وہ شخص خبرین لادیگا جسکے لیئے تونے توشۂ سفر نہین خریدا اور نہ اُسکے لیئے تونے کوئی میعاد مقرر کی



تمت المعلقة الثانیة فلله الحمد وتتلوها الثالثة وهی لزهیر بن ابی سلمے المزنی وهو من شعراء الجاهلیة یہ شخص اس قصیدہ مین حارث بن عوف بن ابی حارثہ وہرم بن سنان بن ابی الحارثہ کی جو مرّی تھے اسلیئے تعریف کرتا ہے کہ اُنہون نے دو قبیلون مین عبس وذبیان مین صلح کرادی تھی اور تمام بار دیت اپنے اوپر لے لیا تھا اور خلاصہ اس قصہ کا یہ ہے کہ ورد بن حابس عبسی نے ہرم بن ضمضم کو ایک معرکہ مین قبل صلح قتل کردیا تھا بعد ازان دونون فریق مین صلح ہوگئی تھی مگر اس صلح مین مقتول کا بھائی حصین بن ضمضم داخل نہین ہوا تھا اور قسم کھائی تھی کہ حصین [illegible] ورد بن حابس [illegible] اپنے بھائی کے [illegible] یا کسی شخص عبسی کو قتل [illegible] لیگا

مگر حال اسکی قسم کا کسیکو معلوم نہین ہوا تھا۔ اسکے بعد اتفاقا ایک شخص بنی عبس کا حصین مذکور کا مہمان ہوا اور جب اسکو تحقیق ہوگیا کہ یہ مہمان عبسی ہے تو اُسنے اُسکو اپنے بھائی کے قصاص مین مار ڈالا جسوقت یہ خبر حارث بن عوف و ہرم بن سنان نے جو رئیس قوم بنی مرہ اور صلح پسند تھے سُنی تو نہایت ناراض ہوئے اُدہر بنی عبس نے حمایت مقتول کے سبب چڑہائی کی۔ ناچار حارث نے سو اونٹ دیت کے بنی عبس کے پاس بھیجے اور ساتھ اپنا ایک بیٹا کر دیا اور قاصد کی معرفت کہلا بھیجا کہ سو شتر دیت کے پیش کرتا ہون اگر انکو قبول کرلو تو بڑی عنایت ہے ورنہ میرا بیٹا حاضر ہے اُسکو قصاصاً قتل کردو۔ اسپر ربیعہ بن زیاد نے اپنی قوم سے کہا کہ تمہارے بھائی حارث نے سو شتر اور اپنا بیٹا تمہارے پاس بھیجا ہے اب چاہو شتران دیت قبول کرلو اور چاہو اُسکے بیٹے کو قتل کرو۔ یہ سُنکر بنی عبس نے کہا کہ ہمکو شتران دیت لینا اور اپنی قوم سے صلح کرنا منظور ہے اور دونون مین صلح بخیر ہوگئی۔ اس لیے شاعر اُن دونون کی تعریف کرتا ہے اور یہ قصیدہ بھی بحر طویل مین ہے اور شمار اُسکے اشعار کا چونسٹھ ہے۔

اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰی دِمْنَۃٌ لَّمْ تَکَلَّمِ	بِحَوْمَانَۃِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الہمزۃ للاستفہام وام اوفی کانت امرئۃ من بنی اسد فغارت علی ام کعب وبجیر فطلقہا وندم علی ذلک وکان من عاداتہم انہم کانوا یطلقون ازواجہم ثم یذکرون ذلک فی اشعارہم۔ والدمنۃ ما اسود من آثار الدیار بالرماد وغیرہ۔ والحومانۃ الارض الغلیظۃ۔ والدراج والمتثلم موضعان **ترجمہ** کیا یہ جو نشان آبادی مثل راکھ وغیرہ کے دکھائی دیتے ہین ام اوفی کے مکان کے ہین جو ہمارے سوال کا جواب نہین دیتے اور یہ زمین سخت مواضع دراج و متثلم مین ہین یہ استفسار یا تو بطور دردمندی کے ہے یا بطریق شک کے کہ بعد عرصہ دراز اسکا پہچاننا مشکوک ہے

وَدَارٌ لَّھَا بِالرَّقْمَتَیْنِ کَاَنَّھَا	مَرَاجِیْعُ وَشْمٍ فِیْ نَوَاشِرِ مِعْصَمِ

الرقمتان روضتان بناحیۃ الصمان وہو قریب من المتثلم۔ والمراجیع جمع مرجوع واراد بہا ما کرر وجدد من الوشم ونواشر المعصم عروقہ۔ والمعصم موضع السوار من الید۔ ودار عطف علی دمنۃ **ترجمہ** اور کیا ام اوفی کی فرودگاہون سے وہ اُسکا گھر ہے جو دو باغ ناحیہ صمان مین واقع ہے اور وہ بسبب کہنگی کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ گودنے کے مکرر نشان پہونچے کی جانب بیرونی مین ہین۔ آثار باقیہ دار ام اوفی اکو گودنے کے نشانون سے جو مکرر ہوئے ہون تشبیہ دی ہے

بِھَا الْعِیْنُ وَالْاٰرَامُ یَمْشِیْنَ خِلْفَۃً	وَاَطْلَاؤُھَا یَنْھَضْنَ مِنْ کُلِّ مَجْثَمِ

العین بقر الوحش الواحد اعین۔ وانما سمیت بذلک لسعۃ العین۔ ویمشین خلفۃ ای تذہب ہذہ وتجئ ہذہ۔ والاطلاء جمع الطلا ہو ولد ذوات الظلف۔ والمجثم المربض **ترجمہ** اُس گھر مین بالفعل نیل گائے اور ہرنین ایک دوسرے کے پیچھے پھر رہے ہین اور اُن کے بچے اپنی مادرون کا دودہ پینے کے لیے ہر جگہ سے اُٹھتے ہین۔ غرض یہ ہے کہ اب وہ گھر ویران ہوگئے کہ وہان وحشیون کی ریل پیل ہے۔

وَقَفتُ بِهَا مِن بَعدِ عِشرِينَ حِجَّةً	فَلَأيًا عَرَفتُ الدَّارَ بَعدَ تَوَهُّمِ

الحجۃ السنۃ۔ واللای الابطاء والجہد۔ ولایا منصوب علی الحال من ضمیر عرفت ترجمہ مجکو اُس منزل مین ہیس برس کے بعد ٹھیرنا نصیب ہوا سو بسبب گذرنے زیادہ عرصہ اور بدل جانے ہیئت مکان کے اُسکو بدشواری بہت سوچنے کے بعد مین نے پہچانا۔

أَثَافِيَّ سُفعًا فِي مُعَرَّسِ مِرجَلٍ	وَنُؤيًا كَجِذمِ الحَوضِ لَم يَتَثَلَّمِ

الاثافی جمع اثفیۃ وہی احدی الحجارۃ الثلث التی یوضع علیہا القدر۔ والسفع جمع الاسفع وہو الاسود۔ والمعرس موضع التعریس وہو النزول فی آخر اللیل واراد بہ ہہنا موضع المرجل ۔ والنوی بضم النون حفیرۃ تحفر حول الخباء لئلا یدخل فیہ الماء الذی یصب من البیت عند المطر۔ والجذم الاصل۔ والتثلم التہدم۔ ونصب اثافی علے البدل من الدار۔ ونؤیا علی العطف علے اثافی وجملۃ لم یتثلم فی موضع الحال من نؤی ترجمہ مینے سیاہ پتھرون کو جنپر دیگ کو رکھکر پکایا تھا اور اُس نالی کو جو ڈیرونکے گرد پانی کے روکنے کو کھودی تھی اور اصل حوض کے برابر تھی اور ابتلک ٹوٹی پھوٹی نتھی پہچانا۔ خلاصہ یہ ہے کہ منزل محبوب کو نشانہای مذکورہ سے پہچانا۔

فَلَمَّا عَرَفتُ الدَّارَ قُلتُ لِرَبعِهَا	أَلَا انعِم صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبعُ وَاسلَمِ

الربع الدار۔ وقولہ انعم صباحا من تحیۃ العرب فی الجاہلیۃ بلفظ الامر ومعناہ الدعاء ای انعم عیشک فی صباحک۔ وانما قال صباحا لان الغارات اکثر ما تقع فے الصباح ترجمہ جب مینے فرودگاہ حبیب کو بعلامات مذکورہ شناخت کیا تو مینے اُسکو مخاطب بناکر کہا کہ تو بوقت صبح لوٹ مار سے بچیو اور یہ ہنگام تیرا چین سے گزرے اور آفات دہر سے محفوظ رہیو۔ وقال المتنبی فی مثل ہذا وفاق علیہ کثیرا لاغرو فانہ المتاخر والفضل للمتقدم حیث یقول ؎

نعم صباحا لقد ہیجتنا شجنا	واردد تحیتنا انا محبوك

تَبَصَّر خَلِيلِي هَل تَرَى مِن ظَعَائِنٍ	تَحَمَّلنَ بِالعَليَاءِ مِن فَوقِ جُرثُمِ

التبصر النظر بالتامل۔ والظعائن جمع الظعینۃ وہی المرءۃ فی ہودجہا۔ والعلیاء الارض المرتفعۃ۔ وجرثم ماء لبنی اسد ترجمہ اے میرے یار ذرا آنکھ جماکر بغور دیکھ کیا تجکو ایسی زنان ہودج نشین نظر آتی ہین جو اونچی زمین پر بالاے آب جرثم اپنا اسباب کسکر آمادۂ سفر ہین۔ یعنے مجکو بتقاضاے اشتیاق ایسا ہی خیال بندھ گیا ہے اب تو بھی دیکھ کہ یہ خیال محض ہی یا اُسکی کچھ اصل بھی ہے اگر تجکو بھی میرا خیال صحیح معلوم ہو تو مین بیتابانہ و مشتاقانہ ہوا کے گھوڑے پرسوار ہوکر وہان پہونچون اور نظارۂ خیر سے متمتع ہون اور اپنی آنکھین سینکون وللہ در القائل ؎ چنین کہ رقص کنان گرمی رود مجنون ٭ مگر ز دور نگاہش بمحمل افتادست۔ ناظم دیار محبوبہ کو ایک عرصۂ دراز کے بعد دیکھکر اور ایام وصال کو یاد کرکے اور محبوبہ کے عشق مین محو ہوکر ایسا مدہوش و از خود رفتہ ہوا

اُسکو یہ خیال بندھ گیا کہ گویا محبوبہ کی سواریان ابھی یہان سے جارہی ہین اور اُسکے دیدار کا مشتاق ہوگیا ورنہ بیس برس کے بعد کہان محبوبہ اور کیسی سواریان سچ ہے ع محبت کیا بھلے چنگے کو دیوانہ بناتی ہے

عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ ۔۔۔ وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ

الباء فی قوله بانماط للتعدیة۔ والنمط صوب صوف یطرح علی الهودج۔ والعتاق الکرام جمع عتیق۔ والکلة الستر الرقیق یطرح علی النمط۔ والوراد بالکسر جمع ورد وهو الاحمر۔ والمشاکهة المشابهة مجرور علی انه نعت کلة۔ ویروی دعالین انماطا ای طرفیها علی الهوادج۔ وقوله حواشیها مرفوع بوراد والضمیر لانماط ترجمہ اُن ہودج نشین عورتون نے اپنے ہودجون پر اونی کپڑے ڈالے اور اُنپر ہلکا سا پردہ ایسے سُرخ کنارونکا زیبایش کے لیے لٹکایا کہ اُنکا رنگ خون کے مانند یا دم الاخوین کے مثل سرخ تھا یعنے اے دوست تو محبوبہ کی سواریونکو دیکھ کہ ایسے ٹھاٹھ سے جارہی ہین اسی قسم کے اگلے شعر ہین ۔

وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ ۔۔۔ عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ

ورکن ای عدلن۔ والسوبان اسم واد۔ والدل الغنج۔ والتنعم التکلف فی النعمة۔ وجملة یعلون متنه فی موضع الحال من ضمیر ورکن ترجمہ اور زنہارے ہودج نشین اُس راہ سے جسپر وہ چلتی تھین وادی سوبان کیطرف جھک گئین ایسے حال ہین کہ اُسکی بلندی پر چڑہتی تھین اور اُسوقت اُنپر ناز معشوق نازک اندام خوش حال کا نمایان تھا ۔

بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ ۔۔۔ فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ

یقال بکر اذا خرج بکرة فی حاجته۔ واستحر اذا خرج فی السحر وهو قبل الفجر حین تکون الظلمة باقیة۔ والرس اسم واد ترجمہ اے دوست تو اُن کو ایسے حال مین دیکھ کہ وہ صبح کو نور کے تڑکے بارادہ روانگی وادی رس اٹھین اور اُسمین ایسے بے تکلف پہونچین جیسا ہاتھ سیدھا مُنہ مین جاتا ہے ۔

وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ ۔۔۔ أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ

الملهی اللهو وموضعه۔ واللطیف المتانق الحسن المنظر۔ والانیق المعجب فهو فعیل بمعنی مفعل کالالیم بمعنی المولم۔ والتوسم تتبع محاسن الشیٔ ترجمہ اور تو اُنکو ایسے حال مین دیکھ کہ اُنمین لطیف الطبع شخص کے لیے دل لگی اور خوش طبعی کا موقع ہے اور نظرباز حسن پرست کے واسطے بابت نظربازی اور دریافت دقائق حسن اور گھور نیکو وہ بہت اچھے دیدار کی جگہ ہے ۔

كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ ۔۔۔ نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

الفتات کغراب الاجزاء المقطوعة من الشیٔ۔ والعهن الصوف المصبوغ۔ والفنا حب عنب الثعلب۔ والحطیم الکسر ترجمہ سرخ اونی ٹکڑے جو آرایش ونمایش کے لیے ہودونپر ڈال رکھے تھے ہر فرودگاہ پر جہان وہ اُترین ایسے نازک و باآب و تاب معلوم ہوتے تھے کہ گویا وہ مکوے سرخ کے ایسے دانے ہین جو توڑے نہین گئے بلکہ اپنے درخت پر صحیح سالم نمایان ہین

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ ۔۔۔ وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ

الزرق جمع الازرق ولاتیراى الماءزرقا الااذاكان عميقاً منصوب على الحالية - والجمام جمع الجم وهو ما اجتمع من الماء في البير وغيره مرفوع بزرقا والعصى جمع العصا وهو فعول در بما كسرت العين لما بعدها من الكسرة - ووضع العصا كناية عن الاقامة - والتخيم ابتناء الخيمة ترجمہ جب وہ عورتین ایسے پانی پر اترین جسکے گہراؤ کے موقع بہت گہرے اور نیلگون وصاف تھے تو انہون نے مثل مقیم خیمہ باش کے ہاتھون کی چھڑیان رکھدین یعنی وہان مقیم ہوگئین دستور ہے کہ جب مسافر کسی جگہ قیام کرتا ہے تو اپنا عصا ہاتھ سے رکھدیتا ہے قال بعضہم ؎

وَالْقَتْ عَصَاهَا وَاسْتَقَرَّ بِهَا النَّوٰى	كَمَا قَرَّ عَيْنًا بِالْاِيَابِ الْمُسَافِرُ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِيْنٍ وَّحَزْنَهٗ	وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحِلٍّ وَّمُحْرِمِ

القنان جبل لبنی اسد - والحزن الارض الغليظة - والمحل من لاعهد له ولاذمة - والمحرم من له حرمة الذمة ترجمہ ان محبوبہ عورتون نے کوہ قنان اور اُسکی سخت زمین کو اپنے دہنے ہاتھ کی طرف چھوڑا - اور کوہ قنان مین ہمارے بہت سے ایسے دشمن ہین جنکا قتل ہمکو حلال ہے اور بہت سے ایسے دوست ہین کہ بسبب حرمت عہد انکا قتل ہمکو حرام ہے

ظَهَرْنَ مِنَ السُّوْبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهٗ	عَلٰى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيْبٍ وَّمُفْاَمِ

الجزع قطع الوادى عرضا - وكل صانع عند العرب قين فالحداد قين - والجزار قين - واراد بالقيني ههنا الرحال والقشيب الجديد - والمفأم المتوسع - وقوله على كل قيني اى رحل قيني فحذف الموصوف ترجمہ وہ عورتین وادی سوبان سے جلوہ فرما ہوئین پھر اُسکو اُسکے عرض مین قطع کیا ایسے حال مین کہ وہ ہر ہودے جدید اور وسیع مین سوار تھین

فَاَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِيْ طَافَ حَوْلَهٗ	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَّجُرْهُمِ

جرہم حی من اليمن تزوج فيهم اسمٰعيل عليه السلام فغلبوا على الكعبة والحرم بعد وفاته عليه السلام وضعف اولاده ثم استولى عليه بعد جرہم خزاعة الى ان عادت الى قريش - وقريش اسم لولد النضر بن كنانة بن خزيمة ترجمہ جب صلح اس طرح کامل ہوگئی تو مین اُس گھر کی قسم کھاتا ہون کہ جسکے گرد اُس کے تعمیر کرنے والون قریش اور جرہم نے طواف کیا یعنے خانہ کعبہ کی -

يَمِيْنًا لَّنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُّمَا	عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِيْلٍ وَّمُبْرَمِ

السحيل من الحبل الذى يفتل فتلا واحدا كما يفتل الخياط خيطه - والمبرم الذى جمع بين مفتولين ففتلا فتلا واحدا ثم السحيل ههنا كناية عن الرخاء - والمبرم عن الشدة - ويمينا منصوب على المصدرية من اقسمت ترجمہ مین کعبہ شریف کی سچی قسم کھاتا ہون کہ تم دونون بحالت سختی ونرمی نہایت عمدہ سردار پائے گئے یعنی ہمیشہ تم قابل تعریف ہو - مراد دونون سردارون سے وہی حارث بن عوف وہرم بن سنان مذکوران سابق ہین -

سَعٰى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيْرَةِ بِالدَّمِ

عبد ابن مرة حی من ذبیان وہو غیظ بن مرة بن عوف بن سعد بن ذبیان ۔ والتبزل التشقق ۔ ساعیا صلہ ساعیان فحذفت النون بالاضافة ۔ وقولہ بالدم ای بسفک الدم ترجمہ دو نامور سردار قبیلہ غیظ بن مرہ نے اسکے بعد کہ دونوں فریق مین بسبب خونریزی کے تفرقہ پڑگیا تھا صلح کرانے مین بڑی کوشش کی اور کامیاب ہوئے ۔

تَدَارَکْتُمَا عَبْسًا وَّذُبْیَانَ بَعْدَ مَا	تَفَانُوْا وَدَقُّوْا بَیْنَہُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ

التفانی التشارک فی الفناء ۔ ومنشم کمجلس ومقعد اسم امرأة عطارة بمکة اشتری قوم منہا جفنة من العطر وتعاقدوا وتحالفوا وجعلوا آیة الحلف غمسہم الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا العدو والذی تحالفوا علے قتالہ فقتلوا عن آخرہم فتطیر العرب بعطرہا وضربوا بہا المثل فقالوا اشأم من عطر منشم ترجمہ ای دونون سردار دتم نے عبس اور ذبیان کی تدبیر کی اور صلاح کی بعد اسکے کہ وہ باہم کٹ مرے تھے اور لڑنے کے لیے عطر مساة منشم کا استعمال کرکے سخت عہد کیا تھا یعنی بالکل فنا ہونے مین انکا وہی حال ہوا تھا کہ جو عطر مذکور مین ہاتھ ڈبو کر عہد کرنے والونکا ہوا تھا کہ سب فنا ہو گئے

وَقَدْ قُلْتُمَا اِنْ نُدْرِکِ السِّلْمَ وَاسِعًا	بِمَالٍ وَّمَعْرُوْفٍ مِّنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ

السلم الصلح ۔ وان شرطیة وجوابہ نسلم ترجمہ اور بیشک تمنے یہ اچھی بات کہی کہ اگر بذریعہ اپنے مال اور گفتگوی نیک کے ہم کامل صلح حاصل کرین تو ہم یعنے فریقین جو ہمارے قریب ہین آپس کے فساد و خونریزی و ہلاک سے بچ جاوینگے حاصل یہ کہ تمہارا کیا کہنا ہے کہ تمنے ایسی عمدہ بات کہی ۔

فَاَصْبَحْتُمَا مِنْہَا عَلٰے خَیْرِ مَوْطِنٍ	بَعِیْدَیْنِ فِیْہَا مِنْ عُقُوْقٍ وَّمَاْثَمِ

العقوق قطیعة الرحم ۔ والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر اصبح وبعیدین خبرہا الثانی ۔ وضمیر منہا وفیہا للسلم فانہا یذکر ویؤنث ترجمہ سو تمکو اس صلح کرانے مین بہت عمدہ موقع حاصل ہوا کہ عند الناس مشکور وعند اللہ ماجور ہوئے اور اس امر مین تم قطع رحم اور اسکے گناہ سے بہت دور رہے ۔ یعنی اگر لڑائی ہوتی اور تم باوجود قدرت صلح نکراتے تو تم دونون گناہون مین مبتلا ہوتے ۔

عَظِیْمَیْنِ فِیْ عُلْیَا مَعَدٍّ ہُدِیْتُمَا	وَمَنْ یَّسْتَبِحْ کَنْزًا مِّنَ الْمَجْدِ یَعْظُمِ

معد بن عدنان ابو العرب ۔ والاستباحة الاباحة والاستیصال ۔ یقال استباحہم اذا استاصلہم ۔ نصب عظیمین علے الحال ترجمہ تم دونون بڑے بڑے ناموران معد بن عدنان مین نامی گرامی ہو گئے ۔ پھر بطور دعا کہتا ہی کہ تمکو خدا ہمیشہ راہ راست پر قائم رکھے ۔ اور حال یہ ہے کہ جو شخص اپنے آباے کرام کے خزانہ مجد و شرف پر قابض ہو جاوے اور لوگون کو لٹاوے تو بیشک عظیم القدر ہو جاتا ہے یعنے ایسا ہی تمہارا حال ہوا ۔

تُعَفّٰی الْکُلُوْمُ بِالْمِئِیْنَ فَاَصْبَحَتْ	یُنَجِّمُہَا مَنْ لَّیْسَ فِیْہَا بِمُجْرِمِ

تعفے الدروس والتمحة ۔ والکلوم جمع کلم وہو الجرح ۔ والتنجیم ۔ الاداء نجما نجما من النجم وہو الوقت المضروب

واراد بالمئين المئين من الابل - وضمير اصبحت وكك في ينجمها للابل - والهاء فيها راجعة الى الحرب ترجمه بذريعه دينے سيكڑون شترون كے زخم اچھے ہوكر محو ہوگئے - اب وہ شخص جو اس جنگ كے معامله مين بالكل بے گناه تھا اُن شترون كو قسط وار ادا كررہا ہے -

ينجمها قوم لقوم غرامة ۔۔ ولم يهريقوا بينهم ملء محجم

الملاء بالكسر ما يملأ به الشئ - والمحجم آلة الحجام وهو ما يمتص به الدم - والهاء في ينجمها للابل ترجمه اب اُن اونٹون كو ايك بيگناه قوم دوسري قوم كو بطور تاوان باقساط ادا كررہي ہے حال آنكه قوم بيگناه نے اس قوم كا خون جسكو شتران ديت دیتي ہے سينگے بھر بھي نہين گرايا - يعني اس قوم بيگناه كا ديت دينا محض براه صلح خير وفضل وشرف ہے -

فاصبح يجري فيهم من تلادكم ۔۔ مغانم شتى من افال مزنم

جداه ساقه والفعل مجهول - والشتيت المتفرق جمعه شتى - والافال جمع افيل وهو الصغير من الابل - والزنمة قطع شئ من اذن البعير وتركه معلقا لفعل ذلك بالكرام من الابل يقال بعير مزنم - وروي افال مزنم بالاضافة فعلى هذا المزنم اسم فحل ترجمه سواب يه حال ہوا كه مقتولون كے وارثون كي طرف تمہارے موروثي مال مين سے متفرق قسمين شترون كے چھوٹے بچے كان كٹے ہوئے يعني نسل كے عمده يا مزنم شتر كے بچے ہنكائے جاتے ہين

الا ابلغ الاحلاف عني رسالة ۔۔ وذبيان هل اقسمتم كل مقسم

الاحلاف جمع حليف وهو المعاهد - واراد بالاحلاف اسدا وغطفان ترجمه سن اے مخاطب ہم عهدون اپنے بني اسد وغطفان كو ميرا يه پيام پهونچا دے كه تمنے طرح طرح كي اسپر قسمين كھائين كه ہم صلح پر ته دل سے راضي ہين تو اب تم اس قسم پر ثابت رہو اور اسكو ہرگز نه توڑو -

فلا تكتمن الله ما في صدوركم ۔۔ ليخفى ومهما يكتم الله يعلم

اللام لام كي - ومهما شرط - ويعلم جوابه ترجمه سو الله تعالے سے اپنے دلونكي باتين ہرگز مت چھپاؤ اس غرض سے كه وه بات خدا سے چھپي رہے گي - كيونكه جو بات خدا سے چھپائي جاتي ہے وه اُسكو جانتا ہے

يؤخر فيوضع في كتاب فيدخر ۔۔ ليوم الحساب او يعجل فينقم

يؤخر مجزوم على البدل من قوله يعلم ترجمه اور جب خدا تعالے نے تمہارے دل كا فريب جان ليا تو يا تو اسكے عذاب مين تاخير كيجاويگي اور نامهٔ اعمال مين لكھي جاويگي پھر روز قيامت كے لئے ذخيره ركھي جاويگي كه اُس روز اُسكي باز پرس ہوگي يا اُسكي بابت عذاب مين شتابي كيجاويگي يعني دنيا ہي مين اوّل قبل جانے آخرت كے انتقام ليا جاويگا غرض عذاب خداوندي سے نجات نہين ہے جلد ہوگا دير مين ہوگا - اس شعر سے معلوم ہوتا ہے كه يه جاہلي شاعر حشر ونشر وجزاے اعمال كا قائل تھا -

وَمَا الحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا	وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالحَدِيْثِ المُرَجَّمِ

الرجم تکلم الرجل بالظن ومنہ الحدیث المرجم لایوقف علے حقیقتہ۔ ومفعول علمتم محذوف ای ماعلمتموہ ترجمہ اور بالفرض تم نے عہد توڑا اور لڑائی کی نوبت پہونچی تو یہ جان لوکہ لڑائی خالہ جی کا گھر نہین ہے کہ چین سے جا بیٹھو کیونکہ اُسکا حال صعوبت اشتمال تم بخوبی جانتے ہو کہ اُسکے مزہ کو چکھ چکے ہو۔ اور مین جو تمکو لڑائی کی دشواری کی خبر دے رہاہون یہ اٹکل کی بات نہین ہے بلکہ تحقیقی ہے۔

مَتیٰ تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِيْمَةً	وَتَضْرَ اِذَا ضَرَّيْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ

الضری والضراوۃ شدۃ الحرص۔ والتضریۃ الحمل علے الضراوۃ۔ وضرمت النار تضرم التهب۔ ونصب ذمیمۃ علی الحال من المفعول فی تبعثوها ترجمہ جبکہ تم جنگ کو برانگیختہ کروگے اور اس فتنہ خوابیدہ کو بیدار تو تم اُسکو بُری صورت مین اُٹھاؤگے اور اگر تم اُسکو حرص دلاؤگے تو اُسکی حرص شدید ہوجاویگی اور وہ بھڑک اُٹھیگی۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی ابتدا حقیر ہوتی ہے اور پھر بڑھ جاتی ہے۔

فَتَعْرُكُكُمْ عَرْكَ الرَّحَى بِثِفَالِهَا	وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ

العرک الدلک۔ والثفال بالکسر جلد یوضع تحت الرحی لیسقط علیہ الدقیق۔ ولقحت الناقۃ اذا قبلت ماء الفحل والکشاف ان تلقح الناقۃ سنتین متتابعتین ونتجت مجهولا اذا ولدت۔ والاتام ان تلد الانثی توامین۔ وقولہ عرک الرحی اے عرکا مثل عرک الرحی۔ وبثفالها ای مع ثفالها وهو فی موضع الحال۔ وقولہ کشافا منصوب علی المصدریۃ صفۃ لمحذوف ای لقاحا کشافا ترجمہ سو وہ لڑائی تمکو ایسے پیس ڈالیگی جیسے چکی دانہ کو اپنی کھال پر جو اُسکے نیچے بچھاتے ہین پیس ڈالتی ہے۔ اور ہر سال گابھن ہوگی اور ہر ایک دفعہ مین دو جوڑیا بچے جنے گی۔ یہان ثفال کو اس لیے ذکر کیا کہ وہ اُسیوقت بچھایا جاتا ہے جب پیسنا منظور ہو۔ اور لڑائی کے ہلاک کرنے کو چکی کا دانہ پیسنا کہا اور اُن شرور کو جو لڑائی سے پیدا ہوتے ہین اُس اولاد سے تشبیہ دی جو مادر سے پیدا ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ شر ترقی کریگا۔

فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ اَشْأَمَ كُلُّهُمْ	كَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ

اشأم افعل من الشوم وهو ضد الیمن وقولہ کاحمر عاد اراد کاحمر ثمود لانهما آل ارم بن سام بن نوح علیہ السلام قیل لہ احمر عاد حتی اشتهر بہ فے الشعر اوکما قال ؎ کاحمر عاد او کلیب بن وائل وهو لقب لعاقر ناقۃ صالح علیہ السلام واسمہ قدار بن سالف ترجمہ سو اس لڑائی سے ایسے منحوس بچے پیدا کیے جاوینگے جیسے احمر یعنے قدار جسنے صالح ع کے ناقہ کی کوچین کاٹین اور سبب ہلاک تمام قوم کا ہوا۔ پھر وہ لڑائی اُن بچونکو دودہ پلاے گی اور پھر دودہ چھڑاویگی یعنی لڑائی سبب بڑے فساد کی ہوگی۔

فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا	قُرًى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِيْزٍ وَّدِرْهَمِ

غلت الارض تغل ای اعطت الغلۃ۔ والقری جمع قریۃ علے غیر قیاس والقیاس قراءٌ کظبیۃ وظباء ترجمہ پس وہ لڑائی تمکو ایسی پیداوار اور حاصل جنس ونقد دیگی کہ دیہات عراق باانہمہ سرسبزی وزرخیزی تمکو اسقدر حاصل وپیداوار نہ دینگے یعنی جب لڑائی کا سلسلہ دراز ہوگا تو اُس سے تمکو بیشمار مضرتین اور تکالیف لاحق ہونگی ولقد صدق۔

لَعَمْرِی لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمُ ۔۔۔ بِمَا لَا یُوَاتِیْهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

الجریرۃ الجنایۃ۔ والمواتاۃ الموافقۃ۔ وحصین بن ضمضم قد تقدم حدیثہ ترجمہ اپنی عمر کی قسم قبیلہ مذکور کیا اچھا ہے جنکی خلاف رائے حصین بن ضمضم نے براکام کیا اور تاوان اُسکا انپر ڈالا حالانکہ اس حرکت مین یہ قوم اُسکی ہم رائے اور موافق نہ تھی یعنی بعد صلح کے حصین نے ایک عبسی کو جو اُسکا مہمان تھا مار ڈالا بعوض اپنے بھائی ہرم بن ضمضم کے۔

وَکَانَ طَوٰی کَشْحًا عَلٰی مُسْتَکِنَّةٍ ۔۔۔ فَلَا هُوَ اَبْدَاهَا وَلَمْ یَتَقَدَّمِ

طوی کشحہ علے کذا ای اضمرہ فی صدرہ والاستکنان الاستتار۔ وعلی مستکنۃ ای علی نیۃ مستکنۃ۔ ترجمہ اور حصین نے اپنے سینہ مین اپنے ارادہ کو چھپا رکھا تھا سو اُسنے اپنی نیت کسی پر ظاہر کی اور نہ پیش از وقت اُسطرف بڑھا یعنی جب اُسکو موقع اپنا ملا بدلا لے لیا۔

وَقَالَ سَاَقْضِیْ حَاجَتِیْ ثُمَّ اَتَّقِیْ ۔۔۔ عَدُوِّیْ بِاَلْفٍ مِّنْ وَّرَائِیْ مُلْجَمِ

اراد بالملجم بکسر الجیم الفوارس وبفتحہا الخیول ترجمہ اور اُس نے اپنے دل مین کہا کہ مین پہلے اپنا مطلب پورا کرونگا یعنے اپنے بھائی کا قصاص لونگا پھر اپنے دشمن سے بذریعہ ہزار سوار یا ہزار گھوڑون لگام دیئے ہوئے و آمادہ جنگ کے جو میرے پیچھے ہونگے بچونگا

فَشَدَّ وَلَمْ یُفْزِعْ بُیُوْتًا کَثِیْرَةً ۔۔۔ لَدٰی حَیْثُ اَلْقَتْ رَحْلَهَا اُمُّ قَشْعَمِ

شد ای حمل۔ والافزاع الاخافۃ۔ وام قشعم فاعل القت الموت وسمی بہ لان القشعم النسر المسن والموت مطعمہ من اجساد الاموات فکانہ ہو امہ۔ وقولہ بیوتا اراد اہل بیوت۔ وحیث القت رحلہا ای موضع القائہا الرحل وہو المنزل ترجمہ سو حصین نے شخص عبسی پر تنہا حملہ کیا اُس جگہ پر جہان مقتول کی موت نے اپنا کجاوہ ڈالا تھا اور اپنی قوم یا مقتول کی قوم بہت سے لوگون کو نہ ڈرایا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُس نے اُسکو تنہا مارا اور اس قصد مین کسی اور اپنی قوم کے آدمی کو شریک نہین کیا۔ یا قوم اعدا مین سوائے مقتول کے اور کسی سے متعرض نہین ہوا

لَدٰی اَسَدٍ شَاکِی السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ ۔۔۔ لَهُ لِبَدٌ اَظْفَارُهُ لَمْ تُقَلَّمِ

شاکی السلاح ای تام السلاح واصلہ شائک من الشوکۃ وہو القوۃ والباس فقلبت العین موضع اللام۔ والمقذف الذی یقذف بہ کثیرا الی الوقائع والحروب۔ واللبد جمع لبدۃ الاسد وہو الشعر المتراکب بین کتفیہ والتقلیم القطع شدیدا کثیرا ورجل تقلوم الظفر ومقلم الاظفار ای ضعیف ترجمہ حصین بن ضمضم کی تعریف کرتا ہے

کہ یہ معاملہ قتل عبسی کا ایسے شخص کے پاس گذرا کہ گویا وہ شیر پورا ہتھیار والا جفاکش جنگ دیدہ ہی اور اُس کے دونون شانون مین مثل کھری شیر کے بڑے بڑے جھبرے بال ہین اور اُسکے ناخن کترے نہین گئے بلکہ اُسکا سارا سامان جنگ موجود ہے اور قوت اور شجاعت مین کامل ہے اُسمین ضعف کی کوئی بات نہین ہے ۔

جَرِیٍّ مَتٰی یُظْلَمْ یُعَاقِبْ بِظُلْمِہٖ ۔۔۔ سَرِیْعًا وَّاِنْ لَّمْ یُبْدَ بِالظُّلْمِ یَظْلِمِ

جری نعت لاسد ۔ ولم یبد مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ اسقاط الہمزۃ المسہلۃ الفاً ۔ ویظلم جواب الشرط ترجمہ وہ شیر ایسا دلیر ہے کہ جب اُس شیر کو کوئی زیادتی کرے تو فوراً اپنا بدلہ لے اور اگر کوئی اُس شیر ابتداءً ظلم نکرے تو وہ خود ظلم کرتا ہے اور چھیڑ اُٹھاتا ہے ۔

رَعَوْا ظِمْأَھُمْ حَتّٰی اِذَا تَمَّ اَوْرَدُوْا ۔۔۔ غِمَارًا تَفَرّٰی بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

رعت الماشیۃ الکلاء ورعیت الماشیۃ الکلاء ایضاً ۔ والظمء ما بین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والغمار جمع غمر وہو الماء الکثیر ۔ وتفری ای تنشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفاً وہو صفۃ غمار ترجمہ دونون فریق نے اپنے شترون کو بقدر اُسی زمانہ کے جو دو پانی پینے کی باریون مین ہوتا ہے چرایا یہان تلک کہ باری کی مدت تمام ہوگئی اور اُسکا وقت آپہونچا تو وہ اپنے شترونکو پانی پلانے ایسے گھرے پانی مین لائے جسکو کثرت سلاح اور خون نے چیر دیا ۔ خلاصہ یہ کہ ایک عرصہ تلک اُنہون نے جنگ کو ترک کیا اور بعد ازان اُس مین مصروف ہوگئے جیسا بعد چرائی کے شترون کو پانی پلانے لاتے ہین ۔

فَقَضَّوْا مَنَایَا بَیْنَھُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا ۔۔۔ اِلٰی کَلَاءٍ مُّسْتَوْبَلٍ مُّتَوَخَّمِ

قضوا منایا بینہم ای انفذوہا ۔ واصدروا رجعوا ۔ والمستوبل الذی لا یستمرء ای لا یوافق البدن ولا یلذ خلطا صدائعاً والمتوخم بمعناہ ترجمہ سو اُنہون نے اولاً اپنی دلی آرزوئین باہم پوری کین یعنے خوب کٹے مرے پھر اپنے شترونکو ایسی گھانس کیطرف لائے جو قابل ہضم اور گوارا نتھی الحاصل پھر فساد اور جھگڑونکی باتین سوچنے لگے ۔

لَعَمْرُکَ مَا جَرَّتْ عَلَیْھِمْ رِمَاحُھُمْ ۔۔۔ دَمَ ابْنِ نَھِیْکٍ اَوْ قَتِیْلِ الْمُثَلَّمِ

ترجمہ تیری عمر کی قسم میرے ممدوحین پر اُن کے نیزون نے خون پسر نہیک عبسی اور اُس شخص کا خون جو بموضع مثلم قتل ہوا ثابت نہین کیا یعنے وہ ان دو اشخاص کے قتل مین بالکل شریک نہ تھے اور یہ دیتین جو اُنہون نے دین صرف بطور تبرع صلحاً تھین ۔ الغرض اُنکی تعریف کرتا ہے ۔

وَلَا شَارَکَتْ فِی الْمَوْتِ فِیْ دَمِ نَوْفَلٍ ۔۔۔ وَلَا وَھَبٍ مِّنْھَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ

ضمیر شارکت للرماح ترجمہ اور نہ نیزۂ ممدوحین خون نوفل عبسی اور نہ وہب عبسی اور نہ مخزم کے بیٹے کی موت مین شریک ہوئے ۔ اور یہ اداے دیت صرف بارادۂ صلح ہوئی ۔

فَکُلاًّ اَرَاھُمْ اَصْبَحُوْا یَعْقِلُوْنَہٗ	صَحِیْحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرَمِ

یعقلونہ ای یؤدون عقلہ وہی الدیۃ۔ سمیت الدیۃ عقلا لانہا تعقل الدم عن السفک وتحبسہ۔ وطلعت الجبل ای علوتہ۔ والمخرم انف الجبل والطریق فیہ۔ وقولہ کلا منصوب باضمار فعل یفسرہ مابعدہ ای اری کلا ترجمہ مین دونون سرداران مذکور کو دیکھتا ہون کہ اپنے شتران طیار اور قوی کو جو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاوین اولیائے کشتگان کو دے رہے ہین باوجودیکہ دیت انپر واجب نہ تھی۔

لِحَیٍّ حِلاَلٍ یَعْصِمُ النَّاسَ اَمْرُھُمْ	اِذَا طَرَقَتْ اِحْدَی اللَّیَالِیْ بِمُعْظَمِ

الحی القوم وعنی بہم الممدوحین ورہطہما۔ والحلال بالکسر من حل بالمکان۔ والحال النازل جمعہ حلال کصاحب وصحاب۔ والعصمۃ الحفظ۔ وطرق فلان طروقا اذا جاء لیلاً والمعظم الامر الشدید۔ وامرہم فاعل یعصم ترجمہ دہ شتران مذکورہ ملک قوم ممدوحین مین جو بسبب خوشحالی وفراغبالی کے کہین آتے جاتے نہین ہین اور جبکہ کوئی شب مصیبت عظیمہ لادے یعنی اسمین مصیبت شدید ظاہر ہو تو انکا حکم لوگون کی حفاظت کرتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بڑے سمجھنے والے ہین صرف انکا حکم حفاظت کے لیے کافی ہے انکی شرکت ضروری نہین ہے۔

کِرَامٍ فَلاَ ذُو الضِّغْنِ یُدْرِكُ تَبْلَہٗ	لَدَیْھِمْ وَلاَ الْجَانِیْ عَلَیْھِمْ بِمُسْلَمِ

ای ہم کرام۔ ویجوز الجر علی انہ یکون نعتا للحی۔ وجنی علیہ اذا لزم غرم جنایۃ علیہ او وقع آفۃ علیہ۔ والمسلم المتروک المخذول ترجمہ ممدوحین اور انکی قوم ایسے عمدہ لوگ ہین کہ انکے ہمسایہ باہم عہد سے کوئی کینہ خواہ اپنا انتقام نہین لے سکتا۔ اور نہ وہ شخص جو انکے بھروسے پر کسی پر زیادتی کر بیٹھے مخذول اور متروک ہے بلکہ یہ لوگ اس کے حامی اور جو تاوان اسپر پڑے اسکے دینے والے ہین۔

سَئِمْتُ تَکَالِیْفَ الْحَیٰوۃِ وَمَنْ یَّعِشْ	ثَمَانِیْنَ حَوْلاً لاَ اَبَالَكَ یَسْاَمِ

لا ابالک وکذا لاابالک دعاء علیہ وفی الصحاح ہو مدح یعنی انک شجاع مستغن عن الاب ترجمہ مین تکالیف زندگی سے ملول اور تنگ آگیا ہون اور اے مخاطب تیرا پدر مرے یا تجکو اپنے پدر کی سرپرستی کی حاجت نہ ہے جو شخص اسی برس جیتا رہے وہ بیشک زندگی سے اکتا جائیگا۔

وَاَعْلَمُ مَا فِی الْیَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَہٗ	وَلٰکِنَّنِیْ عَنْ عِلْمِ مَا فِیْ غَدٍ عَمِ

کلمۃ قبلہ ہہنا حشو زائد۔ والعمی بکسر المیم صفۃ مشبہۃ من عمی عنہ اذا غاب عنہ ترجمہ مین آج اور کل گذشتہ کی بات خوب جانتا ہون مگر اگلے دن کی بات بالکل نہین جانتا۔

رَاَیْتُ الْمَنَایَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ	تُمِتْہُ وَمَنْ تُخْطِیْ یُعَمَّرْ فَیَھْرَمِ

الخبط المشی علی غیر استقامۃ منصوب علی المصدریۃ۔ والعشواء ہی الناقۃ التی لا تبصر امامہا لیلاً فہی تخبط بیدیہا

[ا]ی شئ۔ ترجمہ مین موتونکو اندھی اونٹنی کے مانند ہاتھ پاؤن مارتے ہوئے دیکھتا ہون کہ جو اُسکے سامنے آوے اُسکو
پیس اور دلدیتی اور مار ڈالتی ہی اور جس سے وہ چوک جاتی ہی اُسکی عمر دراز ہوتی ہی اور آخر مین بڈھا پھوس ہو جاتا ہے

وَمَنْ لَا يُصَانِعْ فِي أُمُورٍ كَثِيرَةٍ ‌ ‌ يُضَرَّسْ بِأَنْيَابٍ وَّيُوطَأْ بِمَنْسِمِ

المصانعۃ الترفق والمداراۃ۔ والضرس العض الشدید بالاضراس ای الاسنان۔ والمنسم خف البعیر ترجمہ اور جو شخص اکثر امور مین نرمی
و مدارات نہ برتے تو وہ دانتوں سے کاٹا جاویگا اور پاؤن سے خوب روندا جاویگا یعنی اور لوگ اُسکو ستا دینگے اور پامال کرینگے۔

وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوفَ مِنْ دُونِ عِرْضِهِ ‌ ‌ يَفِرْهُ وَمَنْ لَّا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ

وفرت الشئ وفرا ای کثرتہ۔ وہاء یفرہ للعرض ترجمہ اور جو شخص احسان کو اپنے آبرو کی ڈھال بناویگا تو وہ اپنی آبرو بڑھاویگا
اور جو بذریعہ نکوئی لوگونکی گالیون سے نہ بچے تو وہ من مانتی گالیان دیا جاویگا۔ پس مناسب ہے کہ نیکی کرے اور گالیون سے بچے۔

وَمَنْ يَّكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ ‌ ‌ عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

ترجمہ اور جسکے پاس اُسکی حاجت سے زیادہ مال ہو اور اُس زیادتی کو اپنی قوم کو نہ دے تو اُسکی پروا نکیجا دیگی
اور اُسکی مذمت کی جاوے گی۔

وَمَنْ يُّوفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُّهْدَ قَلْبُهٗ ‌ ‌ إِلٰى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ

مطمئن البر خالصہ۔ ومطمئن المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئ اذا وصل الی مکانہ اطمئن واستقر والتجمجم التردد ومعناہ
فی الاصل التکلم بکلام لایفہم معناہ ترجمہ اور جو شخص اپنا عہد پورا کریگا اُسکی بُرائی نہین کیجاویگی۔ اور جو بھلائی
کے اچھے ٹھکانے پر پہونچیگا وہ للکار کر صاف بات کہیگا کسی سے نہین دبے گا

وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهٗ ‌ ‌ وَإِنْ يَّرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ

السبب ما یتوسل بہ الی غیرہ۔ واسباب السماء نواحیہا ترجمہ اور جو موتون کے موجبات اور سببون سے ڈریگا
تو وہ موتین اُسکو یقیناً پکڑلین گی اگرچہ وہ بذریعہ نردبان اطراف آسمان پر چڑھجاوے۔

وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهٖ ‌ ‌ يَكُنْ حَمْدُهٗ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

ترجمہ اور جو شخص ایسے پر احسان کرے جو اُسکا سزاوار نہو تو اُسکی تعریف مذمت ہو جاویگی کیونکہ وہ غیر مستحق
احسان بجاے تعریف اُسکی مذمت کریگا اور آخر محسن پشیمان ہوگا۔

وَمَنْ يَّعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهٗ ‌ ‌ يُطِيعُ الْعَوَالِي رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ

الزجاج جمع زج وہی الحدیدۃ التی فی اسفل الرمح۔ وعالیۃ الرمح التی یکون فیہا السنان والجمع العوالی۔ واللہذم السنان القاطع الطویل
ترجمہ اور جو بھالونکی بوڑیونکی نمانی تو وہ برچھونکے بھالونکی مانیگا جو بڑے نیزونمین لگی ہوئی ہین خلاصہ یہ کہ جو تھوڑی فہمایش سے
صلح قبول نہین کرتا تو وہ بڑے دباؤ سے ضرور راضی ہو جاتا ہی ورنہ لڑکر فنا ہو جاویگا۔ کہتے ہین کہ عرب کا یہ دستور تھا کہ جب دو فریق مین

صلح کی گفتگو ہوتی تھی۔ تو ہر یک فریق دوسرے کیطرف بھالے کی بوڑی یعنی دم نیزہ رکھتا تھا۔ اور جب امید صلح منقطع ہوجاتی تھی تو نیزون کی بھالین ایک دوسرے کیطرف کردیتا تھا۔

وَمَنْ لَّا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَّا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ

الزود المنع ترجمہ اور جو شخص بذریعہ ہتھیار و نکے اپنے دشمنون کو اپنے حوض سے دفع نکریگا تو وہ آخر ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو جاویگا۔ اور جو لوگون پر دباؤ نہین ڈالیگا اُسپر اور لوگ ظلم زیادتی کرینگے خلاصہ یہ کہ آدمی کو خودداری لازم ہے ورنہ اور لوگ اُسکو گھول کر پی جاوینگے۔

وَمَنْ يَّغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيْقَهٗ	وَمَنْ لَّا يُكَرِّمْ نَفْسَهٗ لَا يُكَرَّمِ

ترجمہ اور جو شخص اپنے گھر سے دور ہوگا تو وہ براہ احتیاط دوست کو بھی دشمن سمجھے گا۔ یا دشمن کے ساتھ اُسکو دوستانہ برتاؤ کرنا پڑیگا۔ اور جو اپنی بڑائی آپ نکریگا وہ ذلیل رہے گا۔ واجاد القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ؛ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو۔

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهٗ	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِّنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ

یسترحل ای یجعل نفسہ کالراحلۃ ترجمہ اور جو شخص اپنے نفس کو ہمیشہ لوگون کا لادو بنا دے گا اور اُسکو ذلت سے کسی روز نہ بچاویگا وہ آخر کو پشیمان ہوگا۔ خودداری کی ہدایت کرتا ہے۔

وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِّنْ خَلِيْقَةٍ	وَاِنْ خَالَهَا تَخْفٰى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ

الخلیقۃ الطبیعۃ ترجمہ اور جو کسی آدمی کی خلقی عادت ہوتی ہے آخر وہ ظاہر ہو جاتی ہے اگرچہ صاحب عادت خیال کرے کہ اُسکی خو لوگون سے چھپی رہے گی۔

وَكَاَيِّنْ تَرٰى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ	زِيَادَتُهٗ اَوْ نَقْصُهٗ فِي التَّكَلُّمِ

کائن لغۃ فی کایّن بتشدید الیاء۔ وزیادتہ مرفوع علے انہ فاعل معجب ترجمہ اور بہت سے خاموشون کو تو دیکھے گا کہ اُنکی زیادہ گفتگو اور اُسکی کمی بوقت گفتار تجکو خوش معلوم ہوگی یعنے خاموش آدمی کا حال و عیب و ہنر بوقت تکلم معلوم ہوتا ہے ؎ تا مرد سخن نگفتہ باشد ؛ عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔

لِسَانُ الْفَتٰى نِصْفٌ وَّنِصْفٌ فُؤَادُهٗ	فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صُوْرَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ

ترجمہ آدمی مین دو چیزین کام کی ہین آدھی زبان ہے اور آدھا اُس کا دل۔ اور ان دونون کے سوا صرف صورت گوشت اور خون کے رہجاتی ہے جو محض نکمی ہے ولنعم ما قیل المرء باصغریہ اللسان والجنان فاذا تکلم تکلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان۔

وَاِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهٗ	وَاِنَّ الْفَتٰى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ

علم مفوع فی الاصل اتبع رفعه الکسر ضرورة **ترجمہ** اور بیشک اگر پیر مرد کم عقل ہو تو اُسکے عاقل ہونے کی امید نہیں رہتی ہاں جوان شخص بعد خفت عقل کے عاقل ہوجاتا ہے۔

سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمُ	وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْآلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ

التسآل السوال **ترجمہ** ہمنے تمسے مانگا اور تمنے دیا اور پھر ہمنے مکرر سوال کیا اور تمنے ہمکو مکرر دیا۔ اور جو شخص بار بار مانگتا ہے آخر ایک روز عطا سے محروم کیا جاویگا۔ خلاصہ یہ کہ کثرتِ سوال قبیح ہے اُس سے بچنا چاہیئے۔

تمت الثالثة بحمد الله وعونه ویتلوها الرابعة وہی **للبید بن** ربیعة العامری رضی وہو ادرک الاسلام وتشرف به ومات سنة احدی واربعین وله من العمر مائة وسبع وخمسون سنة وعاش بعد الاسلام خمسا وخمسین۔ یذکر فیها ما جرٰی بینه وبین ربیع بن زیاد العبسی وضمرة بن ضمرة النهشلی فی مجلس النعمان بن منذر اللخمی وما یفتخر به عرب الجاہلیة من شرب الخمور ونحر الجزر والفروسیة ونحوها۔ وقد ترک الشعر رضی بعد الاسلام وقال یکفینی القرآن فهو نعم البدل من الاشعار وسُئل مرة عن اشعر العرب فقال الملک الضلیل یعنی امرء القیس قیل ثم قال الغلام المقتول من بکر یعنی طرفة قیل ثم قال صاحب العصا یعنی لنفسه وکان اذ ذاک فی یده رضی عصا۔ وکان فارسا شجاعا جوادا رضی الله عنه وعن کل الصحابة وہذه المعلقة من البحر الطویل وہو مبنی فی الاصل من ستة اجزاء علی ہذه الصورة متفاعلن متفاعلن متفاعلن مرتین۔ وابیاتها تسع وثمانون بیتا

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا	بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

عفت ای درست۔ والمحل موضع یحل فیه لایام معدودة۔ والمقام مایقام فیه مدة مدیدة۔ وکلاہما بدل من الدیار ومنی موضع بنجد غیر منی مکة یذکر ویؤنث۔ وتأبد المنزل اقفر۔ وغول ورجام موضعان۔ واراد لغولها ورجامها دیار غولها ودیار رجامها۔ وان حمل تأبد علی توحش فلا حاجة الی حذف المضاف **ترجمہ** وہ گھر مٹنے کے جنمین چند روز اور جنمین دیر تلک قیام رہا سب مٹ مٹا گئے اور اُسکے مواضع غول اور رجام اُجاڑ ہو گئے۔

فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا	خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا

المدافع جمع مدفع وہو سیل الماء من الجبل الی الاودیة۔ والریان جبل۔ والتعریة التجرید۔ والوحی بالضم جمع وحی بالفتح وہو الکتاب۔ والسلام الحجارة الواحد سلمة۔ ومدافع الریان معطوف علی غولها۔ وخلقا حال من الرسم والمجرور فی سلامها للوحی **ترجمہ** کوہ ریان کے پانی کے بہاؤ کی جگہ یعنی وہ نالیاں جسمین سے انکا پانی بہکر نالو مین جاتا تھا بحالت کہنگی مٹ گئین اور ایسی باقی رہگئین جیسے پتھرونکے کندہ نکے نشان پرانے ہوکر اُنمین باقی رہجاتے ہین۔ اور یہ اس لیئے ہوا کہ وہان کے احباب باشندے چلے گئے۔

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيسِهَا	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

ومن جمع دمنة وہی آثار الدار مرفوع علی الخبریۃ من مبتدء محذوف۔ وتجرم الزمان مضی کاملا والعہد اللقاء والزمان والانیس الانسان المانوس۔ واراد بالحرام والحلال الاشہر الحرام والحلال۔ فالاربعۃ منہا حرام ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب فالثلاثۃ منہا سرد وواحد وہو رجب فرد۔ والثمانیۃ الباقیۃ منہا حلال فالسنۃ لا تعدوہا۔ وتجرم صفۃ لدمن والحجج جمع حجۃ بالکسر وخلا الزمان مضی کاملا وسنۃ القرون الخالیۃ۔ وحلالہا وحرامہا بدل من حجج وضمیر خلون لہا ترجمہ یہ آثار اُن گھروں کے ہیں کہ بعد چلے جانے اُن گھر والوں کے اُن پر بہت سے کامل برس ماہہائے حلال وحرام کے گذر گئے پھر کسطرح اُن کے نشان قریب الانعدام نہوں۔

رُزِقَتْ مَرَابِيعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا	وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا

المرابیع الامطار التی تکون فی اول الربیع الواحد مرباع۔ واراد بالنجوم السماک والجوزاء ونحوہما من الانواء وہی من منازل القمر الواحد نوء۔ واضاف المرابیع الیہا لما کانت العرب تضیف الامطار الیہا تقول مطرنا بنوء کذا وقد نہی الشرع عنہ وصابہا بمعنے اصابہا۔ والودق المطر۔ والرواعد من السحاب الذی فیہ الرعد واحد ہا راعدۃ والجود المطر الکثیر العام۔ والرہام جمع ریمۃ بالکسر وہو المطر الضعیف الدائم۔ وجودہا ورہامہا بدل من ودق الرواعد ترجمہ یہ گھروں کے پرانے نشان بتاثیر کواکب یعنے نچھتروں کے بارانہائے بہاری برسائے گئے اور گرجتے ہوئے بادلوں سے جو کبھی بکثرت اور کبھی آہستہ آہستہ جم کر برستے تھے تر اور سرشور لبور کیے گئے۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہی کثرت باران باعث محو آثار وموجب سرسبزی وبہار دیار ہوئی ہے۔

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ	وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا

الساریۃ السحابۃ التی تسری لیلاً۔ والغادی الذی تنشأ غدوۃ۔ والمدجن من السحاب الملبس آفاق السماء بظلامہ لفرط کثافتہ۔ والعشیۃ السحابۃ التی تنشأ آخر النہار۔ والارزام صوت الرعد وہو مرفوع بمتجاوب۔ ومن کل ساریۃ تتعلق بصابہا ترجمہ اُن گھروں پر ابر شب بار اور ابر صبح بار اور ابر شام اور مختلف مواقع پر برسنے والے ابر کہ ایک جگہ کی گرج دوسرے جا کی گرجکو جواب دے ٹوٹ پڑے اور خوب برسے۔

فَعَلَا فُرُوعُ الْأَيْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ	بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

الفاء للتعقیب وعلا فعل ماضی واحد۔ والایہقان ضرب من النبت وہو الجرجیر البری۔ واطفلت ای صارت ذات طفل والجلہۃ طرف الوادی ولا یستعمل الامثنی کالثقلین۔ والنعام جنس یعم الذکر والانثی وفعلہ محذوف ای باضت نعامہا۔ او یراد ما ہو اعم منہ علی طریق عموم المجاز۔ وقد ذہبوا الے ہذین التوجیہین فی قول الشاعر
؎ علفتہا تبناً وماءً بارداً ترجمہ پھر جنگلی ہالون کی شاخیں بہت اونچی ہوگئیں۔ اور اطراف وادی دیار مذکورہ میں ہرنوں نے بچے دیدیئے اور شتر مرغ کی مادون نے انڈے دیکر بچے نکال لیے یعنی بسبب جوش بہار

جملہ حیوانات کی قوت غریزی جوش مین آگئی - ہذا علے تقدیر رفع فروع ومن نصب فروعاً جعل الالف التی فی فعلا للتثنیۃ ای الجود والرہام فعلا فروع الایہقان وا نبتاہا۔ ترجمہ یعنے باران کثیر وقلیل نے شاخہاے جنگلی ہالون کو جمایا اور بڑہایا۔ اقول وہو کما تری

وَالْعِيْنُ سَاكِنَةٌ عَلٰى اَطْلَائِهَا	عُوْذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا

العوذ الحدیثات النتاج الواحد عائذ - وتاجل اصلہ تتاجل مخفف ویمکن ان یکون ماضیًا معناہ صار اجلاً اجلاً والاجل بالکسر قطیع الوحش - والبہام اولاد الضان جمع بہم وہو جمع بہمۃ وارادبہا اولاد البقر - وعوذا نصب علی الحال من ضمیر فی ساکنۃ والعین البقرات الوحشیۃ والاطلاء جمع طلا بالقصر ولد الظبیۃ والبقرۃ ترجمہ اور وحشی گائین اپنے بچون کے پاس کھڑی ہوئی اُن کو دودہ پلارہی ہین ایسے حال مین کہ نئی جنی ہین اور اُنکے بچے کھلے میدان مین ریوڑ ریوڑ پھرتے ہین - حاصل یہ ہے کہ یہ گھراب وحشی جانورونکی بودوباش کی جگہ ہین اور پہلے اُس مین انسان آباد تھے -

وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَاَنَّهَا	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَهَا اَقْلَامُهَا

جلا اے کشف - والطلول جمع الطلل - والزبر جمع زبور بمعنے المزبور - والاجداد التجدید وجملۃ تجد فی موضع النعت لزبر - وہا کانہا راجعۃ الی الطلول - وہا اقلامہا راجعۃ الی زبر ترجمہ اور متواتر سیلابون نے اُن کھنڈرون کو جو بسبب تیز ہواؤن کے مٹی مین دب گئے تھے ظاہر کردیا سو وہ کھنڈر گویا اب ایسی کتابین ہین جن کے مٹے ہوئے حرفون کو اُن کے قلمون نے دوبارہ اُجال دیا ہے - سبحان اللہ کیا عمدہ تشبیہ ہے - کہتے ہین کہ فرزدق مشہور شاعر نے جب یہ شعر سُنا تو سجدے مین گر پڑا لوگون نے سبب پوچھا تو کہا کہ تم سجدات قرآن کو خوب جانتے ہو اور مین سجدۂ شعر کو خوب پہچانتا ہون -

اَوْ رَجْعُ وَاشِمَةٍ اُسِفَّ نَؤُوْرُهَا	كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا

الرجع التجدید والتردید - والنؤور بالنون فالہمزۃ کصبور النیلج والنقش المتخذ من دخان السراج والکفف الدوائر جمع کفۃ - وتعرض ظہر - والوشام جمع وشم - والاسفاف الذر - ونؤورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ - ووشامہا فاعل تعرض والمجرور للواشمۃ وجملۃ تعرض فی موضع النعت لکففا ترجمہ یا وہ دوہراے ہوئے مدور نشان گودنے والی کے ہین جن مین نیل یا کاجل چھڑکا یا بھرا گیا ہے اور اُن دائرون پر نشان گودنے کے ظاہر ہوئے ہین اور اس سبب سے وہ کھنڈر پھر نمایان ہوگئے ہین بسبب کثرت سیول کے

کھنڈرونکے کہنہ ہونے کو گودنے کے نشان کے ناپدید ہونے سے تشبیہ دی ہے اور پھر اُنکے سیول کے سبب ظاہر ہونے کو گودنے کے نشان نمایاں ہونے سے۔

صُمَّا خَوَالِدَ مَا يُبِينُ كَلَامُهَا	فَوَقَفْتُ اَسْأَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا

الصم الصلاب الواحد اصم وصمہ والخوالد الصخور البواقی بعد دروس الاطلال وابان الشئی اذا ظہر ترجمہ سو مین اُن پُرانے کھنڈرونسے جنکے آثار سیلونسے ظاہر ہو گئے تھے ٹھیر کر مدہوشانہ اُنکے باشندونکا حال پوچھنے لگا کہ وہ کیا ہوئے اور کہان گئے پھر ہوش مین آکر اور سنبھلکر کہتا ہے کہ اس قسم کے سوال باقیماندہ سخت پتھرون سے کہ اُنکی گفتگو ظاہر نہین ہوتی کیسے ہو سکتے ہین یعنے غیر مفید ہین۔

مِنْهَا وَغُودِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا	عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيعُ فَأَبْكَرُوا

عریت ای خلت۔ والمغادرة الترک۔ والنوی حفیرة تحفر حول البیت لیجتمع فیہ السیل ولا یدخل فی البیت وقد سلف۔ والثمام نبت ذات شوک لیسد بہ خلل البیوت۔ وجملة وکان بہا الجمیع فی موضع الحال من ضمیر عریت ترجمہ اب وہ گھر خالی ہو گئے اور پہلے سب شمین رہتے تھے سو وہ سویرے لد گئے اور چھوٹی نالیان جو ڈیرونکے گرد پانی کے بچاؤ کے غرض سے کھودی تھین اور ثمام یعنی جھوانسے کی باڑین تمام چھوڑی گئین ؎ سب ٹھاٹھ پڑا رہجاویگا جب لاد چلے گا بنجارہ۔

فَتَكَنَّسُوا قُطْنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا	شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِينَ تَحَمَّلُوا

شاقتک ای دعتک الی الشوق۔ والظعن جمع ظعینة وہی امرأة مادامت فی الہودج۔ وتکنست المرأة اذا دخلت فی الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم۔ قال ؎ وصافیت لنسوانہا فلم ارفیہم + وکذا ضمیر خیامہا وجملة تصر خیامہا فی موضع الحال من ضمیر تکنسوا والقطن لکتب جمع قطان وہو شجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنے الجماعة کما فی الزوزنی والظاہر الاول والصریر صوت الرحل ونحوہ ترجمہ تجکو زنہاے ہودج نشینان قوم نے اُسوقت اپنا مشتاق کیا جبکہ وہ اپنا اسباب باندھکر سوار ہوئین اور ہودج کے حصہ پیشین مین جا بیٹھین ایسے حال مین کہ وہ بوجھ سے چرچراتے تھے یا اُنکے خیمون کی لکڑیان لسبب جدید ہونے کے سخت آواز کرتی تھین۔

زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا	مِنْ كُلِّ مَحْفُوفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ

حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا۔ واظلک فلان ای القی ظلہ علیک۔ والزوج ضرب من الثیاب الغلاظ المتخذ من صوف تطرح علے الہودج صیانة عن حرارة الشمس۔ والکلة ستر رقیق یجعل فوق الہودج للزینة والقرام الستر الاحمر وثوب ملون منقش یرسل علے جوانب الہودج۔ وکلة مبتدأ قدم علیہ خبرہ والجملة نعت زوج۔ والبارز فی قرامہا للکلة ترجمہ وہ ہودے طرح طرح کے کپڑون مین پوشیدہ تھے اور اُنکی چوبون پر گاڑھے کپڑے اُنپر ایک باریک ہلکا کپڑا اور دوسرا سرخ منقش پڑا ہوا تھا۔

زُجلاً كأنّ نعاجَ توضِحَ فوقَها	وظباءَ وجرةَ عُطّفاً آرامُها

الزجلة الطائفة من الناس جمعہا زجل۔ والنعاج اناث بقر الوحش۔ ولوضح ووجرة موضعان۔ والعطّف جمع عاطف من العطف۔ وزجلا منصوب علی الحال من ضمیر تحملوا۔ ورفع ظباء علی الابتداء والخبر محذوف وہو کذلک وعطفا منصوب علی الحال ورفع آرامہا علی الفاعلیة للحال ترجمہ وہ عورتین گروہ گروہ ہو دو نین سوار ہوئین اور ایسی معلوم ہوتی تھین جیسے مقام توضح کی وحشی گائین اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیان جبکہ وہ اپنے بچونکو پیار سے دیکھتی ہون۔ انکی میٹھی نظرون کی تعریف کرتا ہے۔

حُفِزتْ وزایلہا السرابُ كأنّہا	اجزاعُ بیشةَ أثلُہا ورِضامُہا

الحفز الدفع والسوق والاجزاع جمع جزع وہو منعطف الوادی ومنحناہ۔ وبیشة اسم وادٍ بطریق الیمامة والاثل شجر یقال لہ فی الفارسیة گز وفی الہندیة جہاؤ۔ والرضام صخور عظام الواحد رضمة۔ والکاف فی موضع الحال من ضمیر زائلہا۔ واثلہا بدل من الاجزاع ورضامہا عطف علیہ۔ وضمیر اثلہا ورضامہا لبیشة ترجمہ وہ سواریان تیز ہنکائی گئین اور موضع سراب یا دہوکے سے آگے بڑہ گئین سو اُسوقت وہ ایسی معلوم ہوتی تھین کہ گویا وادی بیشہ کے موڑ یا گھوم پر جہاؤکے درخت ہین یا بڑے بڑے پتھر نمایان ہین۔ انکی کثرت کا اظہار ہے۔

بل ما تذکّر من نوارَ وقد نأتْ	وتقطّعتْ اسبابُہا ورِمامُہا

نوار کقطام اسم امرءة۔ والرمام جمع رمّة وہی قطعة من الحبل البالیة ضعیفة۔ والاسباب الاحبال۔ وبل اضراب عن الکلام الاول واخذ فی کلام آخر۔ ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اب تو نوار محبوبہ کو کیا یاد کرکے روتا ہے اسکو چھوڑدے ایسے حال مین کہ وہ بہت دور چلی گئی اور اُس کے وصال کی رسیان قوی اور ضعیف یا اُسکے ذریعے سب منقطع ہو گئے۔

مُرّیّةٌ حلّتْ بفیدَ وجاورتْ	اہلَ الحجازِ فأینَ منکَ مرامُہا

مریة منسوبة الی مرة۔ وفید قلعة بطریق مکة وقیل ماءٌ وقیل بلدة۔ والحجاز مکة والمدینة والطائف ترجمہ نوار نسل بنی مرہ سے ہی جو بمقام فید جا اُتری اور اہل حجاز کی ہمسایہ ہوئی پس جب یہ حال ہے تو تیرے لیے کونسی صورت کامیابی کی ہے۔

بمشارقِ الجبلینِ او بمُحجَّرٍ	فتضمّنتْہا فردةٌ فرُخامُہا

اراد بالجبلین جبلی طیّ اجاء وسلمی۔ والمحجر موضع۔ وفردة جبل آخر لطیّ منفرد عن الجبلین المذکورین ولذلک سمی بہ وصرفہا للضرورة۔ والرخام موضع۔ وبمشارق یتعلق بحلّت ترجمہ مسماة نوار ہر دو جانب شرقی کوہ ہائے اجاء وسلمی مین اُتری یا موضع محجر مین اُسکے بعد کوہ فردہ نے اسکے پیچھے موضع رخام نے جو اُسکے پاس ہے اُسکو اپنے بیچ مین یا گود مین لے لیا۔ غرض وہ ہمسے دور ہو گئی اور اب وصل کا موقع نرہا۔

فصوائق ان ايمنت فمظنة	منها وحاف القهر او طلخامها

يقال ايمن الرجل اذا اتى اليمن كاعرق اذا اتى العراق۔ وصوائق ووحاف القهر وطلخام كلها مواضع۔ وصوائق معطوف علی رجامها مرفوع او خبر مبتدء محذوف ای محلها ترجمہ پس اسکی فرودگاہ موضع صوائق ہے اور اگر یمن مین آئی تو خیال ہوتا ہے کہ اسکے اترنے کی جگہ مواضع وحاف القہر ہے یا موضع طلخام جو اسکے متصل ہی۔

فاقطع لبانة من تعرض وصله	ولخير واصل خلة صرامها

اللبانة الحاجة۔ والخلة المودة۔ والصرام القطاع۔ وقوله لبانة من تعرض ای لبانتك منه ترجمہ سو تو اپنی حاجت ایسے شخص سے قطع کر جسکی محبت معرض زوال مین ہے یعنے اسکا مزاج بدلگیا ہو۔ اور البتہ عمدہ ملنے والا وہی شخص ہے کہ جب محبت مین تغیر دیکھے تو اسکو فورًا قطع کردے۔ اور ایک روایت مین ولشر واصل خلة ہے اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ جو محبت کرکے اسکو قطع کردے وہ بدتر ہے۔ غرض اس سے مذمت اس شخص کی ہے جسکی محبت معرض زوال مین ہے مگر مناسب اگلے شعر کے روایت اول ہے

واحب المجامل بالجزيل وصرمه	باق اذا ظلعت وزاغ قوامها

احب ای اعطه حبوته بکذا ای اعطیته ایاہ۔ والمجامل المعامل بالجمیل والجزیل الکثیر التام۔ والصرم القطع۔ وظلعت ای غمزت فی مشیها اذا لم تستقم فیہ۔ وضمیر ظلعت وقوامها للخلة ترجمہ جو تجھ سے اچھی طرح پیش آوے اسکو بہت بخشش عنایت کر اور جب اسکی چال سیدھی نرہے یعنے اسکی محبت مین فتور واقع ہو تو اسکے ترک وقطع کرنیکا تجکو اختیار حاصل ہے اس وقت اس سے قطع محبت کردینا۔

بطليح اسفار تركن بقية	منها فاحنق صلبها وسنامها

الباء متعلقة بصرمه۔ يقال طلحت البعير اذا اعييته۔ وناقة طليح اسفار اذا جهدها السير وهزلها۔ والاحناق الصاق البطن من الهزال۔ والصلب عظم الظهر وضمیر ترکن للاسفار ترجمہ اسکے چھوڑنے کا تجکو اختیار باقی ہے بذریعہ سواری ایسے ناقہ کے جسکو سفرون نے سخت لاغر کردیا اور اکثر گوشت اسکا تحلیل کردیا اور قدر قلیل اسمین کا چھوڑ دیا۔ اور استخوان پشت اور اسکا کوہان شکم سے لگا دیا ہو۔ خلاصہ یہ کہ اگر اسکے چال چلن ومحبت مین فرق آجاوے تو بذریعہ ایسے سفر پیشہ ناقہ کے اسکے پاس سے چنپت ہو جا۔

واذا تغالى لحمها وتحسرت	وتقطعت بعد الكلال خدامها

تغالى لحم الناقة ای ذهب وفنی۔ وتحسرت ای سقطت۔ والخدام بالمعجمة فالمهملة ککتاب جمع خدمة وهی سیر یشد بها النعال الی ارساغ الابل ترجمہ وہ ناقہ ایسی جفاکش اور بانی کی تیز ہو کہ جب اسکا گوشت فنا ہوجاوے اور وہ سخت درماندہ ہوجاوے اور بسبب نہایت سفر ودرماندگی کے اسکے نعل کے تسمے پارہ پارہ ہوجاوین جواب شرط اگلے شعر مین ہی

فلہا صباب فی الزمام کانہا	صہباء خفت مع الجنوب جہامہا

الہباب النشاط والسرعت۔ وسحابۃ صہباء التی تضرب الی الحمرۃ وسمیت الخمر بذلک للونہا۔ والجنوب بالریح التی تقابل الشمال والجہام السحاب الذی لا ماء فیہ اذا نصب ما کان فیہ من الماء۔ والفاء جواب اذا فی البیت الذی قبلہ۔ **ترجمہ** جب اس ناقہ کا حال ایسا ہوجاوے جیسا مذکور ہوا تو اس صورت میں بھی اُسکی یہ کیفیت ہو کہ جب اُسکی مہار کھینچی جاوے تو بسبب غایت نشاط ایسی تیز چلنے لگے جیسا ہلکا پھلکا بادل پانی سے خالی ہوکر باد جنوبی کے ساتھ تیز دوڑتا ہے۔ اپنے مذاق کی نہایت عمدہ تشبیہ ہے۔

اَوْ ملمع وسقت لاحقب لاحہ	طرد الفحول وضربہا وکدامہا

الملمع الاتان الوحشیۃ التی قربت ان تحمل۔ وسقت ای حملت۔ والاحقب حمار الوحش للابیض البطن او الخاصرتین ولاحہ ای غیرہ۔ والکدام العض المولم۔ وملمع عطف علی صہباء صفۃ لمحذوف ای اتان ملمع وکک احقب ای فحل احقب **ترجمہ** یا وہ ناقہ جوان وگرم مادہ گورخر ہے جو ایسے نرگورخر سے حاملہ ہوئی جسکو اور نر گورخرون کے رگیدنے اور دولتیان مارنے اور کاٹنے نے زار و نزار کردیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جس مادہ کو ایسے نر شدید الغیرۃ۔ اور زور آور سے پالا پڑیگا وہ اُسے بہت بھگاویگا۔ وہکذا الیشاہد فی الحمر الانسیہ۔

یعلو بہا حدب الاکام مسحج	قد رابہ عصیانہا و وحامہا

الحدب ما ارتفع من الارض۔ والاکام جمع اکمۃ وہو الجبل الصغیر۔ وحمار مسحج کمعظم معضض قد عضضتہ الحمر۔ والوحام شہوۃ الفحل علی الحمل او شہوۃ الحبلی الشئی۔ وبار بہا للتعدیۃ۔ والہاء یرجع الی ملمع ومسحج مرفوع علی الفاعلیۃ لیعلو **ترجمہ** اُس کدیکو وہ گدھا جو اور گدھون کے کاٹنے اور مارنے سے خستہ حال تھا اونچے ٹیلونپر اور گدہونسے بچنے کے لیے لے چڑہا۔ اور اس سبب سے کہ وہ گدھی اول گابھن ہونے سے انکار کرتی تھی اور پھر خواہش گابھن ہونیکی ظاہر کرتی تھی گدھے کو شک ہوگیا تھا کہ وہ کہین گابھن تو نہین ہے کہ ایسے حال مین اُسکو نر سے نفرت ہوجاتی ہے۔

باحزۃ الثلبوت یربؤ فوقہا	قفر المراقب خوفہا آرامہا

الاحزۃ جمع حزیز و ہو ما غلظ من الارض۔ والثلبوت اسم واد۔ وربائت القوم ربات لہم کنت لہم ربیئۃ۔ والقفر الخالی۔ واراد بالمراقب الاماکن المرتفعۃ وہو جمع مرقب۔ والآرام حجارۃ تنصب علامۃ فی المفازۃ لتعرف بہا الطریق الواحد ارم۔ والباء تتعلق بیعلو **ترجمہ** وہ گدھا اُس گدھی کو وادی ثلبوت کے ٹیلونپر لے چڑہا۔ ایسے حال مین کہ وہ کمینگاہون کو دیدبانون کیطرح دیکھتا جاتا تھا کہ کہین کوئی صیاد نہو باوجودیکہ وہ مقام دیدبانون سے خالی تھا اور سوائے کڑے پتھرون کے جو راہ کی شناخت کے لیے کھڑے کردیتے ہین وہان کوئی خوف کی چیز نہین تھی جو درواقع محل خوف نہین ہوتے۔

حتیٰ اِذَا سلخا جُمادیٰ سِتَّةً ۔۔۔ جزءً افطال صِیامُهٗ فصِیامُهَا

یقال سلخت الشهر اذا امضیته وصرت فی آخره ۔ وجزءت الابل ای اکتفت بالرطب عن الماء ۔ وستة مجرور بالاضافة والمراد منه جمادی الآخرة لانه من اول شهر السنة یعنی المحرم شهر سادس کما ان الجمادی الاولیٰ منه شهر خامس ولذا یقال الجمادی خمسة بالاضافة ۔ وکلا الشهرین یراد بهما الشتاء لان عند وضع اسماء الشهور وقعت هذه الشهور فی ایام الشتاء وسمیا بهذین الاسمین لانجماد الماء فیهما ترجمہ وہ دونوں مقام ثلبوت پر یہانتلک رہے کہ انہوں نے وہاں ماہ جمادی الثانیہ بے پانی کے گذار دیا اور صرف گیاہ تر کھایا کیے اسلیے انکا پانی نہ پینا اور جلنا پھرنا ایک عرصہ دراز تک یعنی چھ ماہ تک بند رہا یہاں گویا شاعر نے سال تمام کے دو حصے کیے اور موسم سرما چھ ماہ قرار دیا ۔ خلاصہ یہ کہ گورخر اور گورخرنی نے چھ ماہ بے پانی کے گذارے اور جب آمد موسم بہار ہوئی تو وہانسے پانی کی تلاش میں اُترے جیسا کہ اگلے شعر میں ہے ۔

رَجَعَا بِاَمْرِهِمَا اِلیٰ ذِی مِرَّةٍ ۔۔۔ حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِیمَةٍ اِبْرَامُهَا

جواب اذا ۔ والمرة القوة ۔ والحصد المحکم ۔ والنجح الظفر بالحوائج ۔ والصریمة العزیمة والابرام الاحکام ترجمہ تو دونوں گدھا اور گدھی نے اپنی مستحکم اور قوی رائے کیطرف مراجعت کی یعنی پانی پینے کیطرف اس لیے کہ ارادہ کی کامیابی اُسکی مضبوطی سے ہوتی ہے ۔ ارادہ کی خامی سے کچھ نہیں ملتا ۔

وَرَمیٰ دَوَابِرَهَا السَّفَا وَتَهَیَّجَتْ ۔۔۔ رِیحُ الْمَصَائِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا

الدوابر مآخیر الحوافر ۔ والواحد دابرة ۔ والسفی شوک البهمی ۔ والمصائف جمع مصیف وهو الصیف ۔ وسوم الریح مرورها وسهام السحاب شدة الحر ۔ والسفی فاعل رمی ۔ وسومها مع المعطوف بدل من ریح ترجمہ اور بسبب آمد ایام بہار و آغاز گرما گھانس کے کانٹے یا گوکھرو اُنکے سموں کے پیچھے مثل تیر کے لگنے لگے ۔ اور گرم ہوائیں موسم گرما کی بزور چلنے لگیں یعنے گرمی آگئی اور اُن کو پیاس لگنے لگی ۔

فَتَنَازَعَا سَبِطًا یَطِیرُ ظِلَالُهٗ ۔۔۔ کَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ یُشَبُّ ضِرَامُهَا

التنازع التناول فیما بینهم والسبط الممتد الطویل صفة لمحذوف ای غبارا سبطا ۔ والضرام دقاق الحطب وسریع اشتعال النار فیه ۔ والمشعلة ۔ اسم مفعول من اشعل النار اذا اوقدها شدید النعت للنار ترجمہ سو وہ دونوں ٹیلے سے اُترے اور بمقابلہ یکدیگر ایسے ایک طویل غبار میں تیز دوڑے کہ اُسکا سایہ ایسا اُڑتا تھا جیسا دھوان خوب روشن آگ کا جو چھپٹیوں کے متواتر ڈالنے سے بھڑکائی گئی ہو واقول علی ذکر طیران الظلال ما احسن قول القائل فی مدح البراق النبوی صلعم وسرعة سیره حیث یقول ؎

زجستن جستن اوسایہ در دشت ۔۔۔ چو زاغ آشیان گم کردہ میگشت

مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ ۔۔۔ کَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُهَا

مشمولة اي قد اصابتها ريح الشمال مجرور على انها نعت مشعلة۔ وخصها بالذكر لما زعموا انها تكون شديدة الوقود۔ والغلث الخلط۔ والثابت الغض والعرفج شجر سهلي شديد الاشتعال والاسنام جمع سنام هو اعلى الشئ والكاف في موضع خبر المبتدا المحذوف۔ تقديره دخانها كدخان نار۔ واسنامها مرتفع بساطع۔ وتكرار التشبيه للاهتمام بشان الغبار ترجمہ وہ ایسی آگ کا دہوان ہی جو باد شمالی کے چلنے سے بھڑکی ہی اور جسمین سبز شاخین درخت عرفج کی ملی ہوئی ہین جو سبب کثرت دخان ہی وہ ایسی آگ کا دہوان ہی جسکا شعلہ یعنی ٹوپک بہت ابھری ہوئی ہی۔ یہان اُس غبار کو جو اُن دونون کی تیز رفتاری سے اُٹھا ہی اُس آگ کے دہوئین سے تشبیہ دی ہی جسمین خشک و تر لکڑیان جلائی گئی ہون کیونکہ اس صورت مین اُسکا دہوان بکثرت اور گاڑھا ہوگا۔

فَمَضٰى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً	مِنْهُ اِذَا هِيَ عَرَّدَتْ اِقْدَامُهَا

التعريد التاخر والانحراف عن الطريق۔ واراد بالاقدام التقدمة ولذا انث الفعل فقال وكانت اولتانيث الخبر اولما قيل ان المصدر كالخنثى يذكر ويونث ترجمہ سو وہ گدہا پانی کیطرف چلا اور گدھی کو آگے رکھ لیا۔ اور یہ اُسکی ہمیشہ کی عادت تھی کہ جب وہ راہ سے دور ہو جاتی یا پیچھے رہجاتی تو اُسکو وہ آگے دھر لیتا تھا۔

فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا	مَسْجُوْرَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

العرض بالضم الناحية۔ والسري النهر الصغير۔ والتصديع التشقيق۔ ومسجورة اي مملوة وهي صفة لمحذوف اي عينا مسجورة۔ والقلام نبت ترجمہ پھر وہ دونون ایک نہر مین گھسے اور اُنہون نے ایک ایسے چشمے کو چیرا کہ پانی سے بھرا ہوا تھا اور اُسمین قلام گھانس بہت تھی۔

مَحْفُوْفَةً وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا	مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا

اي عينا محفوفة۔ واليراع القصب۔ والغابة الاجمة۔ والقيام جمع قائم ترجمہ اُن دونون نے ایسے چشمے کو چیرا جو درختہاے نئے سے پوشیدہ کیا گیا تھا اور اُسپر اُسکے گرے ہوئے اور کھڑے ہوئے درختون نے سایہ کر رکھا تھا۔ غرض وہ نیستان مین واقع تھا۔

اَفَتِلْكَ اَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوْعَةٌ	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا

المسبوعة التي اكل السبع ولدها۔ وخذلت اي تخلفت۔ والهادية المتقدمة۔ والصوار القطيع من البقر۔ وقوام الامر ملاكه الذي يقوم به۔ وقوله افتلك مبتدء وخبره محذوف وهو تشبه ناقتي ترجمہ سو کیا ایسی گورخر نی جسکی صفات مذکور ہوئین تیز روی مین میری ناقہ کی مانند ہی یا وہ جنگلی گاے جسکے بچہ کو کسی درندے نے پھاڑ چیر ڈالا ہو جبکہ وہ اپنے بچہ کو چھوڑ کر گلہ گاوان مین چرنے لگی ہو اور حال یہ ہی کہ جو گاے تمام گلہ سے آگے جاتی تھی وہ محافظ و مدبر اُسکی ہو اور با اینہمہ جب وہ اپنے بچے کی حفاظت سے غافل ہوئی تو اُسکا بچہ پھاڑا گیا ہو اور بعد اُسکے وہ اپنے بچہ کو

ڈھونڈھنے بسرعت آئی ہو۔

خنساء ضیّعت الفریر فلم ترم	عرض الشقائق طوفها و بغامها

الخنس ہو تاخر الانف عن الوجہ مع ارتفاع قلیل فی الارنبۃ۔ والفریر ولد البقرۃ الوحشیۃ۔ والریم البراح والفعل رام یریم۔ والعرض الناحیۃ۔ والشقائق جمع شقیقۃ وہی ارض صلبۃ بین رملین۔ والبغام صوت رقیق ترجمہ اُس گاو چپٹی ناک والی نے اپنے بچہ کو کھو دیا اس لیے ہمیشہ کنارہا ہے زمین سخت مین اُسکا چکر کاٹنا اور پکارنا بنا رہے گا یعنے بچہ کی تلاش مین۔

لمعفّر قہد تنازع شلوہ	غبس کواسب لایمنّ طعامہا

اللام متعلقۃ بطوفہا و بغامہا۔ والعفر والتعفیر الالقاء علے الارض۔ والقہد الابیض۔ وبقر الوحش کلہا بیض ماخلا وجوہہا واکارعہا۔ والشلو العضو والغبس جمع الاغبس وہو من الذیاب الذی لونہ کلون الرماد۔ والکسب طلب الرزق والکواسب الجوارح۔ والمن القطع والفعل مجہول ترجمہ یہ اُسکا مضطربانہ پھرنا اور دردناک آواز کرنا ایک خاک پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کے لیے تھا جسکے اعضا کو ایسے بھوسلے شکاری بھیڑیون نے چیر پھاڑ ڈالا تھا جو شکار کرنے مین سستی نہین کرتے اور اس لیے بھوکے نہین رہتے۔

صادفن منہا غرّۃ فاصبنہا	انّ المنایا لاتطیش سہامہا

الغرۃ الغفلۃ۔ وطاش السہم عن الہدف ای عدل۔ وہاء منہا للبقرۃ ترجمہ اُن بھیڑیون نے اُس گاؤ کو بچہ کی طرف سے غافل پایا تو اسکو چیر ڈالا۔ اور بیشک موتون کا تیر اپنے نشانہ سے نہین چوکتا اور بہکتا

باتت واسبل واکف من دیمۃ	تروی الخمائل دائما تسجامہا

اسبل ای سال۔ ووکف المطر ای قطر۔ والدیمۃ المطر اللین الدائم۔ والخمائل جمع خمیلۃ وہی رملۃ تنبت الشجر۔ والتسجام السیلان ترجمہ اُس وحشی گاؤ نے ایسے حال مین رات تیر کی کہ ہلکا باران برابر برستا رہا جسکا متواتر برسنا ریتلی زمینون کو جنپر درخت انبوہ دار کھڑے تھے تر کرتا رہا۔

یعلو طریقۃ متنہا متواتر	فی لیلۃ کفر النجوم غمامہا

طریقۃ المتن خط من ذنبہا الی عنقہا۔ والکفر التغطیۃ۔ ومتواتر ای مطر متواتر وہو فاعل لیعلو ترجمہ اُس وحشی گائے کے عین خط پشت پر اندھیری رات مین جسکے ستارون کو اُس کے ابر نے چھپا لیا تھا برابر باران برستا رہا یعنے وہ رات بھر لے بھیگتی مین رہی۔

تجتاف اصلا قالصا متنبذا	بعجوب انقاء یمیل ہیامہا

الاجتیاف الدخول فی جوف الشئ۔ والقالص المرتفع الفرع۔ والتنبذ التنحی۔ والعجوب اواخر الليل من العجب

وہو عظم الذنب الواحد عجبؑ۔ والانقاء جمع النقاء وہو الکثیب من الرمل والہیام الرمل اللین ترجمہ جبکہ اُس وحشی گاو پر متواتر مینہ برساتو وہ ایک کھکل درخت کی لمبی جڑ کی پناہ مین آگئی جو ایک کنارہ پر ریت کے ٹیلون کے اواخر مین کھڑا تھا اور وہان ریگ رواں بسبب باریکی اور نشیب کے گرتا تھا۔ اور قالصا کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ اُس درخت کی شاخین اونچی تھین اس لیے وہ صدمہ بارش و سردی سے نہین بچاتا تھا ناچار اُسنے خالی تنہ درخت سے پناہ پکڑی کہ اس تدبیر سے ہر دو تکلیف مذکورہ اور ریگ کے گرنے سے اُسکے بچاؤ کی صورت ہوئی۔

وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا

وجہ الظلام اولہ۔ والجمانۃ حبۃ تعمل من الفضۃ کالدرۃ ثم یستعار للدرۃ ترجمہ یہ سفید بقرہ وحشی اول تاریکی شب مین بسبب اپنی درخشانی کے ایسی چمکتی ہی جیسے سیپ کا موتی کہ اُسمین سے ڈورا نکال لیا جاوے اور وہ بسبب اپنے مدور ہونے کے لڑکتا پھرے۔ اسمین اشارہ ہی کہ وہ گاے دوڑ رہی تھی۔ الغرض یہان اُس بقرہ وحشی کو موتی سے جسکا دھاگا ٹوٹ گیا ہو تشبیہ دی ہے۔

حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ	بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا

الانحسار الانکشاف۔ والاسفار الاضاءۃ۔ والثری التراب الندی۔ والازلام جمع زلم وہو القدح واراد بالازلام ہہنا قوائم البقرۃ لاستوائہا کالاقداح۔ وبکرت جواب اذا ترجمہ وہ درخت کی کھکل مین گھسی رہی یہان تلک کہ جب اندھیری دور ہوگئی اور چاندنا ہوگیا تو وہانسے سویرے ایسے حال مین نکلی کہ کیچڑ مین اُسکے پاؤن پھسلتے تھے۔

عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ	سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا أَيَّامُهَا

العلہ التحیر والانہماک فی الجزع والضجر۔ والنہاء جمع النہی بالکسر والفتح وہو الغدیر۔ وصعائد موضع والتوام جمع توام۔ وایامہا مرفوع بکامل نظیرہ قولہ تعالی خاشعا ابصارہم ترجمہ وہ اپنے بچہ کے لیے ایک کامل ہفتہ بحالت پریشانی وملال وشدت گھبراہٹ موضع صعائد کے حوضون مین سرگردان اور متلاشی رہی۔

حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

اسحق الضرع ذہب لبنہ ولصق بالبطن۔ والحالق الضرع الممتلی لبنا۔ وجملۃ لم یبلہ ارضاعہا فی موضع الصفۃ لحالق وجواب اذا محذوف وہو سلت عنہ ترجمہ یہ اُسکی حالت اضطراری یہان تلک بنی رہی کہ وہ اپنے بچہ کیطرف سے ناامید ہوگئی اور اُسکے پستان جو دودھ سے بھرے تھین خشک ہوگئین۔ اور یہ امر بسبب نہونے بچہ کے ہوا نہ اس باعث سے کہ اُسکو دودھ پلاتے ایک عرصہ گذر گیا تھا اور دودھ چھڑایا گیا تھا۔

وَتَسَمَّعَتْ رِزَّ الْأَنِيسِ فَرَاعَهَا	عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَالْأَنِيسُ سَقَامُهَا

الرز الصوت الخفی۔ والانیس الناس واراد بہ الصیادین۔ وقولہ عن ظہر غیب متعلق بتسمعت ترجمہ اور اُس گاے نے

دور کی ایک آواز انسان یعنی صیاد کی سُنی جسکو اُسنے دیکھا نہین - اور حال یہ ہو کہ انسان ہی اُسکے لیے بمنزلہ مرض کے ہے یعنے وحشی صیاد کے خوف سے ایسے ہی دُبلے ہوتے ہین جیسے بیماری سے -

فَغَدَتْ کِلَا الْفَرْجَیْنِ تَحْسَبُ اَنَّہٗ	مَوْلَی الْمَخَافَةِ خَلْفُہَا وَ اَمَامُہَا

الفرج موضع المخافۃ وما بین قوائم الدواب فما بین الیدین فرج وما بین الرجلین فرج والجمع فروج - وقال ثعلب ان المولی فی ہذا البیت بمعنی اولی بالشئے کقولہ تعالی ماواکم النار ہی مولاکم ای اولی بکم وقال الاصمعی اراد بالمخافۃ الکلاب وبمولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الی کلا لانہ مفرد لفظا - وخلفہا وامامہا خبر مبتدء محذوف ای ہما خلفہا و امامہا ترجمہ جبکہ اُسکو انسان کی آہٹ سنے ڈرایا تو وہ فوراً وہان سے جلدی ایسے حال مین کہ وہ فاصلہ ہر یک ما بین اپنے دست و پا کو آگے اور پیچھے سے ڈرنے کے لیے سزاوار تر سمجھتی تھی یعنی اُسکو در باب خوف صیاد اپنا اگلا اور پچھا دونون برابر تھی ہر طرف اُسکو شکاری آدمی اور اُسکے کتے نظر آتے تھے جیسا کہ بصورت شدت خوف ہر شئے کو یہی حال پیش آتا ہے

حَتّٰی اِذَا یَئِسَ الرُّمَاةُ وَ اَرْسَلُوْا	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُہَا

الغضف من الکلاب ہی مسترخیۃ الآذان وہو من علامات النجابۃ - والدواجن المالوف بالمکان - وکنی بہ عن تولدہا فے البیت وعزہا - والقفول الیبس - والاعصام القلائد وقیل البطون الواحد عصمۃ - وارسلوا جواب اذا والواو زائدۃ ترجمہ آخر یہ نوبت پہونچی کہ جب وہ گاے وہان سے بھاگی اور شکاریون نے اُسپر تیر باران کیا مگر وہ اُس تک بسبب بُعد فاصلہ نہ پہونچے اور وہ ناامید ہو گئے تو اُنہون نے اُسپر ایسے کُتے خانہ پروردہ عمدہ نسل کے چھوڑے جنکے کان لٹکے ہوئے تھے اور اُنکے قلادے یا پٹے خشک تھے یعنے لوہے کے تھے یا وہ پتلی کمر کے تھے اور یہ وصف کتے مین محمود شمار ہوتا ہے -

فَلَحِقْنَ وَ اعْتَکَرَتْ لَہَا مَدْرِیَّةٌ	کَالسَّمْہَرِیَّةِ حَدُّہَا وَ تَمَامُہَا

اعتکرت ای رجعت - والمدریۃ طرف قرنہا - والسمہریۃ الرماح الجیدۃ منسوبۃ الی سمہر اسم رجل وکان مثقفا ماہر ا بالقریۃ تسمی خطا من قری البحرین ینسب الیہ الرماح الجیدۃ ترجمہ سو اُن کتون نے اُسنے جا دبایا اور وہ گاو اُنکی طرف ایسی حالت مین لوٹی کہ اُسکے سینگون کے سرے ایسے پینے اور تیز اور دراز تھے جیسا سمہری نیزہ

لِتَذُوْدَہُنَّ وَ اَیْقَنَتْ اِنْ لَمْ تَذُدْ	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُہَا

الذود الطرد - والاحام القرب - والحتوف جمع حتف وہو الموت وقد یسمی الہلاک حتفا - والحمام الموت - وقولہ لتذودہن متعلق باعتکرت ترجمہ وہ اسلیے لوٹی کہ اُن کتون کو دفع کرے اور اُسکو اس امر کا یقین ہو گیا کہ اگر اُن کو دفع نکریگی تو اُسکی موت منجملہ موت اور حیوانات کے قریب ہو گئی ہے -

فَتَقَصَّدَتْ مِنْہَا کَسَابِ فَضُرِّجَتْ	بِدَمٍ وَ غُوْدِرَ فِی الْمَکَرِّ سُخَامُہَا

تقصد الكلب ای مات - وضرجت - بطخت - وکساب مبنیة علی الکسر اسم کلبة وسخام اسم کلب - والمکر موضع الکر

ترجمہ - جب کتون اور گاے کا مقابلہ ہوا تو انجام مین کساب کتیا مقتول ہوئی اور خون مین شاخ گاو سے لتھڑی اور اسکا ئرسخام نام میدان معرکہ مین مردہ چھوڑا گیا غرض دونون کام آئے - یہان شاعر نے گاو وحشی کی قوت اور تیز روی کی تعریف کی کہ وہ باوجود غم بچہ وتکالیف بارش شب وتری زمین اور فاقہ سات شب وروز وغیرہ موانع کے شکاریونکے تیرون سے بچ گئی اور دو کتون کو ٹھور مارکر صاف نکل گئی اور اپنے ناقہ کو اس سے تشبیہ دی اور مشبہ بہ کے صفات عین صفات مشبہ کے ہوتے ہین پس جو سانڈنی ایسی گاے کے مانند ہوگی بیشک وہ بہت مضبوط اور بہادر ہوگی -

فَبِتِلْكَ اِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحٰى	وَاجْتَابَ اَرْدِيَةَ السَّرَابِ اِكَامُهَا
اَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا اُفَرِّطُ رِيبَةً	اَوْ اَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا

الفاء للتعقیب - والباء متعلقة بقوله اقضي في البيت الذي يليه - وتلك اشارة الى الناقة ورقص السراب اذا تحرك واضطرب - واللوامع جمع لامعة صفة للسراب ورقص اللوامع وكذا لبس الاكام اردية السراب كناية عن التهاب الهاجرة وشدة حرها - والتفريط اهمال الشئ حتى يذهب - والريبة التهمة - وان يلوم عطف على ريبة ترجمہ سو بذریعہ ایسے ناقہ کے جو مانند ابر نے آب کے ہی جو بتحریک باد تیز جاتا ہو - یا مثل مادہ خر وگاو وحشی کے جنکی صفات مذکور ہوئین اپنی کارروائی ایسے وقت کرتا ہون کہ جب ریگ روان یعنی سراب متحرک معلوم ہونے لگے اور ریت کے ٹیلے سراب کی چادرین اوڑھ لین اور گرمی بکثرت ہو یعنی گرمی اپنے زور و شور پر ہو اور مین ایسے ہنگام نازک مین بھی طلب حاجت مین بخوف کسی کی ملامت وتہمت کے کمی نہین کرتا ہون - یعنی اس خوف سے کمی نہین کرتا کہ مبادا مجھپر کوئی تہمت کم ہمتی کی لگا دے یا اس باب مین مجکو ملامت کرنے لگے -

اَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِيْ نَوَارُ بِاَنَّنِيْ	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا

الحبائل جمع الحبالة - وهي ههنا مستعارة للمودة - والجذم القطع ترجمہ یہان سے شاعر تشبیب معشوقہ کی طرف لوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ کیا نوار محبوبہ مجھسے الفت قطع کرکے چلی گئی اور یہ نجانا کہ مین بیشک عہود و مواثیق محبت کا بڑا جوڑنے والا اور توڑنے والا ہون یعنی مین بڑے جوڑ توڑ کا آدمی ہون جو مجھسے ذرا بے رخی کرتا ہی اسکو فورا چھوڑ دیتا ہون اور جو میری طرف جھکتا ہے اس کا مین خاک پا ہوتا ہون - بقول مشہور ؎

رکے آپ سے اس سے رک جائیے
جھکے آپ سے اس سے جھک جائیے

تَرَّاكُ اَمْكِنَةٍ اِذَا لَمْ اَرْضَهَا	اَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوْسِ حِمَامُهَا

اراد ببعض النفوس نفسه - وقوله تراك امكنة خبر ثالث لان ترجمہ کیا مسماۃ نوار نے یہ بھی نہ جانا کہ مجھ مین

سوائے ہر دو اوصاف مذکورہ بالا کے ایک یہ بھی خوبی ہے کہ مین جن جگہون سے رضی نہین ہوتا اُنکو فوراً چھوڑ دیتا ہون مگر یہ میری موت آجاوے کہ اُسوقت وہان کے قیام مین مجبور ہون جیتے جی تو رہتا نہین ۱۲ للہ در القائل ؎

اِذَا نَكِرَتْنِي بَلْدَةٌ اَوْ نَكِرْتُهَا	خَرَجْتُ مَعَ الْبَازِي عَلَيَّ سَوَادُ
بَلْ اَنْتِ لَا تَدْرِيْنَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ	طَلْقٍ لَذِيْذٍ لَهْوُهَا وَ نِدَامُهَا

لیلۃ طلق وطلقۃ لاحر فیہا ولاقر - والندام المنادمۃ ترجمہ شاعر اخبار سے اعراض کرکے بطور التفات معشوقہ کیطرف خطاب کرتا ہے کہ ملکہ اے نوار تو بھی نہین جانتی کہ بہت سی ایسی راتین گرمی اور سردی مین معتدل گزری ہین جسکا کھیل کود اور ہنسی ٹھٹھا اور اُسکی میخواری بڑے مزہ کی تھی -

قَدْ بِتُّ سَامِرُهَا وَ غَايَةَ تَاجِرٍ	وَافَيْتُ اِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا

السامر من السمر وہو الحدیث باللیل وغایۃ تاجر رایۃ التی ینصبہا لیعرف بہا موضعہ - واراد بالتاجر الخمار - والمدام الخمر ترجمہ مین ایسی راتون مین بسبب اپنی خوش تقریری اور واقفیت کے اپنے احباب کا افسانہ گو رہا اور میفروش کے نشان پر پہونچا جبکہ وہ بلند کیا گیا اور بسبب کثرت خریدارون اور خوبی مے کے اُسکا نرخ گران ہو گیا یعنی مین نے وہان پہونچکر سب شراب خرید لی اور گرانی کا کچھ خیال نکیا - اپنی مینوشی کی تعریف کرتا ہے - اور غرض یہ ہے کہ اے نوار تو ایسے مست لاابالی سخی صاحب ہمت ہر بابی سے بگاڑ کر کیا فلاح پائیگی -

اُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ اَدْكَنَ عَاتِقٍ	اَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا

اغلی ای اشتری غالیاً - والسباء شراء الخمر - والادکن الزق الذی یضرب لونہ الی السواد - والجونۃ الخابیۃ المطلیۃ بالقار - وقدحت المار غرفتہ ای اخذتہ بالغرف ترجمہ مین نرخ شراب اسطرح گران کرتا ہون کہ سیاہ رنگ کی مشک مے اور ہر کالی گھڑیا کو جسکی مُہر توڑی جاوے اور چلوؤنسے لیجاوے جس طرح بنتا ہے مول لیتا ہون آخر کو شراب گران ہو جاتی ہے -

وَصَبُوْحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِيْنَةٍ	بِمُوَتَّرٍ تَاْتَالُهُ اِبْهَامُهَا

الصبوح الشراب بالغداۃ - والکرینۃ الجاریۃ المغنیۃ - واراد بالموتر العود ذا الاوتار - والائتیال الاصلاح ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شراہین اور گانے والی چھوکریان رباب کو انگوٹھے سے درست کرکے بجانے والیان ہین - جواب رب اگلے شعر مین ہے -

بَاكَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	لِاُعَلَّ مِنْهَا حِيْنَ هَبَّ نِيَامُهَا

الدجاج اسم جنس یعم الذکر والانثیٰ - واراد بہا الدیکۃ - والعلل - الشرب الثانی ترجمہ بہت سی شراب صبح ہین کہ مینے قبل اذان مرغ بہت سویرے اپنی حاجت اُس سے پوری کی تاکہ بوقت بیداری یاران جلسہ پھر

دوبارہ شراب پیون - یعنے ایک دفعہ تو اُنکے سوتے مینوشی کرتا ہون اور پھر دوبارہ اُنکے ساتھ پیتا ہون غرض اپنی مے نوشی کی تعریف کرتا ہے -

وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

وزعت ای کففت وردت - والقرۃ البرد وہی معطوفۃ علے ریح - وجملۃ بید الشمال الخ فی موضع خبر اصبح ترجمہ اور بہت سی صبح تیز ہوا اور سردی کے روز کی جنکی باگ ہوائے سرد باد شمالی کے ہاتھ مین تھی اور مفلس لوگ اُس سے سخت تکلیف مین تھے یعنے ایام قحط تھے کہ مینے اُن محتاجون کو خوراک اور پوشاک دیکر اُنکی تکلیفون کو روکا - اپنی سخاوت کی تعریف کرتا ہے -

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا

الشکۃ السلاح - والفرط الفرس السریعۃ التی تتقدم الخیل - وتحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت - وجملۃ وشاحی الخ فی موضع صفۃ لفرط ترجمہ اور مینے بیشک اپنی قوم کی حمایت کی اور شر اعدا کو اُن سے دفع کیا جبکہ میرے تیز رو گھوڑے میرے ہتھیار اُنکو اُٹھائے ہوئے تھے اور مین اُس پر سوار ہو کر ایسی ہیئت سے نکلا کہ اُسکی لگام کی باگ میرے گلے مین بندھی کیطرح پڑی ہوئی تھی مطلب یہ ہے کہ مین بوقت سواری اُسکی لگام اُسکی شایستگی کے سبب اپنے کندھے پر ڈال لیتا ہون -

فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ	حَرِجٍ إِلَى أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا

المرتقب المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب - والہبوۃ الغبار وارادبذی ہبوۃ التل ذا ہبوۃ - والحرج الضیق والاعلام الجبال - والقتام الغبار ترجمہ سو مین حمایت قوم کے لیے ایک ایسے پہاڑ یا ٹیلے غبار والے تنگ پر چڑھ گیا جسکا غبار دشمنون کے پہاڑون تلک یا جھنڈون تلک پہونچتا تھا - خلاصہ یہ کہ مین نے ایسے پہاڑ تنگ و تاریک پر چڑھ کر اپنی قوم کی دیدبانی کی -

حَتَّى إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا

الکافر اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای لسترہ ایاہا - والاجنان ایضاً الستر - وعورات الثغور مواضع المخافۃ منہا - والمستکن فی القت للشمس کما فی قولہ تعالی حتی توارت بالحجاب - وکنی بالید عن النفس کما فی قولہ تعالی ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ ترجمہ یہ مین وہان دیدبانی برابر کرتا رہا یہانتک کہ آفتاب نے آپ کو رات مین غائب کر لیا - اور سرحدون کی خوف کی جگہون کو اُنکی تاریکی نے چھپالیا - یعنی مین رات تلک رہا -

أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ	جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا

المنیفۃ العالیۃ - والجرداء العاریۃ عن الاوراق - والحصر الضیق - والجرام جمع جارم وہو قاطع حمل النخل - واسہلت جواب اذا ترجمہ مین تمام روز دیدبانی کرتا رہا یہان تلک کہ جب رات ہوگئی تو مین نرم زمین پر اتر آیا اُس حال مین

کہ میرے گھوڑے سر اُٹھائے ایسے کھڑے تھے جیسے اونچی کھجور ننگی بے پتون کی کہ پھل کاٹنے والا اُسکی بلندی کے سبب تنگ دل وملول ہو۔

رَفَعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	حَتّٰى إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا

رفع البعیر فی سیرہ ای بالغ ورفعتہ لازم ومتعد۔ والطرد الدفع من الاطراف کالتسل ومنہ طرد الابل۔ وکانوا یفعلون ذلک لیجتمع الصید فی مکان واحد ترجمہ مینے اپنے گھوڑے کو واسطے ہنکالانے اور ایک جا اکٹھا کرنے شترمرغون کے خوب گرم کیا بلکہ اُس رفتار سے زیادہ یہانتلک کہ جب وہ گرم ہوگئے اور اُس کے اُستخوان بسبب کثرت دوڑ دھوپ کے ہلکے ہوگئے۔

قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَاَسْبَلَ نَحْرُهَا	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

قلقت جواب اذا۔ والرحالۃ سرج من جلود لیس فیہ خشب یعد للرکض الشدید والحمیم العرق ترجمہ تو اُسکا چمڑے کا شکاری زین ڈھیلا ہوکر ہلنے لگا اور اُس کا سینہ عرق سے تر ہوکر بہنے۔ اور اُس کا تنگ عرق کے جھاگون سے نچڑنے لگا۔

تَرْقَى وَتَطْعَنُ فِي الْعِنَانِ وَتَنْتَحِي	وِرْدَ الْحَمَامَةِ إِذْ أَجَدَّ حَمَامُهَا

ترقی ای تصعد۔ ویقال تطعن الفرس فی العنان اذا تمدہ وتبسط فی السیر۔ وتنتحی اے تعتمد وتقصد فی السیر علی الجانب الایسر ویمیل الیہ ترجمہ وہ گردن اُٹھاکر دوڑتی ہے اور باگ کھینچنے سے نشاط مین آکر تیز چلتی ہے اور ارادہ کرتی ہے کہ ایسی تیز چلے جیسے پیاسی کبوتری تیز اُڑتی ہے جب اُسکا پیاسا نر بوقت تشنگی پانی کی طرف بسرعت تمامتر جاتا ہے۔

وَكَثِيرَةٍ غُرَبَاؤُهَا مَجْهُولَةٍ	تُرْجٰى نَوَافِلُهَا وَيُخْشٰى ذَامُهَا

کثیرۃ نعت لدار محذوفۃ ومجھولۃ نعت ثانی لہا۔ والنوافل العطایا جمع نافلۃ۔ والذام العیب ترجمہ اور بہت ایسے گھر ہین جسمین ایسے محتاج مسافر پڑے رہتے ہین کہ ایکدوسرے کو نہین پہچانتا اور اُس گھر کی بخششون کی امید کیجاتی ہی اور اُسکی بُرائی سے خوف کیا جاتا ہے۔ شاعر یہان اُس قصہ کی طرف فخراً اشارہ کرتا ہی جو اُسمین اور ربیع بن زیاد عبسی اُسکے ماموں مین گذرا خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ یہ ربیع نعمان بن المنذر بادشاہ عرب کا ندیم تھا ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ بنو جعفر بن کلاب قوم لبید کے نعمان کی خدمت مین حاضر ہوئے اُسوقت لبید چھوٹی عمر کا تھا اس لیے وہ دربار مین نہین گیا فرودگاہ پر ٹھیرا رہا جب اُسکی قوم وہان سے واپس آئی تو ربیع نے بادشاہ کو دونون بھیجب لگا کر اُنکی طرف سے پھیر دیا جب یہ لوگ دوبارہ دربار مین گئے تو بادشاہ کا رخ اپنی طرف سے پھرا ہوا پایا ناچار واپس آئے اور ربیع کی کارسازی کی اُنکو خبر ہوگئی اس لیے اُنہون نے لبید سے کہا کہ تیری ماموں

نے ہمارے ساتھ ایسا ایسا کیا اُسنے کہا کہ اگر تم میرا اور ربیع کا مواجہہ کرادو تو مین اُس سے تمہارا بدلہ لے دونگا انہون نے کہا اچھا اُسپر اُسکی حجامت بنوا کر اور گیسو چھوڑ کر اور اچھے کپڑے پہنا غرض بنا سنوار کے اسکو بھی اپنے ساتھ دربار مین لے گئے اُسوقت ربیع بادشاہ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور مجلس درباری لوگون سے بھری تھی۔ بنو جعفر نے بادشاہ سے اپنی کچھ حاجت عرض کی اور ربیع اُس مین دخل دے کر حارج ہوا۔ اُسپر لبید نے بدیہہ متعدد اشعار کہے جنمین سے چند یہ ہین ؎ مهلا ابیت اللعن لا تاکل معه ٭ ان استه من برص ملمعه ٭ وانه یدخل فیها اصبعه ٭ یعنے اے بادشاہ اسکے ساتھ کھانا مت کھا اسکے سرین مبروص ہین جسمین یہ اپنی انگشت ڈالا کرتا ہے۔ بادشاہ نے یہ سنکر کھانے سے ہاتھ اُٹھایا اور کہا کہ اے لڑکے تو نے ہمارا کھانا بگاڑ دیا۔ اسپر ربیع نے لبید کو دشنام مادر دیکر کہا کہ یہ جھوٹا ہی لبید نے بھی ماموں نکو چچا بنا کر چھوڑا اور جواب ترکی بترکی دیا۔ ناچار ربیع وہان سے چلا آیا اور پھر کبھی بادشاہ کے پاس نہ گیا۔ ہندی کی مثل سچی ہے کہ دھیوت دان نے ایمان۔

غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ كَأَنَّهَا ۔ جِنُّ الْبَدِيِّ رَوَاسِيًا أَقْدَامُهَا

الغلب الغلاظ الرقاب جمع اغلب۔ والتشذر التهدد والفعل مضارع۔ والذحول جمع الذحل وهو الحقد۔ والبدی اسم واد۔ والرواسی الثوابت وهو حال عن البدی واقدامها فوع برواسی وصرفه للضرورة ترجمہ وہ گھروالے موٹی گردن کے بڑے زبردست شیر ہین۔ اور بسبب کینون اور عداوتون کے ایک دوسرے کو ایسا ڈراتے ہین جیسے وادی بدی کے جسمین جن بکثرت رہتے ہین ایسے حال مین کہ اُنکے قدم جمے ہوئے ہین یعنے جھگڑون مین دھمکا دیتے ہین۔

أَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا ۔ عِنْدِي فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَيَّ كِرَامُهَا

باء بحقه اقر به ترجمہ اُس گھر کے لوگون مین جسنے جھوٹ کہا مینے اُسکا انکار کیا اور اُنکی جو بات میری نزدیک سچی تھی اُس بات کا مینے اقرار کیا اور اس گھر کے اشرافون مین سے کوئی مجھپر فخر مین غالب نہ آیا۔ مین ہی بڑھا رہا۔

وَجَزُورِ أَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا ۔ بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ أَجْسَامُهَا

الجزور ما یذبح من النوق۔ والایسار جمع الیسر وهو اللاعب بالقداح او جمع یاسر وهو الجازر ومن یلی قسمة الجزور والمغالق القداح الواحد مغلق ترجمہ اور بہت سے ناقے قابل ذبح جواریون کے یا لائق جوئے کے ہین کہ مینے اُنکے ذبح کے لیے اپنے یاران جلسہ کو مع جوئے کے تیرونکے جنکے جسم باہم متشابہ تھے بلایا۔ جوئے کے تیر باہم یکرنگ ہوتے ہین تاکہ وہ پہچانے نہ جائین اور کسیکی رعایت نہ کیجاوے۔ خلاصہ یہ ہو کہ بہت سے شتر کشتنی جو لائق قمار بازی کے تھے جنکے ذبح کے لیے مینے ہمسرونکو قمار کے تیرون سمیت بلایا تاکہ وہ میری عمدہ شترون پر بذریعہ تیرونکے قرعہ الین اور جسپر قرعہ آجاوے اُسکو ذبح کرکے کھاوین کھلاوین۔ غرض بیان اپنے فخر کا ہے کہ مین اپنے خاص مال سے نہ حاصل قمار سے لوگون کے لیے شتر ذبح کرتا ہون چنانچہ یہ مطلب اُسکا اگلے شعرون سے بخوبی واضح ہوتا ہے۔

أَدْعُو بِهِنَّ لِعَاقِرٍ أَوْ مُطْفِلٍ   بُذِلَتْ لِجِيرَانِ الْجَمِيعِ لِحَامُهَا

العاقر التی لاتلد۔ والمطفل التی معہا ولد۔ واللحام جمع لحم۔ وضمیر بہن لمغالق **ترجمہ** مین تیرہاے قمار واسطے تعیین ذبح بانجھ یا بچہ دار ناقہ کے منگاتا ہون جسکا گوشت تمام ہمسایون مین تقسیم کیا جاوے یعنی مین گھٹیا اونٹنی ذبح نہین کرتا بلکہ یا بانجھ کو ذبح کرتا ہون کہ اُسکا گوشت طیار ہوتا ہے یا ناقہ بچہ دار کو کہ وہ قیمتی اور مال مرغوب ہے۔

فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا   هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا أَهْضَامُهَا

الجار الجنیب الغریب او البعید۔ وتبالۃ بلد خصیب بالیمن۔ والاہضام جمع الہضم وہو المطمئن من الارض۔ **ترجمہ** سو اُسکا گوشت اس کثرت سے تقسیم ہوا کہ مہمان اور اجنبی غریب ہمسائے بسبب کثرت رزق ایسے ہوگئے کہ گویا وہ شہر تبالہ کے سرسبز دیہات کے کھادر مین اُتر پڑے جیسا ہمارے محاورہ مین کہتے ہین کہ فلانی جگہ تو مالوا آرہا ہی۔

تَأْوِي إِلَى الْأَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ   مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ أَهْدَامُهَا

الرذیۃ الناقۃ المہزولۃ من السیر اراد بہا المسکینۃ۔ والبلیۃ الناقۃ التی تشد علے قبر صاحبہا حتی تموت جوعًا وعطشًا۔ کانت الجاہلیۃ تزعم ان صاحبہا یحشر علیہا یوم القیامۃ۔ والقالص القاصر۔ والاہدام جمع ہدم وہو الثوب البالی **ترجمہ** میرے یا میری قوم کے ڈیرون کی رسیون کے پاس ہر ایسی محتاج عورت ٹھکانا پکڑتی ہی جسکے پُرانے کپڑے بھی اُسکے بدن پر کوتاہ ہون یعنی بقدر حاجت نہون اور وہ مثل اُس ناقہ کے کمانیکا مقدور نرکھتی ہو جسکو اُسکے مالک مردہ کی قبر پر باندہتے ہین کہ وہ وہان ہی بھوکی پیاسی مرجاتی ہے۔

وَيُكَلِّلُونَ إِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ   خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا أَيْتَامُهَا

تناوحت ای تقابلت ومنہ یقال الجبلان متناوحان ای متقابلان ومنہ النوائح لتقابلہن۔ والخلج جمع خلیج وہو القصعۃ الکبیرۃ والنہر الصغیر۔ وتمد تزاد۔ وشرع فی الماء خاضہ وسبح فیہ۔ ویکللون علی صیغۃ المعروف فاعلہ قوم الشاعر **ترجمہ** اور جبکہ چوبائی ہوائین ایک دوسرے کے مقابل چلتی ہین یعنی ایام سرما وقحط ہوتے ہین تو میری قوم فقرا ومساکین اور پڑوسیون کے واسطے بڑے بڑے کٹھرون کو جو بسبب کثرت شوربے کے گویا چھوٹی نہرین ہین علاوہ ازین انہین بار بار مدد پہونچائی جاتی ہی جنمین اُن مساکین کے لڑکے گویا تیرتے ہین بارہاے کلان گوشت سے تاج پہناتی ہین خلاصہ یہ ہی کہ ایام قحط سرما مین مساکین کو بڑے ظروف پُر از شوربا دیتے ہین جن پر بڑے بڑے مچے گوشت کے بمنزلہ تاج ہوتے ہین کما قال الحماسی مُكَلَّلَةً لَحْمًا مُدَفَّقَةً ثُرْدَا

إِنَّا إِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ   مِنَّا لِزَازُ عَظِيمَةٍ جَشَّامُهَا

رجل لزاز الخصوم لیصلح لان یلزمہم۔ والجشام المتکلف للامور القائم بہا **ترجمہ** جبکہ سب قبیلون کی جماعتین ایک جگہ اکٹھی ہون تو ہم ایسے لوگ ہین کہ ہم مین کا ایک سردار اُن مین ضرور ہوگا جو جھگڑون کو چکادے اور بڑے بڑے

امور کا بار بوجھ اپنے اوپر لے - یعنے کوئی مجمع نبے ہمارے سردار کے منعقد نہین ہوسکتا -

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيْرَةَ حَقَّهَا ۔ وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوْقِهَا هَضَّامُهَا

المغذمر الرئيس الذی يسوس عشيرته بما شاء من عدل وظلم فلا يرد - والهضام النقاص - ومقسم عطف علی لزاز ومغذمر معطوف علی مقسم وهضامها صفة لمغذمر ترجمہ اور ہمیشہ ہم مین سے ایک حقوق قوم کا تقسیم کرنیوالا جو انکو انکا حق دیوے اور جو ایک حاکم با اختیار حقوق کا دینے والا اور بحسب مصلحت حق کا بڑہانے والا اور گھٹانیوالا ہوتا ہے ہوا کرتا ہے -

فَضْلًا وَذُوْ كَرَمٍ يُعِيْنُ عَلَى النَّدٰى ۔ سَمْحٌ كَسُوْبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا

فضلاً مفعول له ليعطی - والغنام مبالغة الغانم - وذو کرم معطوف علی مقسم ترجمہ یہ جملہ فصل خصومات واعطاء ومنع حقوق ہمارا رئیس براہ اپنی بزرگی کے کرتا ہے یعنے اسکو جو یہ عظیم رتبہ حاصل ہے براہ استحقاق ہے نہ بطور اتفاق - اور یہ بھی ہے کہ ہماری قوم مین مدام ایک صاحب بخشش ہوتا ہے کہ خود بھی سخاوت کرتا ہے اور اور کریمون کو عطا پر آمادہ کرتا ہے وہ ایسا سخی ہے جو دشمنون کے عمدہ مال یا عمدہ فضائل جمع کرتا ہے اور انکو بہت لوٹتا ہے -

مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ ۔ وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا

ترجمہ وہ ہمارا سردار ایسے گروہ مین کا ہے کہ انکے آبا و اجداد نے انکے واسطے احسان وحصول معالی اور انکا بطور لوٹ جمع کرنا مضبوط طریقہ مقرر کردیا ہے اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ ہر قوم کا ایک مقرر طریق ہے اور اسی طریقہ کا انکا امام بھی ہے -

إِنْ يَفْزَعُوْا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ ۔ وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا

الفزع الذعر - والمغافر جمع مغفر وهو بالفارسية خود - والسن المسنون من سنه اذا احدده حال - قال سه ومسنونة رزق کانیاب اغوال - ويجوز ان يراد به الرياح من سن الرمح اذا رکب فيه السنان - واللام جمع لامة وهی الدرع - والمجرور للمغافر ترجمہ وہ ایسی قوم کا سردار ہے کہ اگر انکو ڈرایا جاوے تو انکے پاس خود اور نیزے اور ایسی زرہین موجود ہین کہ وہ ستارون کے مانند چمکتی ہین پس وہ کسی کے قابو کے نہین ہین -

لَا يَطْبَعُوْنَ وَلَا يَبُوْرُ فِعَالُهُمْ ۔ بَلْ لَا تَمِيْلُ مَعَ الْهَوٰى أَحْلَامُهَا ۔ لآذ

الطبع الدنس - والبوار الفساد ترجمہ وہ لوگ اپنی آبرو کو عار کا دہبہ نہین لگاتے اور ان کے کام نہین بگڑتے کیونکہ انکی عقول خواہش نفسانی کا اتباع نہین کرتین -

فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيْكُ فَإِنَّمَا ۔ قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

الخلائق جمع خلیقة وہے الطبیعة **ترجمہ** سواے حاسد جو بادشاہ یعنی خداوند تعالے نے ہم مین عادات واخلاق کی تقسیم کردی ہے اُسپر تو صبر کراور راضی ہوجا اور اُنکے حصول کی طمع نکر کیونکہ یہ تقسیم اُس ذات پاک کی ہوئی ہے جو حالِ طبائع سب سے زیادہ جانتا ہے۔ اُسنے جسکو جس لائق دیکھا وہ عطا کردیا ہے ۔

وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ ‏ ‏ ‏ اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّهَا قَسَّامُهَا

ترجمہ اور جسوقت امانت اقوام مین تقسیم کی گئی تو امانت کے تقسیم کرنے والے یعنے ایزد سبحانہ نے ہمسکو اُسکا حصہ سب سے زیادہ دیا یعنے ہم لوگ امانت مین سب سے بڑھے ہوئے ہین ۔

فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْكُهٗ ‏ ‏ ‏ فَسَمَا اِلَیْهِ كَهْلُهَا وَغُلَامُهَا

اراد بالبیت الشرف والمجد **ترجمہ** خدانے ہمارے لیئے خانہ بزرگی وشرف کا بنایا جسکی بلندی غایت درجہ کی ہے سو اُس گھر کیطرف ہمارے ادھیڑ و بچے یعنے بڑے چھوٹے سب چڑھ گئے ۔ یعنی ہمارے خورد وکلان سب امانتدار ہین اور اشرف وامجد ۔

فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ ‏ ‏ ‏ وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُكَّامُهَا

اُفظعت ای اصابہا امر فظیع **ترجمہ** سو یہ ہی لوگ کوشش دفع بلا مین کرتے ہین جب کسی قوم کو کوئی امر خوفناک ستاوے ۔ اور اگر لڑائی پیش آوے تو یہ ہی شہسوارانِ معرکہ ہین اور جو کوئی جھگڑا نمودار ہو تو یہہ ہی اُس کے فیصلہ کرنے والے اور حاکم ہین ۔

وَهُمْ رَبِیْعٌ لِلْمُجَاوِرِ فِیْهِمِ ‏ ‏ ‏ وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا

المرملات النساء اللواتی مات ازواجهن ۔ وكانت المرءة فی الجاهلیة اذا مات عنها زوجها اعتدت عاما کاملا **ترجمہ** اور وہ ہی لوگ بمنزلہ موسم بہار ہین اپنے ہمسایہ اور رنڈیا دکھیا کے لیے جب اُسکا عدت کا سال بسبب مصیبت قحط وغیرہ کے دراز معلوم ہونے لگے اور اُسکا ختم کرنا دشوار ہو جاوے کیونکہ مصیبت کا زمانہ گو تھوڑا ہو دراز معلوم ہوا کرتا ہے ۔ موسم بہار سے اسلیے تشبیہ دی کہ جیسے بہار اپنے پانی سے ہزارون قسم کے نباتات کو زندہ کردیتی ہے ایسے ہی یہ لوگ باعث حیات فقراء او بیوہ عورتون کے ہین ۔ اپنی قوم کو جو ربیع سے تشبیہ دی ہے اسمین مقصود بالذات مدح اپنے باپ ربیعہ بن مالک کی ہے ۔ کیونکہ اُسکا لقب بباعث جود وسخا ربیعۃ المعترین کا تھا یعنے مفلسون کے لیے موسم بہار ۔

وَهُمُ الْعَشِیْرَةُ اَنْ یُّبَطِّئَ حَاسِدٌ ‏ ‏ ‏ اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

ہم العشیرة ای ہم مصلحوا العشیرة ۔ وقوله ان یبطئ حاسد معناه علی قول البصریین کراهة ان یبطئ حاسد وکراهة ان یمیل ۔ وعند الکوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لا یمیل کقوله تعالے یبین الله لکم ان تضلوا ای کراهة ان تضلوا او یبین الله لکم ان لا تضلوا ای کی لا تضلوا **ترجمہ** وہ ہی لوگ قبیلہ کے مصلح ہین اس خوف سے کہ

حاسدان قبیلہ ایک دوسرے کو مدد مین دیر کرین اور بھی اس اندیشہ سے کہ ناکسان قبیلہ دشمن سے ساز کر بیٹھین یا بمقابلہ اقارب دشمن کے مددگار ہو جاوین ۔

تمت الرابعة بحمد اللہ وعونہ ویتلوہ الخامستہ وہی لعمرو بن کلثوم التغلبی یذکر فیہا ایام بنی تغلب ولیفخر بہم وہو ایضا من شعراء الجاہلیۃ ۔ وہذہ المعلقۃ من الوافر وہو فے الاصل مبنے من ستۃ اجزاء علی ہذہ الصورۃ مفاعلتن مفاعلتن مرتین ۔ وتقطیع البیت الاہب بی مفاعلتن بصحنک فص مفاعلتن بحنیا فعولن ولا تبقی مفاعیلن خمور ل ان مفاعیلن درینا فعولن ۔ وابیاتہا مائۃ وواحدۃ ۔

اس قصیدہ کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ عرب کے مشہور بادشاہ عمرو بن ہند نے ایک روز اپنے مصاحبون سے پوچھا کہ تمہاری راے مین عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی مادر میری مادر کی خدمت سے عار کرے اُنہون نے کہا کہ ایسا آدمی عمرو بن کلثوم ہے کیونکہ اُسکی والدہ لیلی مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے حق مین مثل اعز من کلیب کی مشہور ہے اور اُسکا شوہر کلثوم بن مالک عرب کا مشہور شہسوار تھا اب اُسکا بیٹا عمرو بنی تغلب کا نامی سردار ہے ۔ بادشاہ نے یہ سنکر اسکا امتحان کرنا چاہا اور عمرو بن کلثوم کے پاس ایک قاصد کی معرفت یہ کہلا بھیجا کہ مجکو آپسے ملنے کا اور میری والدہ کو آپکی والدہ سے ملاقات کا نہایت اشتیاق ہے اگر یہ دونون مطلب ایک ہی ساتھ حاصل ہو جاوین تو کیا کہنا ہے جب عمرو بن کلثوم نے یہ سُنا تو فوراً اپنے ہمراہ شہسواران تغلب اور اپنی والدہ کے ساتھ قوم کی شریف بی بیان لیکر بادشاہ کی خدمت مین جا پہونچا ۔ عمرو تو بادشاہ کے پاس گیا اور اُسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ مین جا اُتری جو بادشاہ کے خیمہ کے پاس تھا چونکہ عمرو بن ہند نے پہلے اپنی والدہ سے کہدیا تھا کہ جب عمرو بن کلثوم کی والدہ آپکے پاس آوے تو اُس سے کوئی خدمت لینا ۔ لہذا باتون باتون مین بادشاہ کی والدہ ہند نے عمرو کی والدہ لیلی سے کہا کہ یہ طبق مجکو اُٹھا دیجیئے لیلی نے کہا کہ جسکو ضرورت ہو وہ اُٹھالے جب اُسنے مکرر تقاضا کیا تو لیلی نے باواز بلند کہا واذلاہ یا لتغلب ۔ جب یہ کلمہ عمرو نے سُنا تو اُسکی آنکھون مین خون اُتر آیا اور بادشاہ کی تلوار جو وہان ہی لٹک رہی تھی لیکر اُسکے سر پر ماری اور اپنی قوم کو لوٹنے کا حکم دیدیا چنانچہ بادشاہ کے سب شتر و اموال لوٹ لیئے اور اپنے وطن کو واپس آئے ۔ اور عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہکر اول عکاظ کے میلہ مین اور بعد ازان مکہ کے موسم مین بڑے زور شور سے پڑھا ۔ اور بنی تغلب کے چھوٹے بڑون نے یہ قصیدہ فخراً یاد کر لیا ۔ چنانچہ ایک شاعر بکری نے اس بات پر بنی تغلب کی ہجو بھی کہی ہے جسکا ایک شعر یہ ہے ؎ الہی بنی تغلب عن کل مکرمۃ ؛ قصیدۃ قالہا عمرو بن کلثوم ؛

وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الْأَنْدَرِينَا	أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا

ہب من نومہ ہبب استیقظ ۔ والصحن القدح الکبیر ۔ والصبح سقے الصبوح ۔ والاندر قریۃ بالشام ۔ وقولہ خمور الاندرینا ای النسب الخمر الے اہل القریۃ صار خمور الاندریین فاجتمعت ثلث یاءات فخففہا ضرورۃ ۔ والالف للاشباع

ترجمہ اے زن ساقیہ یا اے ام عمرو محبوبہ ہوشیار اور بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالے مین ہمکو صبوحی پلا۔ اور شراب ہاے قریۂ اندرا ذرون کے لیے کچھ باقی نرکھ سب ہمکو پلادے۔

مُشَعْشَعَةً كَاَنَّ الحُصَّ فِيهَا	اِذَا مَا المَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

مشعشعۃ ای ممزوجۃ بالماء۔ والحص الورس وھو نبت یشبہ الزعفران نورہ احمر واراد بہ الزعفران لانہ یزید فی السکر والسخین الحار والالف للاشباع حال من الماء۔ او صیغۃ متکلم علی وزن رضینا ترجمہ ایسی شراب پلا کہ جب اُسمین گرم پانی ملایا جاوے تو یہ معلوم ہو کہ گویا اُسمین زعفران ملائی ہے۔ اُنکی عادت تھی کہ ایام سرما مین آب گرم شراب مین ملاتے تھے۔ اور سخینا کی دوسری صورت مین یہ معنے ہونگے کہ جب ہم اُس شراب مین پانی ملاکر پئیین اور اُسکا سرور ہمکو معلوم ہو تو اپنے اموال براہ سخاوت اورون کو بخشدین۔

تَجُورُ بِذِي اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	اِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰى يَلِينَا

الباء للتعدیۃ۔ ویلین ای ینقاد ترجمہ ایسی شراب پلا کہ جب کوئی مبتلای حاجت اُسکو چکھے پیتا تو در کنار تو وہ اُسکو اُسکی حاجت سے روکدے یعنے وہ اُسکو بھولجاوے۔ یہان تلک کہ اُسکا مطیع ہو کر اُسی کا ہو رہے اور اُسکے سب غم غلط ہو جاوین۔ وللہ در الحافظ حیث یقول ع

اگر غم لشکر انگیزد کہ خون عاشقان ریزد　　من و ساقی بہم سازیم و بنیادش براندازیم

تَرَى اللَّحِزَ الشَّحِيحَ اِذَا اُمِرَّتْ	عَلَيْهِ لِمَالِهِ فِيهَا مُهِينَا

اللحز بالحاء المہملۃ والزاء المعجمۃ البخیل الضیق الخلق۔ والشحیح البخیل الحریص۔ وامرت ای ادیرت ترجمہ ایسی شراب پلا کہ اگر اُسکا ایک دور بخیل بدخلق وحریص کو دیا جاوے تو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے کہ وہ اپنا تمام مال اُسکی قیمت مین خرچ کرنا بے حقیقت و ناچیز سمجھے۔

صَبَنْتِ الكَاسَ عَنَّا اُمَّ عَمْرٍو	وَكَانَ الكَاسُ مَجْرَاهَا اليَمِينَا

الصبن الصرف۔ ومجراہا بدل من الکاس ترجمہ اے ام عمرو تو نے دور جام شراب کو ہماری طرف سے پھیر کر دوسری جانب شروع کر دیا۔ اور کاسہ کا دور تو دہنی طرف سے شروع ہوتا ہے جسطرف ہم تھے مگر تو نے بائین طرف کو پھیر دیا۔ غرض یہ امر نامناسب تجھ سے سرزد ہوا۔

وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ اُمَّ عَمْرٍو	بِصَاحِبِكِ الَّذِي لَا تَصْبَحِينَا

الالف فی لاتصبحینا للاشباع۔ وضمیر المفعول محذوف ای لاتصبحینہ ترجمہ ای ام عمرو تیرا یار جسکو تو صبوحی نہین پلاتی یعنی مین ان تینون شخصون سے جنکو تو شراب پلا رہی ہے بدتر نہین ہے بلکہ اگر اُنسے افضل نہین تو اُنکے برابر تو ضرور ہے پھر تو اُسکو کیون نہین پلاتی۔

وَكَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ | وَأُخْرَى فِي دِمَشْقَ وَقَاصِرِينَا

دمشق بلدة معروفة وکذا بعلبک۔ وقاصرین موضع ترجمہ مین نے بعلبک مین بہت سی شراب کے پیالے پیئے ہین اور بہت سے دمشق وقاصرین مین پس یہان محروم رہنے کی کوئی وجہ نہین ہے۔

وَإِنَّا سَوْفَ تُدْرِكُنَا الْمَنَايَا | مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِينَا

المنایا الآجال واحدہا منیۃ۔ ومقدرۃ لنا حال من المنایا۔ ومقدرین معطوف علی مقدرۃ ای مقدرین لہا ترجمہ اور ہمکو عنقریب موتین آلینگی ایسے حال مین کہ وہ ہمارے لیے ہین اور ہم انکے لیے پس تھوڑے سے عرصہ کے لیے توکیون برائی لیتی ہے۔

قِفِي قَبْلَ التَّفَرُّقِ يَا ظَعِينَا | نُخَبِّرْكِ الْيَقِينَ وَتُخْبِرِينَا

اراد یاظعینۃ فرخم الہاء واشبع الفتحۃ ترجمہ اے ہودج نشین محبوبہ جدائی سے پہلے اپنی سواری کو ٹھیرا یا ٹھیر کہ ہم تجکو ان یقینی تیری مفارقت کے آلام سے خبر دین اور تو اپنے حال سے ہمکو مطلع کرے۔

قِفِي نَسْأَلْكِ هَلْ أَحْدَثْتِ صُرْمًا | لِوَشْكِ الْبَيْنِ أَوْ خُنْتِ الْأَمِينَا

وشک البین قرب الفراق۔ والامین المامون الذی یکتم السر وارادبہ نفسہ ترجمہ ذرا ٹھیر یا اپنی سواری ٹھیرا کہ تجھسے پوچھین کہ یہ ہمسے انقطاع تونے بسبب قرب زمان فراق وضرورت سفر پیدا کیا ہی یا مجھ سے کہ رازدار محبت ہون تونے خیانت کی

بِيَوْمِ كَرِيهَةٍ ضَرْبًا وَطَعْنًا | أَقَرَّ بِهِ مَوَالِيكِ الْعُيُونَا

الباء متعلقۃ بقولہ نخبرک۔ والکریہۃ الحرب وقولہم اقر اللہ عینک ای جعل اللہ عینک قریرۃ باردۃ۔ والموالی بنو الاعمام ونصب ضربا وطعنا علی المصدریۃ ای نضرب ضربا ونطعن طعنا ترجمہ ہم تجکو ایسے روز جنگ کی خبر دین جسمین ہمنے ایسی شمشیر زنی و نیزہ بازی کی ہی کہ اسکے سبب تیرے چچیرے بھائیون نے اپنی آنکھین ٹھنڈی کی ہین بسبب قتل اعداء وحصول فتح کے۔

فَإِنَّ غَدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ | وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِينَا

رہن ای مرہون ملازم ترجمہ تجکو حالات ماضیہ کی اس لیے خبر دیتا ہون کہ آج اور کل اور پرسون اس خبر کے ساتھ مرہون اور اس کا ملازم اور ساتھ لگا ہوا ہے جسکو تو نہ جانتی ہے اور نہ مین پھر مین اسکی کسطرح خبر دے سکتا ہون۔ سچ ہے لا یعلم الغیب الا اللہ۔

تُرِيكَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى خَلَاءٍ | وَقَدْ أَمِنَتْ عُيُونَ الْكَاشِحِينَا

الکاشح العدو کانہ یضمر العداوۃ فی کشحہ ترجمہ اب شاعر حلیۂ محبوبہ بیان کرتا ہی کہ جب تو اے مخاطب اسکے پاس خلوت مین ایسے وقت جاوی کہ اسکو خوف چشمہای رقبا واعدا نہو تو تجکو وہ ایسی چیز دکھلا دے گی جو اگلے شعر مین مذکور ہی

ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ أَدْمَاءَ بِكْرٍ | هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِينَا

العیطل الطویلة العنق من النوق - والادماء البیضاء - والادمة البیاض الشدید فے الابل - والبکر الفتی من الابل و الهجان الابیض الخالص البیاض یستوی فیه المذکر والمؤنث والجمع - ولم تقرء جنینا ای لم تضم رحمها علی ولد وقوله ذراعی مفعول لتریک - وقوله ادماء ومابعده صفة لعیطل ترجمہ وہ تجکو ایسے دو بازو دکھلاویگی جو مثل دو بازو ناقہ جوان دراز گردن سفید رنگ خوشنما کے جسکے شکم مین کبھی بچہ نہ رہا ہو یعنے کبھی گابھن نہین ہوئی پر گوشت و نرم و گداز ہون -

ویروی تربعت الاجارع والمتونا - الاجارع جمع اجرع وہو ماسہل من الارض - والمتون ماصلب منها - ترجمہ - وہ ایسی ناقہ ہو کہ اُس نے ایام ربیع مین نرم وسخت زمین کی گھانس چری ہو -

وَثَدْیًا مِّثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا	حَصَانًا مِّنْ اَکُفِّ اللَّامِسِیْنَا

الرخص الناعم - والحصان الممتنع - وثدیا عطف علی قوله ذراعی ومابعده صفة لثدی ترجمہ اور وہ تجکو ایسے پستان نرم ونازک دکھلاوے گی جو مثل ہاتی دانت کے ڈبے کے گولائی اور صفائی مین ہین اور چھونے والون کے ہاتھون سے یعنے اُن کی توڑا مروڑی سے محفوظ ہین -

وَمَتْنَیْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	رَوَادِفُهَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِیْنَا

المتنی العطف - واللدنة اللینة - والسموق الطول والنوء النهوض فی تثاقل - والولی القرب ترجمہ اور وہ تجکو ایسے قامت کی لچک دکھلائیگی جو نرم وبلند ہی اور اُسکے سرین مع اعضای متصلہ بسبب گرانی کے بمشکل اُٹھتے ہین غرض تعریف کلانی سرین وبلندی قامت ہی - اور یہ عرب مین محمود شمار ہوتے ہین -

وَمَاْکَمَةً یَضِیْقُ الْبَابُ عَنْهَا	وَکَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهٖ جُنُوْنَا

الماکمة العجزة ترجمہ اور ایسے سرین دکھلاوے گی کہ دروازہ بسبب اُنکی کلانی کے اُنکے گذرنے سے تنگی کرتا ہے اور ایسی کمر دکھاوے گی جسکے سبب مین پورا دیوانہ ہوگیا ہون -

وَسَارِیَتَیْ بَلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ	یَرِنُّ خَشَاشُ حَلْیِهِمَا رَنِیْنَا

الساریة الاسطوانة - والبلنط العاج - والرخام حجر ابیض - والرنین الصوت - والخشاش الدخول فی شئے بعنف ومنه رجل خشش ای دلیر ودرشت ترجمہ اور تجکو اپنی دو ساقین دکھاویگی جو مانند ہاتی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستونون کے ہین سفیدی و مٹائی مین جنکی خلخال جو بسبب فربہی ساقون کے بدشواری پہنائی گئی ہین خوب آواز کرتی ہین -

فَمَا وَجَدَتْ کَوَجْدِیْ اُمُّ سَقْبٍ	اَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِیْنَا

الوجد الحزن - وام سقب الناقة - والسقب ولدها الذکر - والترجیع تردید الصوت - والحنین صوت المتوجع

ترجمہ سو فراق محبوبہ مین میرے غم کے مانند وہ اونٹنی بھی غمگین نہین ہوئی جس نے اپنا بچہ گم کیا ہو اور وہ اس سبب سے بار بار روتی ہو۔

وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ یَتْرُكْ شَقَاهَا	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ اِلَّا جَنِیْنَا

الشمط بیاض الشعر والشقا ویمد ضد السعادۃ - والجنین المستور فی القبر ترجمہ اور نہ میری مانند وہ بڑھیا مغموم ہوئی جسکی بدبختی نے اس کے نو بیٹون مین سے اسکے لیے کوئی بیٹا نہ چھوڑا مگر قبر مین مدفون یعنے سب مرگئے ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکی حالت بھی غم مین میری سی نہین بلکہ کم ہے۔

تَذَكَّرْتُ الصِّبَا وَاشْتَقْتُ لَمَّا	رَاَیْتُ حُمُوْلَهَا اُصُلًا حُدِیْنَا

الحمول الابل التی علیها الهوادج الواحد حمل - والاصل جمع اصیل وهو العشی - والحد والسوق ترجمہ مینے قدیمی عشق اپنا یاد کیا اور محبوبہ کا مشتاق ہوا جبکہ مینے دیکھا کہ اسکے ہودہ کش اونٹ آخر روز مین ہنکائے گئے۔

فَاَعْرَضَتِ الْیَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ	كَاَسْیَافٍ بِاَیْدِیْ مُصْلِتِیْنَا

اعرضت ای لاحت - واشمخرت ارتفعت - واصلت سیفه ای جرده من غمده ترجمہ ظہور مقام یمامہ کو ظہور شمشیرہای برہنہ سے تشبیہ دیکر کہتا ہی کہ یمامہ سامنے سے ایسا بلند ظاہر ہوا جیسے ننگی تلوارین میان سے کھینچنے والونکے ہاتھون مین

اَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْنَا	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْیَقِیْنَا

الانظار الامهال ترجمہ ای ابا ہند یعنی عمرو بن ہند تو ہمسے مواخذہ کرنے مین جلدی نکر اور ہمکو مہلت دے تاکہ ہم تجکو یکی بات اپنے مرتبۂ عالی وشرف ومجد کی سنادین - عمرو بن ہند کو ابا ہند اس لیے کہا کہ شاید اس کے بیٹے کا نام ہند ہو اپنے دادے کے نام پر کہ یہ دستور عرب مین شائع تھا جیسا فاطمہ ابن امام حسینؑ کا نام اپنے دادی کے نام پر رکھا گیا تھا - یا یہ بطور استہزا ہے۔

بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّایَاتِ بِیْضًا	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِیْنَا

روی من الماء ریا اذا ارتوی - وبیضا وحمرا منصوبان علی الحال ترجمہ ہم تجکو یہ یقینی بات سنادین کہ ہم اپنے نیزے دشمنونکے سینون مین ایسی صورت سے اتارتے ہین کہ وہ سفید ہوتے ہین اور ایسے حال مین انکو نکالتے ہین کہ وہ خون سے سرخ اور سیراب ہوتے ہین یعنے ہم بڑے نیزے باز ہین۔

وَاَیَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ	عَصَیْنَا الْمَلْكَ فِیْهَا اَنْ نَدِیْنَا

اراد بالایام الوقائع - والغر المشاهیر كالخیل الغر لاشتهارها فیما بین الخیول - والدین الاطاعة - وقوله ان ندینا ای كراهة ان ندینا نحذف المضاف ترجمہ اور ہم تجکو خبر دین اپنے بڑے وقائع اور مشہور و دراز معرکون کی کہ ہمنے انمین بادشاہ کی اس خوف سے نافرمانی کی کہ مبادا کہین اسکے مطیع ہوجاوین۔

وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوهُ ۔۔ بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِي الْمُحْجَرِينَا

اجحرته تقديم الجيم على الحاء يقال احجرته اذا الجاته ترجمہ اور بہت سے ایک قوم کے سردار ہین کہ انہون نے اُسکو تاج شاہی پہنایا اور وہ اُن لوگون کی حمایت کرتا ہے جو اُس سے التجا کرتے ہین۔ جواب رب اگلا شعر ہے

تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ ۔۔ مُقَلَّدَةً أَعِنَّتَهَا صُفُونَا

العكوف الاقامة۔ والصفون جمع صافن۔ وقد صفن الفرس اذا قام على ثلاث قوائم وطرف حافر الرابعة ونصب مقلدة على الحال وكذا صفونا ترجمہ ہم ایسے بادشاہ پر غالب آئے اور اپنے گھوڑونکو اُسپر کھڑا کر دیا ایسے حال مین کہ اُنکی باگین اُنکی گردنون پر مثل قلادہ پڑی ہوئی تھین اور وہ تین پاؤن پر اور چوتھے پاؤن کے کنارہ سم پر کھڑے ہوئے تھے۔

وَأَنْزَلْنَا الْبُيُوتَ بِذِي طُلُوحٍ ۔۔ إِلَى الشَّامَاتِ نَنْفِي الْمُوعِدِينَا

ذو طلوح موضع۔ والشامات جبل او موضع او بلاد الشام ترجمہ اور ہم اپنے ڈیرے مقام ذو طلوح سے تا بلاد شام کھڑے کر کے اُن مین اُترے ایسے حال مین کہ ہم اُن مقامات سے اپنے ڈرانے والون کو یعنے دشمنون کو جلا وطن کرتے تھے۔

وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا ۔۔ وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَلِينَا

التشذيب قطع الشوك والاغصان الزائدة عن الشجر۔ والقتاد شجر له شوك الواحدة قتادة۔ استعار لقتل الاعداء وكسر شوكتهم تشذيب القتادة ويلينا اي يقرب منا ترجمہ ہم اُن مقامات مین ایسے حال مین اُترے کہ ہمارے مسلح ہونے سے ہمارے قبیلے کے کتے ہمکو بھونکنے لگے کیونکہ ہماری صورتین اوپری ہوگئی تھین یا اعدائے کتے بسبب اجنبیت کے۔ اور ہمنے اُن دشمنون کی شوکت جو ہم سے قریب تھے چھانٹ دی تھی یعنی اُنکو قتل کر دیا تھا۔ دشمن کے زور کو توڑ دینے کو درخت خاردار کے چھانٹنے سے تشبیہ دی ہے۔

مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا ۔۔ يَكُونُوا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِينَا

اراد بالرحى رحى الحرب وهي معظمها ترجمہ جسوقت ہم کسی قوم پر اپنی چکی چلاتے ہین یعنے اُنسے خوب لڑتے ہین تو وہ اُس سے ملتے ہی آٹا ہو جاتے ہین۔ جب لڑائی کے لیے چکی کا استعارہ کیا تو مقتولونکے واسطے لفظ طحین کا استعارہ کر لیا ہے۔

يَكُونُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ ۔۔ وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ أَجْمَعِينَا

الثفال جلد توضع تحت الرحى ليقع عليه الدقيق۔ واللهوة القبضة من الحب تلقى في فم الرحى۔ وقضاعة قبيلة من العرب عظيمة ترجمہ اُس چکی کا سفرہ یا گرنڈ نجد کی جانب شرقی ہے اور خورش آسیا یا گلہ

اس کا سارے بنی قضاعہ ہوتے ہین ۔

نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْيَافِ مِنَّا	فَاَعْجَلْنَا الْقِرٰى اَنْ تَشْتِمُوْنَا

ترجمہ۔ تم یہان اُترے جیسے ہمارے مہمان سو ہمنے تمھارے لیے جلد کھانا طیار کیا اس خوف سے کہ تم بسبب درنگ کے ہمکو گالیان نہ دینے لگو۔ یہ مقولہ بطور استہزا کے ہے یعنے ہمنے تمکو فوراً قتل کر ڈالا ۔

قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ	قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُوْنَا

المرداة بکسر المیم آلة الردی ای الهلاک واراد بها الحرب ویقال للصخرة التی تکسر علیها الصخور والطحون فعول بمعنے الفاعل من الطحن یستوی فیه المذکر والمؤنث ترجمہ ہمنے تمہاری ضیافت کی سو جھٹ پٹ صبح سے کچھ پہلے وہ لڑائی بطور مہمانی کے پیش کی جو تمکو پیس کر مثل آرد کردے یعنے تمکو نیست و نابود یا نہایت ضعیف بنا دے ۔

نَعُمُّ اُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ	وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُوْنَا

ترجمہ۔ ہماری بخششین ہمارے سب برادرون کے لیے عام ہین اور ہم اپنے آپ کو اُنکے منت و احسان سے بچاتے ہین یعنے اُنکے اموال سے کچھ نفع نہین اُٹھاتے اور با اینہمہ وہ جو ہمپر اپنا بوجھ ڈالتے ہین اُسکو بطوع خاطر اُٹھاتے ہین ۔

نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا	وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوْفِ اِذَا غُشِيْنَا

التراخی البعد والغشیان الاتیان ترجمہ جب تلک دشمن لوگ ہمسے بقدر مسافت نیزہ دور رہتے ہین توہم اُنپر نیزہ زنی کرتے ہین اور جب وہ ہمکو آگھیرتے ہین توہم شمشیر سے اُنکو کاٹتے ہین ۔

بِسُمْرٍ مِنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ	ذَوَابِلَ اَوْ بِبِيْضٍ يَخْتَلِيْنَا

القنا جمع قناة وہی الرمح ۔ والخط موضع بالیمامة ینسب الیها الرماح لانها تباع فیه لا انه منبتها ۔ واللدن بالضم جمع لدن بالفتح وهو اللین المضطرب ۔ والذابل الدقیق الیابس یجمع علے ذوابل والاختلاء قطع الخلاء وهو الکلاء استعیر لقطع الرؤس والاعناق ۔ والبا فی قوله بسمر متعلقة بنطاعن ۔ واو ببیض متعلق بالسیوف ترجمہ ہم اُنکے نیزے گندم گون نرم اور لچکدار خشک جو منجملہ نیزون تاجر خطی کے ہین اور شمشیرہاے درخشان صیقلدار جو سرہاے دشمنان اور اُنکی گردنون کو ایسی طرح کاٹتے ہین جیسے درانتی گھاس کو مارتے ہین ۔

كَاَنَّ جَمَاجِمَ الْاَبْطَالِ فِيْهَا	وُسُوْقٌ بِالْاَمَاعِزِ يَرْتَمِيْنَا

الجماجم جمع جمجمة وهی عظم الراس ۔ والوسوق جمع وسق وهو حمل البعیر ۔ والاماعز جمع الامعز وهو الموضع الصلب الکثیر الحصی ۔ والارتماء السقوط ترجمہ سرہاے دشمنان کو کلانی مین بارہاے شتران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ گویا دلیرون کے سر اس لڑائی مین بارہاے شتران ہین جو سخت زمین پتھریلی مین گرے ہین ۔

نَشُقُّ بِهَا رُؤُسَ الْقَوْمِ شَقًّا | وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَيَخْتَلِينَا

الاختلاب قطع الشئی بالمخلب وہو المنجل الذی لا اسنان لہ ترجمہ ہم اُن تلوارون سے سرہای دشمنان خوب چیرتے ہین اور دراتی بلے دندان یعنی تلوارون سے اُنکی گردنین کاٹتے ہین اور وہ کٹ جاتی ہین

وَإِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُو | عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا

ترجمہ اور بیشک کینہ بعد کینہ کے آخر قراین سی تجکو ظاہر ہوجاتا ہی اور چھپی ہوئی بیماری نکالدیتا ہی خلاصہ یہ ہے کہ ابتدا مین کینہ مخفی رہتا ہی اور بعد مکرر ہونے کے ظاہر ہوجاتا ہی جسکا انجام بد ہوتا ہے اور محرک انتقام ہوجاتا ہی

وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ | نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا

معد بن عدنان ابو العرب ترجمہ ہم اپنے آبا واجداد سے وارث شرف ومجد ہین جسکو قبائل عرب خوب جانتے ہین اب ہم اُس سے ورے یعنے اُسکی حفاظت کے لیے نیزون سے لڑتے ہین تاکہ ہمارا شرف سب پر ظاہر ہوجاوے اور ہمارے جوہر سب پر کھلجاوین ۔

وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ | عَلَى الْأَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

الاحفاض جمع حفض وہو متاع البیت اذا ہیئی للحمل والبعیر الذی یحمل متاع البیت ایضا ترجمہ اور ہماری شجاعت کا یہ حال ہے کہ جب بسبب شدت خوف وہراس کے لوگ اپنا گھر چھوڑنا چاہین اور خیمے اکھاڑے جاوین اور اُسکے ستون بباعث اضطراب اسباب خانگی پر گرجاوین تو ایسے نازک وقت مین ہم اپنے پڑوسیونکی مدد کرتے ہین اور ایک روایت مین عن الاحفاض ہے اس صورت مین احفاض سے مراد شتران باربرداری ہونگے یعنی جب کہ گھبراہٹ مین ستون خیمہ اونٹون پر سے گرجاوین توہم اپنے قریبون کو دشمن سے بچاتے ہین ۔

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِي غَيْرِ بِرٍّ | فَمَا يَدْرُونَ مَاذَا يَتَّقُونَا

الجذ القطع والبر ضد العقوق ترجمہ ہم دشمنون کے سر کاٹتے ہین اگرچہ ہمین نافرمانی آتا ہو کیونکہ وہ بھی ہمارے ہم جد ہین سو اُس حالت مین وہ نہین جانتے کہ ہمارے بچنے کی کیا صورت ہی یعنے ہم اُنکو ہر طرف سے گھیر لیتے ہین تو اُنکو اپنی خلاصی کی کوئی صورت نظر نہین آتی ۔

كَأَنَّ سُيُوفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ | مَخَارِيقٌ بِأَيْدِي لَاعِبِينَا

المخاریق جمع مخراق وہو سیف من خشب ۔ اوثوب یلف فیضرب بہ ویلعب بہ الصبیان ترجمہ ہم اور وہ ایسے بےباکانہ لڑتے ہین کہ گویا ہماری اور اُنکی تلوارین شمشیر چوبین یا کپڑے کے کوڑے کھیلنے والون کے ہاتھون مین ہین یعنے جیسے لڑکے اس کھیل مین ضرب کی پروا نہین کرتے ایسا ہی ہمارا حال ہے ۔

كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ | خُضِبْنَ بِأُرْجُوَانٍ أَوْ طُلِينَا

ترجمہ گویا ہمارے اور دشمنون کے کپڑے بسبب کثرت خونریزی کے ارغوان کے پتلے اور ہلکے رنگ یا گاڑھے رنگ سے رنگے گئے ہین جس جگہ خون رقیق لگا ہے وہ طلا معلوم ہوتا ہے اور جہان گاڑھا خون جم گیا ہے وہ خضاب معلوم ہوتا ہے - بہرحال منظور بیان شدت جنگ ہے -

إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ حَيٌّ	مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُونَا

الاسناف التقدم - وما فی قولہ اذا مازائدۃ ترجمہ جبکہ کوئی قوم بسبب ایسے ہول کے جو قریب الوقوع معلوم ہوتا ہو آگے بڑہنے سے عاجز ہو جاتی ہے - جواب اذا اگلے شعر مین ہے -

نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ	مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِينَا

رہوۃ جبل - والحد الشوکۃ ترجمہ توہم ایک لشکر مثل کوہ رہوہ شوکت اور استواری مین اپنی حفاظت شرافت وحسب کیواسطے قائم کردیتے ہین اور ہم حسب دستور قدیم سب سے آگے رہتے ہین -

بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا	وَشِيبٍ فِي الْحُرُوبِ مُجَرَّبِينَا

الشیب جمع اشیب ترجمہ ہم سب سے آگے رہتے ہین بمدد واعانت ایسے جوانون کے جو لڑائی کی موت کو مجد وشرف سمجھتے اور ایسی بڈہون کے جو لڑائیون مین صاحب تجربہ وکار آزمودہ ہین -

حُدَيَّا النَّاسِ كُلِّهِمْ جَمِيعًا	مُقَارَعَةً بَنِيهِمْ عَنْ بَنِينَا

الحدیا کالثریا والحمیا من اسماء جاءت علی صیغۃ التصغیر مصدر بمعنے المنازعۃ والمعارضۃ اضیف الی المفعول وحذف فعلہ کما فی سائر المصادر المضافۃ کمعاذ اللہ وضرب الرقاب فہو منصوب - ویجوز ان یکون مرفوعاً محلاً علی الخبریۃ ای نحن حدیا الناس ترجمہ ہم لوگ سب لوگونسے مجد وشرف مین مقابلہ ومعارضہ کرتے ہین اور انپر غالب آنے اور واسطے محافظت حسب اور اپنے حریم کے اُنکے بیٹون کو اس غرض سے قتل کرتے ہین کہ ہمارے بیٹے محفوظ رہین

فَأَمَّا يَوْمَ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ	فَتُصْبِحُ خَيْلُنَا عُصَبًا ثُبِينَا

العصب جمع عصبۃ وہی ما بین العشرۃ الی الاربعین - والثبۃ الجماعۃ المتفرقۃ والاصل الثبی - والجمع ثبون فی الرفع - والثبین فی النصب والجر - وکسرۃ الثاء فی الجمع افصح من ضمتہا ترجمہ سو جس روز ہمکو اپنے بیٹون پر قتل وغارت کا خوف ہوتا ہے تو ہمارے سوار ہر طرف اُنکی حفاظت کے لیے پھیل جاتے ہین تاکہ وہ اُن تلک نجا سکین -

وَأَمَّا يَوْمَ لَا نَخْشَى عَلَيْهِمْ	فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِينَا

الامعان الاسراع والطلب - والتلبیب لبس السلاح - ونصب غارۃ بنزع الخافض - ومتلببین منصوب علی الحال من الضمیر فی نمعن ترجمہ اور جس روز قتل وغارت پسران کا خوف نہین ہوتا تو ہم بحالت سلاح پوشی دشمنون کو خوب لوٹتے ہین -

بِرَأْسٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ... نَدُقُّ بِهِ السُّهُولَةَ وَالْحُزُونَا

الراس الرئیس۔ وجشم حی من تغلب۔ والباء متعلقة لقوله نعن ترجمہ ہم بمعیت جشم بن بکر کے ایک سردار کے دشمنونکو خوب لوٹتے ہین اور زمین نرم وسخت کو پائمال کرتے ہین یعنی دشمنان قوی وضعیف کو قتل کرتے ہین ۔

أَلَا لَا يَعْلَمُ الْأَقْوَامُ أَنَّا ... تَضَعْضَعْنَا وَأَنَّا قَدْ وَنِينَا

التضعضع التذلل۔ والونی الضعف ترجمہ سنو تمام اقوام یہ معلوم نکرلین کہ ہم کمزور ہوگئے ہین اور جنگ مین ہم سست وکاہل ہوگئے ہین بلکہ ہم ویسے ہی تگڑے اور قوی ہین ۔

أَلَا لَا يَجْهَلَنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا ... فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا

ترجمہ سنو ہم سے ہرگز کوئی بجہالت پیش نہ آوے ورنہ ہم سب جاہلون سے بڑھ کر جہالت کرینگے ۔ جزاء جہل کو جہل کہا بسبب مشاکلت کے ۔ جیسا جزاء سیئة سیئة مین ہے ۔

بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ ... نَكُونُ لِقَيْلِكُمْ فِيهَا قَطِينَا

القیل الملک دون الملک الاعظم۔ والقطین الخدم وهو اسم للجمع الواحد قاطن ۔ ونصب عمرو الکونه منادی ترجمہ ای عمرو بن ہند جب ہم ہرطرح قوی ہین تو تو کسطرح چاہتا ہے کہ ہم تیرے اس سردار کی جسکو تو ہمپر حاکم بنادے اطاعت کرین ۔ یہ تو امر محال ہے ۔

بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ ... تُطِيعُ بِنَا الْوُشَاةَ وَتَزْدَرِينَا

الازدراء الاحتقار ترجمہ اے عمرو بن ہند توکس ارادہ یا بات پر ہمارے معاملہ مین غمازونکی سُنتا ہے اور اُنکی اطاعت کرتا ہی اور ہماری حقارت ۔ یعنی ہم ہرطرح صاحب قوت ہین پھر کیون ہمارے دشمنونکی سُنتا ہے ۔

تُهَدِّدُنَا وَتُوعِدُنَا رُوَيْدًا ... مَتَى كُنَّا لِأُمِّكَ مَقْتَوِينَا

المقتوی الخادم کانہ منسوب الی المقتی وهو حسن الخدمة ثم جمع مع طرح یاء النسبة فتقول مقتوون فی الرفع والمقتوین فی النصب والجر کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبة فیقال اعجمون فی الرفع واعجمین فی النصب والجر۔ ترجمہ تو ہمکو دہمکاتا اور ڈراتا ہے ٹھہر اور جانے دے ہم کس روز تیری مان کے غلام اور خادم تھے کہ تو اس دعوے سے ہمکو اپنا فرمانبردار سمجھتا ہے ۔

فَإِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو أَعْيَتْ ... عَلَى الْأَعْدَاءِ قَبْلَكَ أَنْ تَلِينَا

القناة ہہنا کنایة عن عزہم ومنعتہم ترجمہ کیونکہ ای عمرو تجھ سے پہلے ہمارے نیزون نے اعدا پر نرم ہونے سے انکار کیا ہے یعنی ہماری عزت دشمنون کی جنگ سے کبھی کم نہین ہوئی اور ہمارے نیزے اُنسے کبھی نہین لچے

إِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَأَزَّتْ ... وَوَلَّتْهُمْ عَشَوْزَنَةً زَبُونَا

الثقاف حديدة تسوى بها الرماح - والاشمئز از الصلابۃ والاشتداد - والعشوزنۃ الصلبۃ الشديدة - والزبون المدفوع ونصب عشوزنۃ على الحال من الضمير في ولت ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہی کہ جب اُسکو آلہ سیدھا کرنیکا یعنے بانکہ پکڑتا ہی تاکہ وہ راست ہوجاوے تو وہ اور سخت ہوجاتی ہی اور کسیکے جھکانیسے نہین جھکتی اور وہ چوب نیزہ اُس سیدھا کرنیکے آلہ کو ایسے حال مین ہٹاتی ہی کہ وہ بہت سخت اور دفع کرنیوالی ہوتی ہی اور ہرگز سیدھی نہین ہوتی یعنی جو شخص ہمارے تلڑے بن اور ہماری عزت کو دور کرنا چاہے وہ کبھی کامیاب نہین ہوتا۔

عَشَوْزَنَةً إِذَا غَمَزَتْ أَرَنَّتْ	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِينَا

عشوزنۃ بالنصب بدل من عشوزنۃ في البيت السابق - وبالرفع خبر مبتدء محذوف - وارنت اي صوتت والشج الكسر - والمثقف الذي يقوم الرماح بالثقاف ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہی کہ جب وہ ثقاف یا بانکہ سے دبائی جاوے تو بسبب اپنی سختی کے چرچرانے لگتی ہے اور اس حال مین اس زور سے اپنی حالت اصلی پر آنے کے لیئے لوٹتی ہی کہ اپنے درست کرنے والے کی گدی پس گردن اور اُسکی پیشانی کو زخمی کرتی ہے۔

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	بِنَقْصٍ فِي خُطُوبِ الْأَوَّلِينَا

ترجمہ ہمنے اپنی حقیقت حال بیان کردی - پھر تو جو ہمپر زیادتی کرنا چاہتا ہے اسکا کیا سبب ہے سو کیا تونے قبیلہ جشم بن بکر مین جن مین ہم ہین کوئی کھوٹی بات ہمارے آباے گذشتہ کی سنی - اور ہوسکتا ہے کہ بنقض ضاد معجمہ سے ہو - یعنے کیا تونے اُنکی عہد شکنی کی کوئی بات سُنی ہے۔

وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ	أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا

علقمۃ بن سیف من بنی تغلب کان مطاعا سخیا - والدین ہہنا القہر ترجمہ ہم مجد و شرف علقمۃ بن سیف کے وارث ہوئے جسنے ہمارے لیئے قلعہاے شرف کو بزور مباح کردیا اور ہمکو اُن پر قابض کردیا۔

وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ	زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِينَا

مہلہل جد عمرو بن کلثوم من قبل امہ وزہیر جدہ من قبل ابیہ ترجمہ میری قوم کا حال و نسب تو تونے سن لیا اب خاص میرا حال یہ ہے کہ مین اپنے نانا مہلہل اور اُس سے بہتر اپنے دادا زہیر کی بزرگی کا وارث ہون سو یہ اُنکی عظمت یا میرا اشرف مورخون کے لیے عمدہ ذخیرہ ہے۔

وَعَتَّابًا وَكُلْثُومًا جَمِيعًا	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِينَا

عتاب جد الشاعر وکلثوم ابوہ - والتراث اصلہ وراث ترجمہ اور مین اپنے دادا عتاب اور اپنے باپ کلثوم دونون کے شرف کا باعث ہون اور اُنہین کے سبب ہمکو میراث بزرگان پہونچی ہے۔

وَذَا الْبُرَةِ الَّذِي حُدِّثْتَ عَنْهُ	بِهِ نَحْمِي وَنَحْمِي الْمُلْتَجِينَا

ذوالبرة من تغلب سمی بہ لشعر فی انفہ مستدیر مثل البرة وہی الحلقة التی تجعل فی انف البعیر۔ وحماحمایة منعہ وکفہ والفعل الاول مجہول والثانی معروف اوکلاہما معروف **ترجمہ** اور ہم ذوالبرہ کے شرف کے وارث ہوئے جسکی حکایت تم ہی کی تمنے سنی ہوگی اُسی کی دھاک اور عظمت کے سبب ہم حمایت کیے جاتے ہین کہ کوئی ہمپر ظلم نہین کرسکتا اور اُسی کی بزرگی کے باعث ہم اپنے کس کو کی حفاظت کرتے ہین اور بھی اُن لوگون کی جو ہمسے بالتجا پیش آتے ہین۔

وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِی کُلَیْبٌ	فَاَیُّ الْمَجْدِ اِلَّا قَدْ وَلِیْنَا

کلیب اخو مہلہل **ترجمہ** اور ہم ہین سے قبل ذی البرہ کے اور خیر کا ساعی کلیب ہی سو اقسام مجد مین کونسی مجد ہی جسکے ہم وارث نہین ہوئے۔ کلیب کا نام امرءالقیس بن ربیعہ ہے۔ کلیب اُسکو اسواسطے کہنے لگے کہ اُسنے ایک کتے کا پلا پال رکھا تھا جو اُسکی حفاظت کرتا تھا اور جہانتک اُسکی آواز جاتی تھی کوئی بول نہین سکتا تھا اور وہان کی گھاس و پانی مین تصرف نہین کرسکتا تھا اور اخیر کو اُسکی یہانتک نوبت پہونچی کہ کوئی اُسکے آگے گذر نہین سکتا تھا اور نہ اُسکے بے اجازت کوئی سفر یا شادی بیاہ کرسکتا تھا اور نہ گوٹ باندھکر اُسکی محفل مین بیٹھ سکتا تھا اور اُسی کے حق مین یہ مثل مشہور ہے کہ اعز من کلیب وائل۔ آخر اُسکو جساس بن مرہ نے قتل کردیا اور اس سے ایک عرصہ تلک جنگ قائم رہی۔

مَتٰی نَعْقِدْ قَرِیْنَتَنَا بِحَبْلٍ	تَجُذُّ الْحَبْلَ اَوْ تَقِصُ الْقَرِیْنَا

القرینة الناقة المقرونة باخری بحبل۔ والجذ القطع۔ والوقص الکسر **ترجمہ** جب ہم اپنے ناقہ کو دوسرے ناقہ کے ساتھ ایک رسی مین باندھ دیتے ہین تو وہ اُس رسی کو توڑ دیتی ہے یا دوسرے ناقہ کی گردن کو یعنی جو ہم سے لڑتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے۔

وَنُوْجَدُ نَحْنُ اَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا	وَاَوْفَاهُمْ اِذَا عَقَدُوْا یَمِیْنَا

الذمار العہد والذمة **ترجمہ** اور ہم سب لوگون سے عہد و ذمہ مین فائق ہین اور جب کسی بات پر قسم کھائی جاوے تو اُسکے پورے کرنے مین ہمسے کوئی زیادہ وفادار نہین ہے۔

وَنَحْنُ غَدَاةَ اُوْقِدَ فِیْ خَزَازٍ	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِیْنَا

خزاز جبل کانت العرب توقد علیہ غداة الغارة والحرب ویقال لہ خزازی۔ والرفد الاعانة **ترجمہ** اور اُس صبح کو جب کوہ خزاز پر آتش جنگ جلائی گئی ہمنے سب مددگارون سے زیادہ مدد کی۔ اِس جنگ کا قصہ یہ ہی کہ کلیب بن ربیعہ کی بہن لبید بن عنق غسانی کی زوجہ تھی۔ ایکدن کسیوجہ سے لبید نے اپنی بیوی کے طمانچہ ماردیا۔ اُسنے اس امر کی شکایت اپنے بھائی کلیب سے کی اسپر تمام بنی ربیعہ اور اُنکے مددگار جمع ہوئے اور کوہ خزازی پر آتش جنگ جلائی۔ اور اُس روز اُسکا سردار کلیب تھا اور علم بھی اُسکے ہاتھ مین تھا پھر لڑائی ہوئی اور کلیب نے اپنے بہنوئی لبید کو مارڈالا۔ اُسی روز سے کلیب بنی ربیعہ کا سردار ہوگیا۔

وَنَحْنُ الحَابِسُونَ بِذِی اُرَاطٍ	تَسُفُّ الجِلَّةُ الخُوْرُ الدَّرِینَا

ذواراط بالمهملتین کغراب موضع کان قد نزل فیہ بنو تغلب ومن معہا قریب العدو ۔ وسف البعیر اکل العلف الیابس والجلۃ بالکسر الابل الکبار یستوی فیہا المذکر والمؤنث والواحد والجمع ۔ والخور النوق الکثیرۃ اللبن ۔ والدرین ما یبس من النبت ترجمہ اور ہم ہی نے بمقام ذی اراط اپنے شتر روک رکھے اور چرنے کو نچھوڑے اور حال یہ تھا کہ ہماری دودھیل اونچے قد کی اونٹنیاں خشک گھانس پھانکتی یا کھاتی تھیں ۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہم ایک عرصہ تلک وہاں مصروف جنگ رہے ۔

وَکُنَّا الاَیْمَنِیْنَ اِذَا الْتَقَیْنَا	وَکَانَ الاَیْسَرِیْنَ بَنُوْ اَبِیْنَا

ترجمہ ۔ جب ہم لڑے تو ہم بجانب راست تھے اور ہمارے چچازاد بھائی بجانب چپ یعنے بنو بکر

فَصَالُوْا صَوْلَةً فِیْمَنْ یَّلِیْهِمْ	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِیْمَنْ یَّلِیْنَا

ترجمہ سو ہمارے چچازاد بھائیوں نے اُن لوگوں پر حملہ کیا جو اُنکے قریب تھے اور ہمنے اپنے پاس والوں پر

فَاٰبُوْا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَایَا	وَاُبْنَا بِالْمُلُوْكِ مُصَفَّدِیْنَا

النہاب الغنائم والواحد نہب والاوب الرجوع ۔ والتصفید التقیید ترجمہ سو ہمارے بھائی اموال غنیمت اور قیدی عورتیں لے کر گھر کو آئے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے ۔ یعنے ہمنے بسبب بلندی ہمت کے دشمن سرداروں کو قید کیا ۔ اموال کی کچھ پروا نہ کی ۔

اِلَیْکُمْ یَا بَنِیْ بَکْرٍ اِلَیْکُمْ	اَلَمَّا تَعْرِفُوْا مِنَّا الْیَقِیْنَا

ترجمہ ۔ اے بنی بکر تم ہم سے الگ رہو اور لڑنے کا قصد مت کرو کیا اب تلک تم کو ہماری قطعی بہادری کا حال معلوم نہیں ع من جرب المجرب حلت بہ الندامۃ ۔

اَلَمَّا تَعْلَمُوْا مِنَّا وَمِنْکُمْ	کَتَائِبَ یَطَّعِنَّ وَیَرْتَمِیْنَا

ترجمہ کیا تمنے نہیں جانا ہمارے اور اپنے اُن لشکروں کا حال جو نیزہ زنی اور تیر اندازی کرتے تھے کہ ہمارے لشکر نے تمکو کیسا نوک دم بھگایا ہے یعنے تم جانتے ہو ۔

عَلَیْنَا الْبَیْضُ وَالْیَلَبُ الْیَمَانِیْ	وَاَسْیَافٌ یُقِمْنَ وَیَنْحَنِیْنَا

البیض بفتح الباء الخود یعنے المغفر الواحد بیضۃ ۔ وبکسر الباء جمع ابیض وہو السیف المصقول ۔ والیلب الدروع من الجلود والواحد یلبۃ ترجمہ اُسوقت ہمارے سروں پر خود اور ہمارے پاس یمانی زرہ چرمی اور ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور کثرت ضربات سے پھر ٹیڑھی ہو جاتی تھیں ۔ یا بوقت ضرب کج ہوجاتی تھیں اور بعدازاں خود بخود راست ہوجاتی تھیں ۔ یعنے لوہے کی عمدہ تھیں ۔

عَلَیْنَا کُلُّ سَابِغَۃٍ دِلَاصٍ	تَرٰی فَوْقَ النِّطَاقِ لَہَا غُضُوْنَا

السابغة الدروع الواسعة۔ والدلاص اللامعة۔ والغضون جمع غضن وہو بالفارسیۃ شکن ترجمہ بوقت جنگ مذکور ہمارے ہر ایک کے بدن پر چوڑی چکلی چمکتی ہوئی ایسی زرہ تھی کہ جسکی سلوٹین ہمارے پٹکو نپر معلوم ہوتی تھین کیونکہ وہ خوب کشادہ اور وسیع تھین ۔

اِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْاَبْطَالِ یَوْمًا	رَاَیْتَ لَہَا جُلُوْدَ الْقَوْمِ جُوْنَا

الجون بضم الجیم جمع جون بفتحہا وہو الاسود ترجمہ جب وہ زرہین اجسام دلیران سے کسی روز اتاری جاوین تو انکے ہر وقت پہننے سے اُنکے جسم کی کھالین تو سیاہ دیکھے ۔کثرت زرہ پوشی کی تعریف کرتا ہے ۔

کَاَنَّ مُتُوْنَہُنَّ مُتُوْنُ غُدْرٍ	تُصَفِّقُہَا الرِّیَاحُ اِذَا جَرَیْنَا

المتن الظہر جمعہ متون ۔ والغدر مخفف غدر وہو جمع غدیر یعنے الحوض۔ والتصفیق الضرب الذی یسمع لہ صوت ترجمہ گویا دلیر ونکی کمرین یعنی اُنکا ظاہر بدن بیشک سطح حوض ہی جسپر چلتی ہوائین تالیان دیتی ہین ۔ وفی نسخۃ کان غضونہن غضون غدر ترجمہ گویا زرہون کی شکنین حوض کی شکنین ہین ۔ الغرض زرہون کی شکنون کو جو دلیرون کے اجسام پر بسبب وسعت زرہ پڑتی ہین اُن شکنون سے تشبیہ دیتا ہے جو روے آب حوض پر ہواؤن کی حرکت سے پیدا ہوتی ہین ۔

وَتَحْمِلُنَا غَدَاۃَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِیْنَا

اراد بالروع الحرب۔ والجرد جمع جرداء۔ وہی من الفرس التی رق شعر جسدہ وقصر۔ والنقائذ من الخیل المخلصۃ من العدو اخذتہ منہم الواحد نقیذۃ۔ وافتلینہ عن امہ اذا فطمتہ ترجمہ وبروز صبح جنگ ایسے عمدہ وکوتاہ مو گھوڑے ہمکو اُٹھاتے ہین جنکو سب جانتے ہین کہ ہمنے اُنکو دشمنون سے چھینا ہے اور ہم ہی نے اُنکا دودہ چھڑایا ہے ۔

وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	کَاَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِیْنَا

رجل دارع ای علیہ درع ۔ ودروع الخیل تجافیفہا۔ وخیل شعث جمع اشعث وہو منتشر الراس۔ والرصائع جمع رصیعۃ وہی عقدۃ العنان ترجمہ ہمارے گھوڑے لڑائیون مین پاکھر پہنے ہوئے جاتے ہین اور میدان جنگ سے پریشان مو مثل باگ کی گرہ کے جب وہ کہنہ ہو جاوے نکلتے ہین یعنے بسبب دوڑ دھوپ اُنکی ایال کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہین اور بباعث جنگ کی دوا دوش کے ایسے تھکے اور بھچے ہوئے جیسے پرانی گرہ باگ کی ۔

وَرِثْنَاہُنَّ عَنْ اٰبَاءِ صِدْقٍ	وَنُوْرِثُہَا اِذَا مُتْنَا بَنِیْنَا

الصدق ہو الاستحکام فی الاقوال والافعال ترجمہ وہ گھوڑے ہمکو اپنے بزرگان صادق الاقوال والافعال سے بطور وراثت ملے ہین اور جب ہم مرجاوین گے تو اُنکا وارث اپنے بیٹون کو کر دینگے ۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ آنکے

بزرگ بھی شہسوار تھے اور بھی اسطرف کہ ہم انکو پیچھے نہین ہین اور کوئی ہمسے انکو چھین نہین سکتا۔

عَلَى آثَارِنَا بِيضٌ حِسَانٌ ۔ نُحَاذِرُ اَنْ تُقَسَّمَ اَوْ تَهُونَا

بیض صفة لمحذوف ای نساء بیض ترجمہ جب ہم لڑتے ہین تو ہمارے پیچھے میدان جنگ مین حسب دستور عرب ہماری گوری خوبصورت عورتین ہوتی ہین تاکہ بخوف انکے قید ہوجانے کے اپنی عزت کی حفاظت کرین اور نہ بھاگین چنانچہ ہم انکی بہت حفاظت کرتے ہین اس ڈر سے کہ دشمن انکو قید کرکے آپسمین تقسیم نہ کرلین اور انکو بسبب فروخت یا خدمت کے ذلیل نہ کرین۔

اَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا ۔ اِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِينَا

البعل الزوج والجمع البعولة واعلم الفارس ای جعل لنفسه علامة الشجعان۔ ونصب معلمین علی الحال من کتائب ترجمہ جب انکے شوہر لشکران علامت دار سے مقابلہ کا ارادہ کرتے ہین۔ یا وہ خود علامت شجاعت نکال کر لڑنا چاہتے ہین تو انکی عورتین ان سے عہد آیندہ لے لیتی ہین۔

لَيَسْتَلِبُنَّ اَفْرَاسًا وَبِيضًا ۔ وَاَسْرٰى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِينَا

اللام داخلة علے جواب القسم المستفاد من اخذ العهد۔ ومقرنین حال من اسری ترجمہ ہماری بیبیان اپنے شوہرون سے اس بات کا عہد وقسم لے لیتی ہین کہ وہ دشمنون کے گھوڑے اور خود یا صیقل دار تلوارین اور قیدی رسیون مین باہم بستہ ضرور لادین گے۔

تَرَانَا بَارِزِينَ وَكُلُّ حَيٍّ ۔ قَدِ اتَّخَذُوا مَخَافَتَنَا قَرِينَا

بارزین ای خارجین الے القتال او بارزین الے الفضاء الواسع ترجمہ اے مخاطب توہمکو سے بھرے دوسرے شخص کے لڑائی کے میدان کیطرف جاتا دیکھے گا اور اور قومون کا یہ حال ہے کہ ہمارے خوف سے اپنا کسیکو ساتھی بنا رکھا ہے یا انہون نے ہمارے خوف کو اپنا دوست بنا رکھا ہے یعنے ہمارا خوف ہر وقت ان کے دلون مین رہتا ہے اور اس لیے وہ ہمسے لڑنے کو نہین نکلتے۔

اِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِينَ الْهُوَيْنَا ۔ كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُونُ الشَّارِبِينَا

اراد بالہوینا المشی اللین اے علے السکینة والوقار وهو فے الاصل مصغر الهونی وهی تانیث الاهون مثل الاکبر والکبری وهو صفة لمصدر محذوف تقدیره المشی الهوینا۔ وقوله کما اضطربت ایضا صفة لمحذوف ای اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ترجمہ جب ہماری وہ عورتین چلتی ہین تو آہستہ آہستہ وقار سے چلتی ہین اور ایسی مستانہ کمر لچکاتی ہوئی جاتی ہین جیسے مستون کی کمرین بوقت رفتار لچکتی ہین۔

ظَعَائِنُ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ۔ خَلَطْنَ بِمِيسَمٍ حَسَبًا وَدِينَا

اللیسم الحسن والجمال وہو من الوسامۃ وہی الحسن ۔ والحسب مایعدہ الانسان من مفاخر آبائہ ترجمہ وہ عورتین پردہ نشین اولاد جشم بن بکر سے ہین جنہون نے خوبروئی کے ساتھ شرافت آبا و دین جمع کر رکھا ہے ۔ یعنے وہ صاحب جمال و صاحب دین ہین ۔

یَقُتْنَ جِیَادَنَا وَیَقُلْنَ لَسْتُمْ	بُعُوْلَتَنَا اِذَا لَمْ تَمْنَعُوْنَا

القوت الاطعام ترجمہ وہ عورتین ہمارے عمدہ گھوڑونکو گھانس و دانہ دیتی ہین اور ہمسے کہتی ہین کہ اگر تمنے ہمکو شر اعدائے سے نہ بچایا تو تم ہمارے شوہر نہین ۔

فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	تَرٰی مِنْهُ السَّوَاعِدَ کَالْقُلِیْنَا

القلون بکسر القاف وضمہا جمع قلۃ وہو عود صغیر دقیق الراسین یضرب بعود کبیر یقال لہ المقلی فیطیر اسلے فوق یلعب بہا الصبیان ترجمہ اور زنان ہودج نشین کو لوٹ مار دشمنان سے کسی چیز نے مثل ایسی ضرب شمشیر کے نہین بچایا جس سے ہونچے دشمنون کے کٹ کر گلّی کے مانند اڑجادین ۔ یعنے جیسے ڈنڈے کے مارنے سے گلّی اڑجاتی ہے ایسے اُس ضرب سے دشمنون کے ہونچے اڑجادین ۔

کَاَنَّا وَالسُّیُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا اَجْمَعِیْنَا

ترجمہ ہم اُس حال مین کہ ہماری تلوارین سونتی جاتی ہین ایسی کیفیت مین ہوتے ہین کہ گویا ہم سب آدمیون کے باپ ہین یعنے اُسوقت ہم اپنے سب آدمیون کی ایسی حمایت کرتے ہین جیسا باپ بیٹے کی ۔

یُدَهْدُوْنَ الرُّؤُسَ کَمَا یُدَهْدِیْ	حَزَاوِرَةٌ بِاَبْطَحِهَا الْکُرِیْنَا

یدہدون بمعنے یدحرجون ۔ والحزاورۃ جمع حزورۃ وہو الغلام اذا اشتد وصلب ۔ والابطح مکان مطمئن من الارض والکرین جمع کرۃ ترجمہ ہماری قوم بنو تغلب دشمنون کے سرون کو کاٹ کر ایسا لڑکاتے ہین جیسے قوی اور زور آور لڑکے ڈھالوان زمین مین گیندون کو ۔

وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	اِذَا قُبَبٌ بِاَبْطَحِهَا بُنِیْنَا

القبب جمع قبۃ وہو الخیمۃ المدورۃ ۔ والضمیر المجرور للقبب او القبائل ترجمہ قبیلہاے معد بن عدنان یعنے مضر و ربیعہ نے یہ امر بخوبی سمجھ لیا ہے جب سے اُنکے خیمے اُنکی وسیع زمین مین برپا ہوئے ہین یعنے جب سے وہ آباد ہین ۔

بِاَنَّا الْمُطْعِمُوْنَ اِذَا قَدَرْنَا	وَاَنَّا الْمُهْلِکُوْنَ اِذَا ابْتُلِیْنَا

ترجمہ وہ سب یہ بات جانتے ہین کہ جب ہمکو قابو ملتا ہی تو ہم محتاجونکو کھانا کھلاتے ہین اور جب ہماری بہادری کا امتحان لیا جاتا ہے تو ہم ہی دشمنون کا ستیاناس کرتے ہین یعنے ہم سخی اور بہادر ہین ۔

وَ اَنَّا الْمَانِعُوْنَ لِمَا اَرَدْنَا	وَ اَنَّا النَّازِلُوْنَ بِحَيْثُ شِئْنَا

ترجمہ - اور ہم ہی ایسے ہین کہ جس چیز کو چاہین روک دین اور ہم ہی ایسے ہین کہ جہان چاہین اُتر پڑین کوئی ہم سے مزاحم نہین ہو سکتا -

وَ اَنَّا التَّارِكُوْنَ اِذَا سَخِطْنَا	وَ اَنَّا الْاٰخِذُوْنَ اِذَا رَضِيْنَا

ترجمہ اور بیشک ہم جسکو ناپسند کرتے ہین اُسکو چھوڑ دیتے ہین اور جسکو پسند کرتے ہین اُسکو لے لیتے ہین -

وَ اَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	وَ اَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِيْنَا

ترجمہ اور ہم ہی ایسے ہین کہ اپنے فرمانبرداروں کی حفاظت کرتے ہین اور ہم ہی اپنے نافرمانون پر چڑھ جاتے ہین اور اُن کو ہلاک کرتے ہین -

وَ نَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	وَ يَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّ طِيْنًا

ترجمہ اور جب ہم کسی پانی پر اُترتے ہین تو صاف پانی پیتے ہین اور ہمارے سوا اور لوگ گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہین

اَلَا اَبْلِغْ بَنِي الطَّمَّاحِ عَنَّا	وَ دُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُوْنَا

الطماح اسم رجل من بنی اسد - ودعمی قبیلۃ وہو دعمی بن جدیلۃ من اسد ترجمہ او مخاطب بنی طماح اور بنی دعمی سے ہمارا یہ پیام کہنا کہ تم ہمسے لڑے ہو کہو تو ہمکو تم نے کیسا پایا لڑنے مرد یا نامرد -

اِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	اَبَيْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا

سام الناس خسفا ای کلفہم بما فیہ ذل لہم ترجمہ جبکہ بادشاہ لوگون کو ذلت پر مجبور کرے تو ہم اس بات سے انکار کرتے ہین کہ ذلت کو ہم عزیز سمجہین یعنے ذلت ہمارے یہان قرار پکڑے -

مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا	وَ نَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهٗ سَفِيْنَا

السفین جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز ترجمہ اپنی قوم کی کثرت کی تعریف کرتا ہے کہ ہمنے تمام روے زمین کو جو خشکی مین ہے اپنی قوم سے بھر دیا یہان تلک کہ باوجود وسعت کے اُسمین ہماری گنجایش نہین رہی اور ہم دریا کو کشتیون سے پُر کر دیتے ہین - غرض خشکی وتری مین ہم ہی ہم ہین -

اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

ترجمہ - جبکہ ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی عمر کو پہونچتا ہے تو بڑے زبردست لوگ اُسکے روبرو سر جھکائے ہوئے زمین پر گر پڑتے ہین -

تمت الخامسۃ بعون اللہ وتوفیقہ

ویتلوہ السادسۃ - وہی لعنترۃ بن معاویۃ بن شداد العبسی من شعراء الجاہلیۃ وہذہ القصیدۃ ایضا من الکامل

وابیا تہا خمستہ وسبعون۔

اس شاعر کی والدہ حبشن چھوکری تھی زبیبہ نام۔ اولا عنترہ کو اُسکے والد نے گھر سے نکالدیا تھا مگر بعد بین جب اُسکی ہوشیاری اور دلاوری دیکھی تو اُسکو بلالیا اور اپنا بیٹا بنالیا۔ یہ شخص واقعی بڑا بہادر اور عمدہ شاعر ہے علاوہ ازین بہت متحمل اور راست گفتار تھا۔ ایکدفعہ کسی عبسی نے اُسے گالیاں دین اور کنیزک زادگی اور کالی رنگت کا بھی طعنہ دیا۔ اُسنے جواب معقول دیکر اُسکو ساکت کردیا مگر عبسی مذکور نے اسپر شاعری مین فائق ہونیکا فخر کیا اُسنے کہا اس امر کا بھی عنقریب فیصلہ ہوجاتا ہے اور یہ کہکر اُسکو یہ اپنا قصیدہ سنایا جسمین حسب عادت شعراء جاہلیت اپنی سخاوت اور شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔ اور معاویہ بن نزال سعدی کے قتل پر بڑی نازش و فخر کرتا ہے۔

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

المتردم الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن۔ والتردم ایضا مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین۔ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئاً یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوا فیہ۔ وام ہہنا معناہ بل ترجمہ کیا شعراء سابقین نے کوئی جگہ قابل اصلاح ومرمت وپیوند چھوڑی ہی بلکہ نہین چھوڑی۔ خلاصہ یہ کہ پہلے شاعر سب کچھ کہگئے شعرگوئی مین کوئی کسر باقی نہین چھوڑی کہ مین اُسکو پورا کرون جیسا جامی مرحوم فرماتے ہین ؎ حریفان بادہ ہا خوردند و رفتند ٭ تہی خمخانہا کردند و رفتند۔ اور اگر متردم کی جگہ مترنم پڑہا جاوے جیسا کہ بعض روایات مین ہی تو یہ ترجمہ ہوگا کہ شعراء پیشین ہر قسم کا راگ گاگئے ہین اور میرے لیے کچھ نہین چھوڑا۔ پھر اس کلام سے اعراض و اضراب کرکے دوسری قسم کا کلام کرتا ہے کہ بلکہ تونے محبوبہ کے گھر کو بعد بہت سے شک کے پہچانا ہے۔ اس صورت مین یہ شعر دو لخت ہوگا جسکو عربی مین اقتضاب کہتے ہین یعنے ایسے مضمون کیطرف انتقال کرنا جو اول کلام سے مناسب نہو اور شعراء جاہلیت مین اسطرح کا طریقہ مروج تھا۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ شعر یک لخت ہو۔ اُسکی تقریر یہ ہی کہ جب شعراء سابق نے کوئی قسم مضمون کی متاخرین کے لیے نہین چھوڑی تو اشتیاق شعرگوئی تجکو کیون ہوا پھر تامل کے بعد کہتا ہے کہ واقعی عند مذکور مصرعہ اول تو شعرگوئی کا باعث نہین ہوسکتا بلکہ اسکا سبب حقیقی یہ ہی کہ تونے بعد غور کامل خانہ محبوبہ کو اُسکے نشانہاے قدیم کو دیکھکر پہچانا ہے اور اس سے آتش عشق بھڑکی ہے اور فرط اشتیاق کے باعث بے اختیار تیری طبیعت اپنی بھڑاس نکالنے کو شعرگوئی پر آمادہ ہوگئی ہے۔

يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي	وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي

عبلۃ اسم عشیقتہ۔ والجواء موضع۔ وقد سبق القول فی قولہ وعمی صباحا۔ ترجمہ اے محبوبہ عبلہ کے گھر جو موضع جواء مین ہے ہمسے اپنے رہنے والونکی کچھ بات چیت کر اے عبلہ کے گھر تو وقت صبح جو ہنگام غارت ہے خوش اور آفات سے محفوظ اور سلامت رہ۔ تکریر عبلہ کی استلذاذ کے لیے ہے۔

فَدَنَتْ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ	فَوَقَفْتُ فِيهَا نَاقَتِي وَكَأَنَّهَا

الفدن القصر۔ والمتلوم المتمکث **ترجمہ** سو مینے منزل حبیبہ مین اپنے ناقہ کو جو مثل ایک قصر کے عظیم الجثہ تھی ٹھیرایا تاکہ ٹھیرنے والے یعنے اپنے نفس کی حاجت پوری کرون یعنے بیاد یار خون روؤن۔

بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ	وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا

الحزن والصمان والمتثلم کلها مواضع **ترجمہ** اور عبلہ تو موضع جوا مین ٹھیرتی ہے اور ہماری قوم مواضع حزن اور صمان اور متثلم مین پس تمنائے ملاقات باوجود بعد مسافت کس طرح پوری ہو۔

أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ	حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ

الاقواء والاقفار الخلو وجمع بینهما الضرب من التاکید۔ وام الهیثم کنیة عبلة **ترجمہ** ای کہنہ و قدیم کھنڈر دیار یار کے خدا کرے تو بنا رہے یا تجکو ہمارا اسلام پہونچایا جاوے کہ تو خالی اور ویران ہو گیا بعد رحلت ام ہیثم یعنے عبلہ کے۔

عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ	حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ

الزائرون الاعداء کانهم یتزاءرون زئیر الاسد تشبیه بهذو هم بزئیر الاسد و مخرم بالمهملة فالمعجمة علم لکرام **ترجمہ** معشوقہ دشمنان شیر طبع مین جا اتری سو تیری طلب اے مخرم کے بیٹی مجکو سخت دشوار ہو گئی۔

زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ	عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا

علقتها عرضاً مجهولا ای اعترضت لی فهویتها من غیر قصد۔ والزعم الطمع والمزعم المطمع۔ وعرضاً منصوب علی التمیز ونصب زعما علی المصدریة ای ازعم زعما **ترجمہ** وہ میرے سامنے دفعۃً آ گئی اور مین اسپر نگاہ بے قصد کے عاشق ہو گیا اور مین اسکی قوم سے بطمع اسکے وصال کے لڑتا ہون ای مخاطب تیرے باپ کی عمر کی قسم یہ ایسی طمع ہے جو قابل حاصل ہونے کے نہین ہے۔ کیونکہ عداوت فریقین مانع وصال ہو گی۔

مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ	وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ

الباء فی قوله بمنزلة زائدة **ترجمہ** اور ای عبلہ تو میرے نزدیک بمنزلہ مکرم دوست کے ہے گو تیری قوم سے میری عداوت ہے سو تو اس امر کے سوا اور خیال مت کر کہ تو میری پیاری ہے گو تیری قوم میری دشمن ہو۔

بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ	كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا

عنیزتان علی بناء التثنیة والغیلم موضعان **ترجمہ** میری محبوبہ سے کسطرح ملاقات ہو سکتی ہے ایسی صورت مین کہ اسکا کنبہ ایام ربیع مین بمقام عنیزتین مقیم ہے اور ہمارا کنبہ بمقام غیلم فروکش ہے جنمین بہت فاصلہ ہے۔

زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ	إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا

یقال ازمعت الامر اذا ثبت عزمک علیه۔ وزمت رکابکم ای شدت بالازمة۔ والرکاب الابل لا واحد لها من

لفظها بل واحد ناراحلة ترجمہ اگر تو نے ارادہ جدائی پختہ کرلیا ہے تو مجھ سے روکا نہین جاتا یعنی تو اُسیوقت تیرے ارادہ کو جان لیا تھا کہ جب اندہیری رات مین تمہارے شترونکی نکیلین ڈالی گئی تھین۔

مَارَاعَنِیْ اِلَّا حَمُوْلَۃُ اَھْلِھَا	وَسْطَ الدِّیَارِ تَسُفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

الحمولة الابل التی تحمل علیها وحب الخمخم بالمعجمتین المکسورتین حب معروف یقال له خاکسی وخوبکلان۔ وسف البعیر اکل الیابس من العلف ترجمہ تجکو فراق کی مصیبت سے نہین ڈرایا مگر محبوبہ کے قبیلے کے شتران سواری نے کہ وہ اپنے تھانون پر خوبکلان کھارہے تھے کیونکہ جب گھاس نہین رہتی تو شترون کو خوبکلان کھلاتے ہین۔غرض گھاس کے تمام ہوتے ہی وہان سے چل پڑتے ہین۔

فِیْهَا اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ حَلُوْبَةً	سُوْدًا کَخَافِیَةِ الْغُرَابِ الْاَسْحَمِ

ناقة حلوبة ونوق حلوبة ای محلوبة۔ وخافیة الغراب واحد الخوافی وهی الریشات التی تخفی عند ما یضم الطائر جناحیه۔ والاسحم الاسود۔ وفی وصفها اشارة الی انهم لیسرعون فے السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرها ترجمہ قوم معشوقہ کی تونگری کا وصف منظور ہے کہ اُسکی اہل مین بیالیس اونٹنیان دودہ دینے والی ہین اور وہ ایسی سیاہ رنگ کی ہین جیسے کالے کوے کے اندرونی پر بس وہ اُنپر سوار ہوکر لمبے لمبے سفر کریگی اور ہم سے بہت دور ہو جاوے گی اور ملاقات میسر نہ آوے گی۔

اِذْ تَسْتَبِیْكَ بِذِیْ غُرُوْبٍ وَاضِحٍ	عَذْبٍ مُقَبَّلُهٗ لَذِیْذِ الْمَطْعَمِ

الاستبناء الاسر کالسبی۔ والغروب حدة الاسنان ولمعانها۔ والواضح الابیض الصافی والظرف متعلق باذکر المحذوف ترجمہ اُسوقت کو یاد کر کہ جب عبلہ تجکو ایسے دانت دکھلاکر قیدی محبت کرتی تھی کہ وہ تیز و باریک وصاف وروشن تھے اور اُنکی بوسہ گاہ میٹھی اور مزیدار تھی

وَکَاَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِیْمَةٍ	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا اِلَیْكَ مِنَ الْفَمِ

الفارة نافجة المسک۔ واراد بالتاجر العطار وبائع المسک۔ والقسیمة الجمیلة وهی من القسامة وهے الحسن والعوارض جمع عارضة وهی السن التی تکون فی عرض الفم مفعول سبقت ترجمہ اُسکے منہ سے خوشبو کی لپٹین قبل بوسہ لینے کے اُسکے دندان پیشین سے ایسی آتی ہین اور دماغ کو معطر کرتی ہین کہ گویا عطار کا مشک نافہ خوبصورت معشوقہ کے پاس ہے اور اُس سے اسقدر مہک آرہی ہے۔

اَوْ رَوْضَةً اُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا	غَیْثٌ قَلِیْلُ الدِّمْنِ لَیْسَ بِمَعْلَمِ

الروضة المرعی۔ والانف بضمتین من الریاض مالم یرعها احد بعد۔ والدمن السرقین ولیس بمعلم ای لیس فیه علامة وطی الدواب والناس۔ وقوله روضة عطف علی فارة تاجر۔ وغیث فاعل التضمن۔ والقلیل بمعنے المعدوم

ترجمہ یا اس حسینہ کے پاس ایک اچھوتی سبزہ زار ہے کہ اسکو کسی نے چرا نہین اور نہ کسیکے اسمین چلنے پھرنے کے نشان ہین اور باران کثیر جو اسپر برسا ہے وہ اسکی سرسبزی اور بیل بوٹے کا ضامن ہوگیا ہے اور گوبر کا اس مین نشان نہین ہے کہ ہوا کو خراب کرے۔

جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ

الجود المطر والبكر بالكسر كل سحابة كثيرة الماء السابق مطره والحرة كثيرة المطر۔ والقرارة المستديرة ترجمہ اس سبزہ زار پہ بسیار بار ابر ایسا برسا ہو کہ اسنے ہر گول چھوٹے گڑھے کو آب شفاف سے بھر کر روپیہ کے مانند درخشان کر دیا ہو۔

سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ	يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ

السح والتسكاب الصب والانصباب ایضاً۔ والتصرم الانقطاع ترجمہ اس سبزہ زار پر وہ ابر اس قدر برسا کہ ہر شام تلک برابر پانی بہتا رہا اور تھما نہین۔

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ

عنی بالذباب الزنبور وھو ذباب العسل فانہ یحب الورد والریحان والبراح الزوال۔ والغرد التطریب فی الصوت ترجمہ شہد کی مکھی اس سبزہ زار مین بسبب کثرت ہر قسم کے پھولون کے خلوت گزین ہوگئی کہ ٹلتی ہی نہین اور مثل گانے والے شرابی کے ہر وقت نغمہ سرا رہتی ہے۔

هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ

الھزج الصوت المطرب۔ والمکب المقبل علی الشئی والقدح اخراج النار من الزناد منصوب علی المصدریۃ من غیر لفظہ۔ والاجذم بالجیم فالمعجمۃ من ذہب انامل ترجمہ وہ مکھی گاتی ہے اور ایک ہاتھ کو اپنے دوسرے ہاتھ پر مارتی ہے یعنے تالیان بجاتی ہے۔ جیسا انگلیان کٹا ہوا شخص آگ نکالنے کے واسطے چقماق کو برابر مارے جاتا ہے کہ شاید کسی دفعہ آگ نکل آوے۔ اور اجذم کی قید اسواسطے لگائی کہ اسکی ضرب قوی نہین ہوتی اس لیے آگ نہین نکلتی مگر وہ بامید برابر ضرب لگائے جاتا ہے۔

تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ

الحشیۃ الفراش المحشو۔ والسراۃ الظہر ترجمہ یہان سے پھر تشبیب کیطرف رجوع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ عبلہ شام و صبح گدگدے بچھونون پر آرام کرتی ہے اور میرا یہ حال ہے کہ مین اپنے گھوڑے ادہم نام کی پشت پر کہ اسکا رنگ بھی سیاہ ہے لگام دیے ہوئے رات تیر کرتا ہون۔

وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ

العبل الغلیظ۔ والشوی من الفرس قوائمہا۔ والنہد الضخم۔ والمراکل جمع مرکل وھو حیث یضرب الفارس الدابۃ برجلہا

اذا احر کہا الرکض ۔ والنبیل الجسیم ۔ ومحزم الدابۃ ما جری علیہ حزامہا ترجمہ اور میرا نرم بچھونا زین ہی جو ایسے گھوڑے کی پشت پر کسا ہوا ہی جو ہاتھ پانؤن کا مضبوط ہے اور اُسکے ایڑ لگانے کی جگہ اُبھری ہوئی اور اونچی اور موضع تنگ چوڑا چکلا ہے ۔ یعنے مین ہر وقت ایسے عمدہ گھوڑے پر سوار رہتا ہون ۔

هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ

کلمۃ ہل للتمنی ۔ ناقۃ شدنیۃ ای منسوبۃ الی شدن وہو موضع بالیمن ینسب الیہ الابل ۔ وقولہ لعنت ای دعی علیہا واراد بالشراب اللبن ۔ والتصریم التقطیع ترجمہ کاش مجکو محبوبہ کے گہر تلک موضع شدن کے ناقہ جسکے حق مین دودھ نہ دینے کی یعنی بہلہ رہنے کی بددعا کی گئی ہے اور اس لیے وہ کبھی گابھن نہین ہوتی اور دودھ سے منقطع رہتی ہی پہونچادے دودھ سے منقطع رہنے کی دعا اسواسطے کی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ قوی رہے کیونکہ ولادت باعث ضعف ہوتی ہے ۔

خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ

ناقۃ خطارۃ التی ترفع ذنبہا مرۃ بعد مرۃ وتضرب بہ فخذیہا نشاطا ۔ والسری السیر عامۃ اللیل ۔ والزیافۃ مبالغۃ من زاف اذا تبختر فی المشی ۔ والوطس الکسر ۔ والوثم الدق والکسر وخف میثم ای شدید الدق ۔ وقولہ بذات خف ای برجل ذات خف واراد بہا نفسہا ترجمہ ایسی ناقہ کہ ساری رات چلکر نشاط مین اگر دُم کا چنور ہلاتی اور رفتار مین متبخترانہ اپنے آپکو بنا کر چلے اور ریت کے ٹیلون کو بزور رفتار قوی کے توڑے ۔

وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

المنسم خف البعیر واراد بہنا الظلیم وہو ذکر النعام ۔ والمصلم الذی لا اذن لہ وہو من اوصاف الظلیم کانہ مستاصل الاذنین خلقۃ ۔ والباء فی قولہ بقریب متعلق بہ تطس ۔ والتقدیر بظلیم قریب ما بین المنسمین شبہ ناقتہ فی سرعۃ السیر بذکر النعام ترجمہ اور اُس ناقہ کی رفتار ایسی ہو کہ وہ ریتون کے ٹیلون پر اُنکو توڑتی ہوئی آخر روز مین ایسی چلتی ہو جیسے شتر مرغ کہ اُسکے دونون پانؤن مین فاصلہ کم ہوتا ہے اور اصل سرشت سے بوچا ۔

تَأْوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ

القلص بضمتین جمع قلوص وہی انثی النعام الشابۃ وہی بمنزلۃ الجاریۃ من النساء ۔ والحزق الجماعات من الناس وغیرہ الواحد حزقۃ ۔ ورجل طمطم ای فی لسانہ عجمۃ لا یفصح ۔ واللام فی لہ بمعنے الی وکذا فی لاعجم ۔ واراد بالاعجم الحبشی ۔ شبہ الظلیم فی السواد وعدم النطق بحبشی لا یفصح کلامہ ترجمہ وہ ناقہ جسوقت ریگ کے ٹیلون کو قطع کرتی ہی تو وہ ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا وہ شتر مرغ نر ہے کہ اُسکی مادنین اُسکی طرف ایسی رغبت کرتی ہین جیسا یمانی شتر حبشی چرواہے تو تلے کی طرف ۔

يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ	حَدَجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ

قلة كل شي اعلاه - والحدج الهودج - واراد بالنعش المنعوش اى المرفوع - وسمی سریر المیت نعشا لارتفاعه والخیمة الذی جعل کالخیمة ترجمہ وہ جوان شتر مرغیان اُس نر کے اونچے سر کی تابع ہین جہان وہ جاتا ہی وہ سب اُسکے ساتھ جاتی ہین - اور گویا وہ نر یا اُسکا سر ایک ہودج ہے اُنکے بلند مقام پر بشکل خیمہ - وفی روایة حرج بالراء بدل حدج بالدال وہو خشب یحمل علیہ الموتی یقال لہ فی الفارسیة چہار چوب بستہ - والمراد بہ ہہنا خشب توضع علی نعوش النساء الذی یقال لہ فی بلادنا گہوارہ - وضمیر ہن للنساء اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اُس نر کا سر ایسا اونچا معلوم ہوتا ہے جیسا عورتون کے جنازہ کا گہوارہ -

صَعْلٌ یَعُوْدُ بِذِی الْعُشَیْرَۃِ بَیْضَہٗ	کَالْعَبْدِ ذِی الْفَرْوِ الطَّوِیْلِ الْاَصْلَمِ

الصعل الصغیر الراس من ذکور النعام - ویعود ای یحفظ - وذو العشیرة موضع - والاصلم المقطوع الاذان - صعل مرفوع علی انہ خبر لمبتدء محذوف او مجرور علی انہ نعت لمصلم ترجمہ وہ شتر مرغ نر سر کا چھوٹا ہے - اور اپنے انڈونکی جو بمقام ذی عشیرہ ہین دیکھ بھال رکھتا ہے گو وہ کہین چلا جاوے - اور ایسے غلام کے مانند ہے جو لمبا پوستین پہنے ہوئے گوش بریدہ یعنے بوچا ہو - اب پھر وصف ناقہ کی طرف رجوع کرتا ہے -

شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَیْنِ فَاَصْبَحَتْ	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِیَاضِ الدَّیْلَمِ

الباء فی بماء زائدة فان الشرب یتعدی بنفسہ وقیل بمعنے من - والدحرض بالمہملات الثلث فالضاد المعجمة کقنفذ ووسیع کسمیع ماء ان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد بہما ما نص علیہ فی القاموس - والدیلم جیل معروف بینہم وبین العرب عداوة قدیمة حتی یکنی بہم عن الاعداء ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع کا جو عرب کے مشہور پانی ہین پانی پیا سو وہ ہمارے دشمنون قوم دیلم کے پانی سے بیزار ہو گئی -

وَکَاَنَّمَا تَنْاٰی بِجَانِبِ دَفِّہَا	۱	لُوْحَشِیِّ مِنْ ہَزِجِ الْعَشِیِّ مُؤَوَّمِ

الدف الجانب والباء فی بجانب دفہا للتعدیة - والوحشی الجانب الایمن لانہ لا یرکب منہ ولا ینزل - والہزج کلتف المغنی المصوت واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا لعشوا الصوت علی الطعام لیطعم - والموؤم کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل واضافہ الجانب الی الدف من اضافة الشئی الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم ترجمہ اور گویا وہ ناقہ اپنی دہنی جانب کو ضرب جانب سے جو سوار کے دست راست مین ہوتا ہی دور کرتی ہے اور بچاتی ہے بخوف آواز گربہ نر کریہ المنظر کلان سر قبیح الشکل کے جو آخر روز مین بوقت طعام شام لقمہ لینے کے لیے بولتا ہی - یعنی وہ کوڑے سے ایسی ڈرتی ہی جیسے بلّے کی آواز سے جو بوقت کھانے کے کھانا مانگنے کیلئے ایسے حالمین بولتا ہی کہ اُسکی صورت مہیب و خوفناک ہو کہ ایسے حال مین ناقہ کو یہ خوف ہوتا ہے کہ وہ کہین کاٹ نکھائے غرض تعریف چستی ناقہ ہی کہ وہ محتاج جابک نہین ہی اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ مقصود یہان فرط نشاط ناقہ ہو کہ وہ بسبب نشاط کی سیدھی نہین چلتی گویا اپنی جانب راست کو بلّی کی کاٹنے سی بچاتی ہی معلوم رہے کہ قسام شتران کو انواع بلیوں سے نفرت دلی ہی اسی سے مثل شتر گربہ بیجوڑ چیزون مین مستعمل ہے

هِرٍّ جَنِیبٍ کُلَّمَا عَطَفَتْ لَهٗ ۔ غَضْبیٰ اتَّقَاهَا بِالْیَدَیْنِ وَ بِالْفَمِ

الھر بالکسر ذکر السنور مجرور علے انه عطف بیان لھزج العشی والجنیب المقود۔ والتقاها ای استقبلها۔ وغضبی نصب علے الحال من ضمیر عطفت **ترجمه** وہ ایسے بلے سے ڈرتی ہے جو اُسکے پہلو سے بندھا ہوا ہے اور جب وہ ناقہ غضبناک ہوکر بلّے کیطرف جھکتی ہے تو وہ بلّا اُسکو ہاتھون سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے اس لیے وہ ناقہ سیدھی نہین چلتی یہ حسن تعلیل ناقہ کے بسبب نشاط سیدھے نہ چلنے کا ہے۔

بَرَکَتْ عَلٰی جَنْبِ الرِّدَاعِ کَاَنَّمَا ۔ بَرَکَتْ عَلٰی قَصَبٍ اَجَشَّ مُهَضَّمِ

الرداع کلکتاب اسم ماءٍ۔ والاجش غلیظ الصوت وصوت مهضم ای مکسر والقصب محرکة فے الفارسیة نَی دارادبه ما یزمر لانه وصفه بالهضم۔ والقصب المهضم هو المزمار کما فے القاموس **ترجمه** وہ آب رداع کے کنارے ایسی غمگین جھرجھری آواز کرتی ہوئی بیٹھی جیسے پھٹی ہوئی بانسلی بولتی ہے کیونکہ بسبب تکان وگردوغبار کے اُسکی آواز بدل گئی تھی۔

وَکَاَنَّ رُبًّا اَوْ کُحَیْلًا مُعْقَدًا ۔ حَشَّ الْوَقُوْدُ بِهٖ جَوَانِبَ قُمْقُمِ

الرب ثفل السمن والزیت والکحیل مصغرا بالحاء المهملة القطران یطلی به البعیر الاجرب ۔ والمعقد الغلیظ۔ وحش النار اوقدها والفعل مجهول۔ والقمقم آنیة من نحاس تشبه الجرة والوقود الحطب مرتفع بحش۔ وربا اسم کان والخبر ینباع فے الشعر الآتی۔ او محذوف وهو عرقها۔ وجوانب منصوب علی الظرفیة۔ والجملة الفعلیة نعت للکحیل **ترجمه** اُس عرق کو جو ناقہ کے سر وگردن سے نکلتا ہو گاڑھے پن مین تیل کی تلچھٹ اور اُس قطران سے جسکو ظرف مسی مین ڈالکر او چھیٹیان اُسکے نیچے جلاکر گاڑھا کیا ہو سیاہی اور غلظت مین تشبیہ دیکر کیونکہ شتر کا پسینا گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہی۔ اور اُسکے سر کو سختی وصلابت مین دیگ مسی سے مشابہ کرکے کہتا ہے کہ اُس کا عرق گویا تلچھٹ تیل کا ہے یا ایسا قطران جس کو دیگچی مین پکاکر گاڑھا کیا ہو۔

یَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَیٰ غَضُوْبٍ جَسْرَةٍ ۔ زَیَّافَةٍ مِثْلِ الْفَنِیْقِ الْمُکْرَمِ

انباع العرق سال۔ والذفری ماخلف اذن البعیر حیث یعرق۔ والجسرة الناقة الضخمة القویة ۔ والفنیق الفحل المکرم وغضوب صفة قامت مقام الموصوف **ترجمه** وہ عرق ایسی سانڈنی کے کانون کے پیچھے سے بہتا ہے جو نہایت کڑوی اور بڑی طیار وقوی اور اکڑکے چلنے والی۔ اور مثل اصیل سانڈنی کے شریف اور عزیز ہے۔

اِنْ تُغْدِفِیْ دُوْنِی الْقِنَاعَ فَاِنَّنِیْ ۔ طَبٌّ بِاَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ

الاغداف ارسال الستر۔ والقناع خرقة ترخی فوق المقنعة۔ والطب الحاذق الماهر۔ والمستلئم اللابس اللامة وهی الدرع **ترجمه** اگر تو اے محبوبہ مجھسے بذریعہ برقع کے منہ کو چھپاوے تو یہ امر نے فائدہ ہے۔ کیونکہ مین شہسوار زرہ پوش کے پکڑنے مین کامل ماہر ہون تیری تو کیا ہستی ہے۔

اَثْنِیْ عَلَیَّ بِمَا عَلِمْتِ فَاِنَّنِیْ	سَهْلٌ مُخَالَقَتِیْ اِذَا لَمْ اُظْلَمِ

المخالقة المخالقة الخلق ترجمہ اے میرے محبوبہ جو میرے اوصاف حمیدہ تو جانتی ہے اُنکو بیان کرکے میری تعریف کر کیونکہ میری خو نرم ہے جب تلک مین ظلم نہ کیا جاؤن اس وصف کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ پوری علامت شرافت کی ہے۔

وَاِذَا ظُلِمْتُ فَاِنَّ ظُلْمِیْ بَاسِلٌ	مُرٌّ مَذَاقَتُہٗ کَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

الباسل الکریہ۔ والعلقم الحنظل ترجمہ اور اگر مجھپر ظلم کیا جاوے تو اُسکا انجام نہایت بُرا ہے اور اُسکا مزہ مثل ایلوے کے سخت تلخ ہے۔ یعنے ظالم کو سخت سزا دیتا ہون۔

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَۃِ بَعْدَمَا	رَکَدَ الْھَوَاجِرُ بِالْمَشُوْفِ الْمُعْلَمِ

رکدای سکن۔ والھواجر جمع ہاجرۃ وہی نصف النہار عند اشتداد الحر۔ والمشوف المجلو واراد بہ الدینار فحذف الموصوف ترجمہ اپنی میخواری کی تعریف کرتا ہے کہ بخدا مینے دوپہر ڈھلے چمکتی وسکوک اشرفی خرچ کرکے شراب پی ہے عرب جاہلیہ شراب نوشی کو علامات سخاوت سے سمجھکر اچھا جانتے تھے اور سرمایہ فخر شمار کرتے تھے۔

بِزُجَاجَۃٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ اَسِرَّۃٍ	قُرِنَتْ بِاَزْھَرَ فِی الشِّمَالِ مُفَدَّمِ

الاسرۃ جمع سرار وہو الخط من خطوط الکف۔ والازہر الابیض وقولہ بازہر صفۃ لابریق وکذا قولہ فی الشمال والمفدم مشدد الراس بالفدم وہی المصفاۃ وہی مایوضع علی فم الابریق لیصفی مافیہ۔ والصفراء صفۃ زجاجۃ وکذا قولہ قرنت ترجمہ مینے شراب پی شیشۂ سبز رنگ کی پیالی دہاری دار مین جو میرے دست راست مین تھی اور وہ ایسی چھاگل سفید و صاف سے جو میرے دست چپ مین تھی اور اُسکے مُنہ پر صافی پڑی ہوئی تھی نزدیک تھی۔ یعنی میرے دست راست مین پیالی تھی اور دست چپ مین چھاگل جس سے پیالی مکرر بھرتا تھا۔

فَاِذَا شَرِبْتُ فَاِنَّنِیْ مُسْتَہْلِکٌ	مَالِیْ وَعِرْضِیْ وَافِرٌ لَّمْ یُکْلَمِ

عرضی مبتدء ووافر خبرہ۔ ولم یکلم فی موضع الحال من عرضی ترجمہ سو مین جب شراب پیتا ہون تو مین اپنی مال کو بالکل لُٹا دیتا ہون مگر میری آبرو بڑھتی رہتی ہے اُسپر کوئی زخم نہین لگتا۔ خلاصہ یہ کہ حالت مستی مین بھی مجھ سے کوئی امر خلاف عقل وحیا صادر نہین ہوتا ہان سخاوت بڑھتی جاتی ہے۔

وَاِذَا صَحَوْتُ فَمَا اُقَصِّرُ عَنْ نَّدًی	وَکَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِیْ وَتَکَرُّمِیْ

الندی الجود۔ والشمائل جمع شمال وہو الخلق ترجمہ اور جب نشا اُترتا ہی اور مین ہوش مین آجاتا ہون تب بھی سخاوت مین کمی نہین کرتا۔ یعنے نشہ تو جاتا رہتا ہی مگر سخاوت ویسی ہی میرے ساتھ رہتی ہے۔ اور اے محبوبہ جیسا تو جانتی ہے میرے خصائل حمیدہ وکرم ویسے ہی ہر حال مین رہتی ہین۔

وَحَلِیْلِ غَانِیَۃٍ تَرَکْتُ مُجَدَّلًا	تَمْکُوْا فَرِیْصَتُہٗ کَشِدْقِ الْاَعْلَمِ

الخليل الزوج والغانية البارعة الجمال المستغنية بجمالها عن التزيين۔ والمجدل المصروع علے الجدالة وہی الارض وتمکو ای تصفر۔ والشدق جانب الفم۔ والاعلم المشقوق الشفة العليا ترجمہ اب اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے کہ بہت سے شوہر ایسی خوبرو عورتون کے جو اپنے حسن وجمال کے سبب آرائش مشاطہ کی اور زیور ولباس کی محتاج نہین ہین مینے بھالا مار کر زمین پر ایسے حال مین گرادیے ہین کہ بسبب غایت خوف اُنکے شانو نکے گوشت پھڑکتے تھے اور اُن سے ایسا زور سے خون نکلتا تھا اور اُسمین سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے ہونٹ کٹے شخص یعنی کھنڈو کے ہونٹو نسے سانس نکلنے کی آواز آتی ہے اس صورت مین خون نکلنے کی آواز کو اُس سانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو کھنڈو کی باچھ سے نکلتا ہے۔ اور بعض یہ کہتے ہین کہ فراخی زخم کو فراخی دہن کھنڈو سے تشبیہ دی ہے۔

سَبَقَتْ يَدَایَ لَهٗ بِعَاجِلِ ضَرْبَةٍ	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

الرشاش ما یترشش من الدم۔ والعندم دم الاخوین۔ وعاجل ضربۃ ای بضربۃ عاجلۃ فقدم الصفۃ واضاف الے الموصوف ترجمہ میرے دونون ہاتھون نے بہت پھرتی سے ایک نیزہ بہت جلد اُسکے مارا اور دوسرا ایسا لگایا جو آر پار ہو گیا اور اُسمین سے خون برنگ دم الاخوین نکلنے لگا۔

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ	إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي

ابنۃ مالک محبوبۃ عبلۃ ترجمہ اے مالک کی بیٹی محبوبہ عبلہ اگر تو میری بہادری کا حال نہین جانتی تھی تو ان سواروں سے کیون نہ پوچھ لیا جو میدان جنگ مین حاضر تھے۔

إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ	نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ

الرحالۃ نوع من السرج یتخذ للرکض لایکون فیہ شئی من الخشب والسابح السریع الجری والنهد الجسیم۔ والتعاور التناوب والمکلم المجروح صفۃ نہد ترجمہ اُسوقت کا حال سوارون سے کیون نہین پوچھا جبکہ مین برابر ایک تیز رو گھوڑے نرم رفتار بلند ہمت قوی کے زین پر سوار رہا جسپر دشمنان بہادر بار بار حملے کرتے تھے اور وہ اُنکے متواتر حملو نسے زخمی تھا۔

طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً	يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ

الحصد المحکم۔ والعرمرم الکثیر ترجمہ کبھی تو وہ گھوڑا نیزہ زنی دشمنان کے واسطے دوستون کے مجمع سے الگ کیا جاتا ہی اور کبھی وہ ایسے کثیر لشکر پر ٹوٹ پڑتا ہے جو گننے مین بیشمار اور کڑی کمانون والا ہوتا ہے۔

يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي	أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ

یخبرک مجزوم علے جواب ہلا ترجمہ اگر تو میرا حال اُن لوگونسے پوچھے گی جو لڑائیون مین حاضر تھے تو وہ تجھے بتادینگے کہ مین کسطرح معرکہ مین گھس جاتا ہون اور قتل دشمنان کرتا ہون اور اُنکے اموال کے لوٹنے سے بچتا ہون۔ یعنے مین عالی ہمت ہون اعدا کی جان کا خواہان ہون نہ اُنکے اموال کا۔

وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ	لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَّلَا مُسْتَسْلِمِ

المدجج التام السلاح - والممعن المسرع والمستسلم المنقاد الخاضع - والواو واو رب - ولا ممعن ولا مستسلم لغتان للمدجج **ترجمہ** اور بہت شخص پورے مسلح یعنی پانچون ہتیار لگائے ہوئے جنسے بہادر لوگ انکی نہایت دلیری وچالاکی کے سبب لڑنا پسند نہین کرتے تھے اور وہ نہ بھاگنے والے تھے اور نہ دشمن کے تابعداری کرنے والے - جواب رب اگلا شعر ہے

جَادَتْ لَهُ كَفِّيْ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوْبِ مُقَوَّمِ

الصدق بالفتح الصلب المحکم - والمثقف المسوی بالثقاف وہو صفۃ لمحذوف ای برمح مثقف **ترجمہ** سوار مذکورہ بالا کو میرے ہاتھ نے بڑی چستی وشتابی سے ایک زخم سیدھے اور گٹھیلے پورونکے نیزہ کا نذر کیا اور بخشا - زخم نیزہ کو بلفظ عطا وجود تعبیر کرنا یا تو بطور ہنسی کے ہے یا یہ کہ وہ میری عداوت کے سبب سے ہمیشہ تکلیف مین رہتا تھا اس لیے اسکا قتل گویا اسپر احسان تھا

فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ	لَيْسَ الْكَرِيْمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ

شککت بالرمح ای نظمتہ فیہ - والاصم الصلب - واراد بالثیاب القلب وقیل الدرع **ترجمہ** میرا دشمن کو کریم تھا مگر مینے اسکو مضبوط نیزہ سے بیندہ لیا اور حال یہ ہے کہ نیزون کو کریم اور بھلا آدمی حرام نہین ہے یعنی اسکا کرم اسکو اس قسم کے قتل سے نہین بچاتا بلکہ نیزہ کریم وغیر کریم کو ایک بھاؤ خریدتا ہے - بلکہ جو بہادر غیر تمند ہوتے ہین وہ ہی اس موت سے مشرف ہوتے ہین -

فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ	يَقْضِمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ

الجزر جمع جزرۃ وہی الشاۃ السمینۃ التی اعدت للذبح - والنوش التناول - والقضم الاکل باطراف الاسنان **ترجمہ** سو مینے ایسے بہادر کو خوراک درندگان بنادیا - یا کر چھوڑا کہ وہ اسکو ایسے حال مین پکڑتے اور اسکو جھنجوڑتے تھے کہ اسکی نازک انگلیون اور پہونچے کو اپنے اگلے دانتون سے کہاتے تھے -

وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوْجَهَا	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيْقَةِ مُعْلِمِ

المشک بکسر المیم فالشین المعجمۃ صفۃ من الشک وہو نظم الحلقات من الدرع - والحقیقۃ ما یجب علیک حفظہ وصیانتہ والمعلم الذی لیشار الیہ بانہ فارس الکتیبۃ - وقولہ ومشک سابغۃ من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ - وقولہ ہتکت جواب رب **ترجمہ** بہت سے پوری اور گھنی گندھی ہوئی حلقون کی زرہین ہین کہ مین نے انکے حلقون کو تلوار سے کاٹ کر ایک غیور مشہور ونشانمند شجاع سے اتار کر پھینک دی ہین -

رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا	هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ

الربذ السریع - وشتا دخل فی الشتاء - والغایۃ رایۃ ینصبہا الخمار لیعرف مکانہ بہا - واراد بالتجار الخمارین والملوم الذی یلیم مرۃ بعد اخری - والبیت کلہ صفۃ حامی الحقیقۃ **ترجمہ** مینے ایسے غیر تمند سخی کی زرہ تلوار سے کاٹ پھینکی جو کہ ایام

سزا یعنے زمانہ قحط مین اپنے دونون ہاتھ جوئے کے تیر ونکو جلد جلد دوڑائے تاکہ بازی جیت کر مساکین کو کھلا دے ۔ اور وہ ایسا بڑہ کا میخوار تھا کہ کلالون کی دوکانون کے جھنڈے گرا دیئے یعنے وہ سب موجودہ شراب بیچا دے اور کلال کی دوکان مین ایک قطرہ مے نہ چھوڑے اور اس لیے وہ ناچار اپنی دوکان بڑہا دے اور اپنے جھنڈ ونکو جو میخوار ونکو نشان دینے کے لیے کھڑا کیا تھا گرا دے ۔ اور اس فضول خرچی اور اسراف کے ملامت گر اُسپر ملامت کی بوچھاڑ برساوین ۔

لَمَّا رَاٰنِیْ قَدْ نَزَلْتُ اُرِیْدُہٗ	اَبْدٰی نَوَاجِذَہٗ لِغَیْرِ تَبَسُّمٖ

النواجذ اواخر الاسنان ترجمہ جب اُس شخص نے مجھے دیکھا کہ مین اپنے گھوڑے سے اُسکے قتل کے لیئے اُترا تو اُسنے ڈر کے مارے اپنے دانت کھول دیے نہ بارادہ تبسم بلکہ غایت ہراس کے سبب ۔ الغرض وہ گڑگڑانے لگا ۔

عَہْدِیْ بِہٖ مَدَّ النَّہَارِ کَاَنَّمَا	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَاْسُہٗ بِالْعِظْلِمِ

العہد اللقاء ۔ ومد النہار طولہ والعظلم نبت تختضب بہ ویقال لہ الفارسیۃ نیل وسمہ سر ترجمہ بعد اُسکے قتل کے مینے اُسے دن بھر دیکھا کہ گویا اُسکی اُنگلیون نکے پور اور اُسکے سر پر خون منجمد سے مثل وسمہ کے خضاب ہو گیا تھا ۔ اور یہ اس لیے کہا کہ خون منجمد سیاہ ہو جاتا ہے یا یہ کہ قبل قتل ضرب شمشیر و نیزہ سے اُسکی اُنگلیان و سر زخمی ہو گئی تھین اور خون جمکر سیاہ ہو گیا تھا ۔ اور اسی کی تائید شعر آیندہ کرتا ہے ۔

فَطَعَنْتُہٗ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُہٗ	بِمُہَنَّدٍ صَافِی الْحَدِیْدِ مُخَذَّمٖ

سیف مہند منسوب الے الہند ۔ والمخذم القاطع ۔ ترجمہ سو مینے اُسکے نیزہ مارا پھر اُبھر کے اوپر سے اُسکے ایک شمشیر ہندی چمکدار بران ماری ۔

بَطَلٌ کَاَنَّ ثِیَابَہٗ فِیْ سَرْحَۃٍ	یُحْذٰی نِعَالَ السِّبْتِ لَیْسَ بِتَوْاَمٖ

السرح شجر عظام الواحد سرحۃ ۔ والحذو تقدیر النعل وقطعہا ۔ والسبت بالکسر من جلود البقر المدبوغ بالقرظ تحذی منہ النعال ۔ وخص السبت لانہ من لباس الملوک ۔ وبطل بالکسر نعت لحامی الحقیقۃ ۔ وبالرفع خبر مبتدء محذوف ای ہو ترجمہ مقتول کے طول قامت و کثرت قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ایسا دلیر اور بلند قامت اور قوی ہی کہ گویا اُسکے کپڑے ایک بہت لمبے درخت کو پہنائے گئے ہین یعنے وہ مثل بلند درخت طویل القامت ہی ۔ اور وہ امیر ہی کہ نرمی کی جوتی اُسکے لیئے بنائی جاتی ہے اور اپنی مادر کے شکم سے اکیلا پیدا ہوا ہے نہ جوڑیا کہ ناتوان ہوتا ہی

یَا شَاۃَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَہٗ	حَرُمَتْ عَلَیَّ وَلَیْتَہَا لَمْ تَحْرُمِ

منادیٰ لندا محذوف ای یا قوم ۔ والشاۃ ہہنا کنایۃ عن المرءۃ المحبوبۃ ۔ والقنص الصید ۔ ونصب شاۃ علی انہا منادیٰ مضاف الی قنص وما زائدۃ ۔ وہو ندا علے معنے التعجب ترجمہ اے لوگو شکاری بکری یعنی محبوبہ کو دیکھو اور تعجب کرو کہ وہ اُسکے پاس ہے جسکو وہ حلال ہی اور مجھپر حرام ہے کیونکہ وہ قوم اعدا سے ہی اور اس لیے میری

اُس سے ملاقات نہین ہوسکتی گویاکہ وہ مجھپر بمنزلہ حرام کے ہی۔ کاش وہ مجھپر حرام نہوتی یعنے ہماری اُسکی قوم سے صلح ہوتی۔

فبعثت جاريتي فقلت لها اذهبي	فتجسسي اخبارها لي واعلمي

ترجمہ سومین نے اپنی لونڈی بھیجی اور اُس سے یہ کہاکہ تو محبوبہ کی طرف جا اور اُس کی خبرین میرے لیئے تلاش کراور خوب معلوم کرلے۔

قالت رايت من الاعادي غرة	والشاة ممكنة لمن هو مرتم

الغرة الغفلة ترجمہ سووہ میرے کہنے سے وہان گئی اور حال دریافت کرکے آئی اور مجھسے کہاکہ دشمن بکری یعنی محبوبہ سے غافل ہین اور اسوقت اُسکا تسکار تیرانداز کے لیئے ممکن ہے یعنے اسوقت اُسکی ملاقات ہوسکتی ہے۔

وكانما التفتت بجيد جداية	رشإ من الغزلان حر ارثم

ہذہ الفاء فصیحۃ تدل علے محذوف وتفصح عنہ۔ والجدایۃ الظبیۃ الصغیرۃ۔ والرشا الذی قوی من اولاد الظباء والغزلان جمع غزال۔ وحر کل شئ افضلہ وخالصہ۔ والارثم الذی فی شفتہ العلیا والفہ بیاض ترجمہ جب چھوکری نے یہ خوشخبری مجکو سنائی تومین فوراً پوشیدہ وہان گیا اور اُسکو کسیطرح خبر کی اُسنے بمقتضاے کشش عشق میری طرف اس انداز واداسے گردن اُٹھاکر دیکھا جیسے ہرنوٹہ جو عجلہ آہوان رفتار پر قادر ہوجاوے اور وہ خالص البیاض ہو اور اُسکے اوپر کے ہونٹ اور ناک پر سفید دہبے ہون۔ الغرض نہایت خوبصورت ہو۔

نبئت عمرا غير شاكر نعمتي	والكفر مخبثة لنفس المنعم

نبئت ای اخبرت وہو متعدٍ الی ثلثۃ مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل۔ والثانی عمرا۔ والثالث ہو غیر۔ ومخبثۃ مفعلۃ بنیت لسبب الفعل نظیرہ الولد مبخلۃ مجبنۃ یعنے الولد سبب البخل والجبن ترجمہ مجکو خبر دیگئی ہے کہ مسمے عمرو میری نعمت کا شکر گذار نہین ہے اور حال یہ ہے کہ کفران نعمت سبب خباثت ذات محسن کا ہوتا ہے یعنے وہ بسبب ناشکر گذاری کے انعام دینے سے باز رہتا ہے۔

ولقد حفظت وصاة عمي في الوغى	اذ تقلص الشفتان عن وضح الفم

الوصاۃ الوصیۃ۔ وتقلص ای ترتفع۔ والوضح البیاض۔ ووضح الفم کنایۃ عن الاسنان ترجمہ دجنگ جبکہ بخوف موت انسان کے ہر دولب اُسکے دانتون سے جدا ہوجاتے ہین۔ یعنے مُنہ کھلے کا کھلا رہجاتا ہے مینے جنگ مین اپنے چچا کی وصیت یادرکھی بھولا نہین۔

في حومة الحرب التي لا تشتكي	غمراتها الابطال غير تغمغم

حومۃ الحرب معظمہا حیث تدور وتحوم رحی الحرب۔ وغمراتہا شدائدہا۔ والتغمغم الصوت الذی لا یفہم منہ شئ والظرف بدل من فی الوغی ویجوز ان یکون ظرفا لتقلص الشفتین ترجمہ مینے اپنے چچا کی وصیت عین گرمی بازار

جنگ مین جبکہ بہادر لوگ شکایت شدائد حرب بسبب شدت مصائب ایسے کلام مہمل سے کرتے تھے جو سمجھ مین نہین آتا تھا یاد رکھے۔

اِذْ یَتَّقُوْنَ بِیَ الْاَسِنَّۃَ لَمْ اَخِمْ	عَنْہَا وَلٰکِنِّیْ تَضَایَقَ مُقْدَمِیْ

یقال اتقیت العدو بترسی اذا جعلت الترس حاجزاً بینک وبینہ۔ وخام عنہ یخیم ای جبن۔ والمقدم موضع الاقدام ترجمہ مین اپنے چچا کی وصیت اسوقت بھی نہ بھولا جبکہ میری قوم میرے ذریعہ سے نیزون سے بچتی تھی یعنی انھون نے مجکو اپنی سپر بنا رکھا تھا مین ان نیزون کے خوف سے بزدلہ نہوا اور پیچھے کو نہ ہٹا مگر بسبب تنگی مقام جنگ کے آگے کو بھی نہ بڑھ سکا۔ یا تھوڑا تھوڑا بسبب ضیق مقام آگے بڑہتا تھا اور قدم کشادہ نہین ڈال سکتا تھا۔

لَمَّا رَاَیْتُ الْقَوْمَ اَقْبَلَ جَمْعُھُمْ	یَتَذَامَرُوْنَ کَرَرْتُ غَیْرَ مُذَمَّمِ

تذامر القوم ای حث بعضہم بعضاً علی الاقدام۔ واقبل ویتذامرون حالان من القوم او الجمع۔ وغیر مذمم حال من الضمیر فی کررت ترجمہ جبکہ مینے اپنی قوم یا دشمنون کو دیکھا کہ ایک دوسرے کو جنگ کی اشتعال دیتا ہی اور کوئی نہین سنتا اور آگے نہین بڑہتا تو مینے ایسے حال مین حملہ کیا کہ سب میری بہادری کی تعریف کرتے تھے اور کوئی مجکو برا نہین کہتا تھا۔

یَدْعُوْنَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ کَاَنَّہَا	اَشْطَانُ بِئْرٍ فِیْ لَبَانِ الْاَدْہَمِ

اراد عنترۃ فرخم الہاء وترک مابعدہا علی حالہ۔ ومن ضم الراء جعلہا حرف الاعراب۔ والاشطان جمع شطن وہو حبل البیر۔ واللبان الصدر۔ والادہم اسم فرسہ کما فی القاموس ترجمہ وہ مجکو ایسے حال مین فریادرسی کے لیے پکارتے تھے کہ دشمنون کے نیزے میرے ادہم نام گھوڑے کے سینہ مین ایسی آمدورفت رکھتے تھے جیسے کنوئین کی رسیان اسمین آتی جاتی ہین۔

مَا زِلْتُ اَرْمِیْہِمْ بِثُغْرَۃِ نَحْرِہٖ	وَلَبَانِہٖ حَتّٰی تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

الثغرۃ نقرۃ النحر ترجمہ مین برابر دشمنون کو اپنے گھوڑے ادہم کی میانہ گردن اور اسکے سینے سے دھکیلتا رہا یہان تلک کہ اس گھوڑے یا اسکے سینہ نے جامۂ خون پہن لیا یعنے سب خون آلودہ ہوگیا۔

فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِہٖ	وَشَکَا اِلَیَّ بِعَبْرَۃٍ وَّتَحَمْحُمِ

الازورار المیل۔ والعبرۃ الدمعۃ۔ والتحمحم من صوت الفرس ماکان فیہ شبہ الحنین لیرق صاحبہ لہ ترجمہ جب اسکے سینہ پر نیزونکی بوچھاڑ ہونے لگی تو اسنے اپنا سینہ دشمنون کی طرف سے پھیر لیا۔ اور بذریعہ اشک اور ہلکی آواز دردناک کے مجھے شکایت کرنے لگا۔

لَوْکَانَ یَدْرِیْ مَا الْمُحَاوَرَۃُ اشْتَکٰی	وَلَکَانَ لَوْ عَلِمَ الْکَلَامَ مُکَلِّمِیْ

المحاورۃ المجاوبۃ۔ واشتکی جواب لو ترجمہ اگر وہ گھوڑا بات چیت کرنا جانتا تو وہ مجھ سے زبانی شکایت کرتا

اور جو وہ کلام کرنا جانتا تو وہ مجھ سے بذریعہ زبان کلام کرتا۔

وَلَقَدْ شَفَى نَفْسِي وَأَذْهَبَ غَيْظَهَا	قِيلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرُ أَقْدِمِ

ترجمہ وبخدا میری طبیعت کو شفا دی اور اُسکے غصہ کو سواروں کے اس کہنے نے دور کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ یعنے یاروں نے جو مجھپر بھروسا کیا اور میری التجا کی اس سے میرا جی بہت خوش ہوا

وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا	مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَأَجْرَدَ شَيْظَمِ

الخبار الارض الرخوة۔ والشیظم الطویل الجسیم الفتی من الخیل۔ والشیظمة مؤنثہ وعوابسا حال من الخیل ترجمہ جب سوار مجھے بڑہنے کو کہتے تھے اُسوقت حال یہ تھا کہ اُنکے گھوڑوں کے پاؤں نرم زمین میں اُترے جاتے تھے بحالت ترشروئی باوجودیکہ اُنکے نر و مادہ گھوڑے اور گھوڑیاں بلند قامت وطیار اور کوتاہ مو عمدہ نسل کے تھے۔

ذُلُلٌ رِكَابِي حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِي	لُبِّي وَأَحْفِزُهُ بِأَمْرٍ مُبْرَمِ

الذلل جمع ذلول وہی المنقادة من الدواب۔ والمشايعة المعاونة والمتابعة۔ والحفز الدفع والسوق۔ والابرام الاحكام وقوله مشايعي لبي مبتدا وخبر ترجمہ میری سواری کے شتر میرے حکم کے تابع ہیں جہاں جاہوں لیجاؤں ایسے حال میں کہ میری عقل میری یار موافق ہے اور مددگار اور اُس سے رائے محکم اور عزم جزم کا کام لیتا ہوں۔

وَلَقَدْ خَشِيتُ بِأَنْ أَمُوتَ وَلَمْ تَكُنْ	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ

بان اموت سدت مسد المفعول لخشيت والبا زائدة۔ والدائرة اسم للحادثة سميت بها لانها تدور من خير الى شر ومن شر الى خير ثم استعملت فى المكروہة دون المحبوبة ترجمہ بخدا مجکو اس امر کا خوف ہی کہ میں ایسے حال میں مرجاؤں کہ لڑائی کی چکی ضمضم کے دونوں بیٹوں حصین وہرم پر خوب نگھومی یعنی میرے دلکا ارمان جب ہی نکلیگا کہ اُن دونوں کو قتل کروں۔

اَلشَّاتِمَيْ عِرْضِي وَلَمْ أَشْتِمْهُمَا	وَالنَّاذِرَيْنِ إِذَا لَمْ أَلْقَهُمَا دَمِي

لم القهما باسقاط الهمزة ونقل حركتها الى الميم۔ والنذر ايجاب الشئ على نفسه۔ وقوله دمی مفعول به للناذرين ترجمہ وہ دونوں گالیاں دیکر میری بے آبروئی کرتے ہیں حال آنکہ مینے انکو دشنام نہیں دی اور جب میں اُنکے پاس نہیں ہوتا یعنی میری غیبت میں میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں مگر میرے سامنے میرے خوف سے چوں نہیں کرتے۔

إِنْ يَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَاهُمَا	جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

القشعم المسن من النسور۔ وترکت بمعنی صیرت فالمفعول الاول اباہما والثانی جزر السباع ترجمہ اگر وہ دونوں مجکو گالیاں دیتے ہیں اور میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں تو کچھ جاے تعجب نہیں کیونکہ مینے اُنکے باپ کو مارکے خوراک درندگان اور ہر کرگس پیر کی کر دیا ہے اب وہ جو کریں اور کہیں تھوڑا ہے۔

تمت المعلقة السادسة بعون الله وتوفيقه

القصيدة السابعة

وہی للحارث بن حلزة بکسر الحاء المہملة وتشدید اللام فالمعجمۃ الیشکری البکری وہو ایضا من شعراء الجاہلیۃ ۔

قصہ اس قصیدہ کا حسب روایت ابن الکلبی کے یہ ہی کہ بادشاہ عمرو بن ہند نے بنی بکر و بنی تغلب مین صلح کرا دی تھی جو ایک عرصہ تلک رہی۔ پھر عمرو بن ہند مذکور نے ایک قافلہ بنی تغلب کا کوہ طی کی طرف کسی غرض سے روانہ کیا اور وہ ایک موضع مین جو بنی بکر کے علاقہ مین تھا اُترا وہان قافلہ کو پانی نہ ملا اور وہ لوگ پیاسے مر گئے باقیماندون نے آکر اپنی قوم سے بیان کیا کہ ہمکو بنی بکر نے اپنے پانی سے نکالدیا اس لیے ہمارے آدمی تڑپ تڑپکر پیاسے مر گئے۔ اسپر بنی تغلب بادشاہ مسطور کے پاس آئے اور اس عہد شکنی اور زیادتی کی فریاد کی۔ بنی بکر نے کہا کہ تمہارا دعوی باطل ہی کیونکہ ہم نے اُنکو پانی دیا تھا اور راہ بتلادی تھی سو اگر وہ راہ بھول جاوین تو ہمپر کیا قصور عائد ہو سکتا ہی۔ اور حارث نے یہ قصیدہ فے البدیہہ اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے پڑھا۔ کہتے ہین کہ کمان کی نوک اُسکے ہاتھ کو چیرتی جاتی تھی اور اُسکو بجالت جوش و غضب اُسکی کچھ خبر نہوئی۔ ابن کلبی نے کہا ہے کہ اس حارث کو برص کی بیماری تھی اس لیے بادشاہ نے درمیان مین پردہ لٹکوالیا تھا جب اُسنے پڑہنا شروع کیا تو بادشاہ کو اسقدر اچھا معلوم ہوا کہ اُسکو بار بار اپنے قریب بلاتا جاتا تھا یہان تلک کہ پردہ اُٹھالیا گیا اور خاص تخت شاہی پر اُسے اپنے ساتھ بٹھالیا۔ حارث نے اس قصیدہ مین اُن احسانات کیطرف اشارہ کیا ہے جو اُسکی قوم نے بادشاہ کے ساتھ کیے تھے اور بنی تغلب اور اُنکے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹین اور طعن کیے ہین۔ غرض جب حارث قصیدہ سُناچکا تو بادشاہ نے بنی بکر کو بنی تغلب کے الزامات اور تہمتون سے بری کردیا اور بادشاہ کو حارث کے قبیلے سے نہایت محبت والفت اور عمرو بن کلثوم کے قبیلہ سے سخت نفرت ہو گئی اور دلسے اُنکی ذلت کا خواہان رہا یہانتلک کہ اُسکی مان سے خادمانہ کام لینا چاہا اور اُسکا انجام وہ ہوا جو عمرو بن کلثوم کے ترجمہ مین مذکور ہے۔ ابو عمرو شیبانی نے کہا ہے کہ اگر حارث یہ قصیدہ پورے برس روز مین کہتا تب بھی قابل تعریف تھا چہ جائیکہ اُسنے فے البدیہہ کہا ہے۔ جب حارث اپنا قصیدہ پڑھ چکا تو عمرو بن کلثوم نے اپنا لونیہ قصیدہ مذکورہ سابق فے البدیہہ پڑہا فللہ درہما ما افصحہا وابلغہا وامہرہما فی فن الشعر المجیدین فیہ۔ ولااظن ان احدا من شعراء الالسنۃ المختلفۃ بلغ معشارہما۔ وہذہ القصیدۃ من البحر الخفیف وہو فی الاصل مبنی من ستۃ اجزاء علی ہذہ الصورۃ فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن مرتین۔ وابیاتہا اثنان وثمانون بیتا۔ وہی۔

اٰذَنَتْنَا بِبَیْنِہَا اَسْمَآءُ	رُبَّ ثَاوٍ یُمَلُّ مِنْہُ الثَّوَاءُ

تقطیع البیت۔ اٰذنتنا۔ فاعلاتن۔ ببینہا مفاعلن۔ اسماءٌ مفعولن۔ رب ثاون فاعلاتن۔ یمل من مفاعلن۔ ہثواء فاعلاتن۔ الایذان الاعلام۔ والبین الفراق۔ واسماء اسم امرءۃ۔ والثواء الاقامۃ۔ والثاوی المقیم۔ وقولہ یمل یحتمل ان یکون

مجہولا او معلوما ترجمہ جبکہ ثمل مجہول پڑہا جاوے یہ ہوگا کہ اسماء نے بعد طول صحبت ہمکو اپنی جدائی کی خبر سنائی اور یہ دستور ہی کہ اقامت جب ایک جگہ بہت عرصہ تلک رہتی ہے تو مقیم سے اُسکا دل پکڑا جاتا ہی یعنی وہ اور اُسکا ہمسایہ طول اقامت سے دل گرفتہ ہو جاتا ہی کیونکہ ملال مدرک کی صفت ہی اور اقامت مین قدرت مدرکہ نہین ہوتی پس نسبت ملال کی اقامت کیطرف بطور قلب ہوئی غرضِ شاعر یہ ہے کہ اسماء نے غلط سمجہا کیونکہ وہ ایسی نہین ہے کہ اُسکی اقامت طویل سے جو عین مراد عاشقان ہے کوئی ملول ہو۔ اور اگر فعل معروف پڑہا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اقامت اس سے بیزار ہوجاتی ہے یعنے بطور قلب مقیم کا اقامت سے دل اکتا جاتا ہے۔

بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّاءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ

الظرف متعلق بآذنت۔ والعہد اللقاء۔ والبرقۃ بالضم الارض الغلیظۃ وبرقاب العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء والخلصاء کحمراء موضع۔ والادنی الاقرب من الدنو وہو القرب ترجمہ اسماء نے ہمکو خبر فراق بعد ملاقات مقام برقہ شماء کے سنائی اور بعد اُسکے موضع خلصاء مین جو منجملہ اُسکے دیار کے ہمسے زیادہ قریب ہے

فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَاقُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْبُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ

المحیاۃ ومابعدہا اسماء مواضع عہدہا معطوفۃ علی الخلصاء ترجمہ پھر مواضع ملاقات مقامات محیاۃ اور صفاح اور اعناق فتاق پھر عاذب پھر موضع وفا پھر ریاض القطا پھر مقام شریب کے نالون پر پھر شعبتان پھر ابلا پر اُسنے ہمکو خبر فراق سنائی ہکذا فے الزوزنی۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ اعناق فتاق سے مراد کوہ فتاق کی چوٹیان ہون اس صورت مین اعناق فتاقٍ بالاضافۃ ہوگا۔ غرض شاعر تذکرۂ مقامات مذکورہ سے یہ ہے کہ بیرحم اسماء نے باوجود کثرت ملاقات بمقامات کثیرہ ہمسے آخر مین القطع کر دی اور پاس ملاقات نہ کیا

لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الْيَوْمَ دَلْهًا وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ

الدلہ کالولہ ذہاب العقل من ہم ونحوہ۔ والاحارۃ المرور ونصب دلہا علی الحال ای ابکی والہا۔ فالمصدر بمعنے اسم الفاعل۔ وقولہ وما یحیر البکاء معناہ ای شئی رد البکاء علی صاحبہ۔ وہذا استفہام انکاری ای لا یرد البکاء علی صاحبہ فائدۃ ترجمہ جس محبوبہ سے مین مقامات مذکورہ مین ملا تہا اب اُسکو وہان نہین دیکھتا اب مین مجنونانہ اُن مقامات پر رو رہا ہون مگر رونا کس گم گشتہ کو لوٹا لادیگا یعنے نہین لادیگا بس وہ محض بیفائدہ ہے۔

وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّارَ أَصِيلًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

الاصیل العشی۔ والالوی بالشئی ای اشار بہ۔ والعلیاء ما ارتفع من الارض۔ وقولہ بعینیک ای بمرئی عینیک فحذف المضاف ترجمہ ہند نے آخر دن مین تیری آنکھون کے سامنے اونچی جگہ پہ آگ جلائی اور اُس جگہ کے اونچے

تیری طرف اشارہ کرتے تھے۔ یعنے تو نے دور سے اُسکی آگ کو بخوبی دیکھا اور محبوبہ کو خوب پہچانا مگر بسبب عداوت اُس کی قوم کے تو وہان نہ جاسکا۔

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ ❊ بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ

التنور النظر الی النار من بعید۔ وخزازی اجبل۔ والصلاء الاصطلاء بالنار ترجمہ سو تو نے اُسکی آگ کو خزازی پہاڑ پر دور سے دیکھا مگر تجکو اُس سے تاپنا دور تھا کیونکہ تو وہان جا نہین سکتا تھا۔

أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْنِ ❊ بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ

العقیق وشخصان موضعان۔ واراد بالعود العود الذی یتبخر بہ۔ وبالضیاء ضیاء الفجر ترجمہ ہند نے اُس آگ کو بذریعہ عود جو خوشبودار لکڑی ہے یا بوسیلہ معمولی سوختہ کے مقامات عقیق وشخصین کے مابین جلایا پس اُس کا شعلہ ایسا بلند ہوا جیسا عمودِ صبح۔

غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ ❊ إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ

غیر بمعنے لکن۔ والہم المقصود الاہم۔ والثوی المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ۔ والباء للتعدیہ۔ والنجاء سرعۃ السیر ترجمہ گو ہند مجھ سے دور چلی گئی ہے وبظاہر صورت وصل نظر نہین آتی مگر مین بڑا صاحب ہمت ہون مجکو کوئی امر دشوار نہین معلوم ہوتا۔ کیونکہ جب مجکو ایسی دشواری پیش آتی ہے جسمین مقیم کو سفر کرنا بسبب سختی شدائد اقامت آسان ہوجاتا ہے اور بسبب ضرورت سخت مصائب کا اُٹھانا گران معلوم نہین ہوتا۔ مین ایسے وقت مین اپنے ناقہ سے جسکا ذکر شعر آیندہ مین ہے مدد چاہتا ہون

بِزَفُوفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ ❊ رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ

الزفوف السریعۃ من الابل والنعام۔ والہقلۃ الفتیۃ من النعام۔ والرال جمع رأل وہو ولد النعام۔ والدویۃ المنسوبۃ الی الدو وہو الفلاۃ۔ والسقفاء الطویلۃ مع انحناء۔ والباء یتعلق باستعین ترجمہ مین بوقت ضرورت مدد چاہتا ہون ایک ناقۂ سریع السیر سے کہ گویا وہ جوان تیز رفتار مادہ شترمرغ بچہ دار ہے کہ اُنکی حفاظت کیلیے برابر جنگل مین رہتی ہے اور قد کی لمبی اور کبڑی ہے یعنی ایسے ناقہ کے ذریعہ سے اپنے مشکل امور حل کرتا ہون اور جہان چاہتا ہون فوراً پہونچ جاتا ہون۔

آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقُنَّاصُ عَصْراً وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ

النبأۃ الصوت الخفی۔ والقناص الصیادون الواحد قانص۔ والامساء الدخول فی المساء ترجمہ وہ ایسی شترمرغی کے مانند جو کنی اور تیز ہے جسنے کچھ آہٹ پائی ہو اور شکاریون نے بوقت عصر جبکہ شام قریب ہوگئی ہو اُسکو گھبرایا ہو کہ ایسے وقت مین وہ بہت ہی تیز رفتار ہوتی ہے۔

فَتَرَىٰ خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْعِ مَنِينًا كَأَنَّهُ أَهْبَاءُ

الرجع سعۃ الخطوات ۔ والوقع سرعۃ السیر وضرب الاقدام فی الارض ۔ والمنین الغبار الرقیق و الاہباء جمع ہباء، وہو شئی تراہ فی کوۃ البیت من ضوء الشمس فی اول النہار ترجمہ سو جب وہ ناقہ ایسے وقت مین تیز چلتی ہے تو اُسکی تیز رفتاری اور زمین پر پاؤن مارنے سے اُسکے پیچھے ایسی باریک دہول اُڑتی دیکھے گا کہ گویا وہ ذرات ہین جو سوراخون مین بذریعہ روشنی آفتاب معلوم ہوتے ہین ۔

وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ | سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ

طراق النعل اطباقہا ۔ ونعل البعیر یکون من الجلد ویشد بالسیور علی الرسغ ۔ والوی بالشئی اذہبہ وافسدہ ۔ وطراقا معطوف علی منینا ترجمہ اور تو اُسکے پیچھے نعلون کے ٹکڑے دیکھے گا اور اُنکے پیچھے اور اُسکے ٹکڑے گرے ہوئے جابجا جنکو ناپیدا کنار رفتار جنگل نے گھسکر اور بوسیدہ کرکے گرادیا ہے ۔

أَتَلَهَّىٰ بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ

اتلہی بہا ای الہو بہا وارادبابن الہم ذا الہمۃ الماضی فی الامور ۔ والبلیۃ الناقۃ التی شدت عند قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا یزعمون ان صاحبہا یحشر علیہا ۔ ووصفہا بالعمیاء لانہم کانوا یشدون عینیہا علی انہا کانت تعمی لشدۃ الجوع ترجمہ مین ٹھیک دوپہر دنمین اُس ناقہ پر ہنستا کھیلتا سوار ہوتا ہون جبکہ بڑا صاحب ہمت شخص اُس اندھی ناقہ کیطرح جو مردہ مالک کی قبر پر بے آب ودانہ باندہتے ہین کہ وہ تڑپ تڑپ کر مرجاتی ہے حیران ومضطر ہوتا ہی ۔ یا اُس ناقہ کی طرح بسبب شدت گرمی کے حرکت نہین کرسکتا غرض اپنی جفاکشی وگرماگردی کی تعریف کرتا ہے ۔ بلیہ کو اندھی اسلیے کہا کہ اُنکا دستور تھا کہ ایسے ناقہ کی آنکھون پر پٹی باندہ دیتے تھے ۔ یا اس لیے کہ وہ بسبب فاقونکے اندھی ہوجاتی تھی یہ رسم جاہلیت تھی اسلام نے اِسکو موقوف کردیا ۔

وَأَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَاءِ خَطْبٌ نُعْنَىٰ بِهِ وَنُسَاءُ

عنے الرجل بالشئی فہو معنے بہ ۔ وسوت الرجل سوءً اذا احزنتہ ترجمہ اور ہمارے پاس حوادث واخبار خشتناک سے ایک بڑا امر ہولناک پہونچا جس سے ہم ملول ومحزون کیے گئے ۔

إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُو | نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ

الاراقم بطون من تغلب سموا بہا لان امرءۃ شبہت عیون آباءہم لعیون الاراقم ۔ والغلو مجاوزۃ الحد والاحفاء بالمہملۃ الاستقصاء فی النزاع والمبالغۃ ۔ وقولہ ان اخواننا فی موضع رفع بدل من قولہ خطب ۔ وقولہ فی قیلہم احفاء مبتدء وخبر فی موضع الحال ترجمہ وہ خبر یہ ہے کہ ہمارے بھائی اراقم ہم پر بیحد زیادتی کرتے ہین ایسے حال مین کہ اُنکی گفتگو مین سخت مبالغہ ہے ۔

يَخْلِطُونَ الْبَرِيَّ مِنَّا بِذِي الذَّنْبِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ

الخلی الخالی من الذنب ترجمہ اُنکی زیادتی یہ ہے کہ ہمارے بیگناہون کو گناہگارون کے ساتھ گڈمڈ کرتے ہین یعنے بادشاہ کے روبرو سب کی شکایت کرتے ہین اور ایسی صورت مین بے گناہ کو اپنی صفائی اور براءت کچھ مفید نہین ہوتی ۔

زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْرَ مَوَالٍ لَنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ

قال عمرو بن العلاء ذہب من کان یعرف معنے ہذا البیت ۔ وقد فسر العیر فے البیت بمعان کثیرۃ منہا السید الحمار والوتد والقذی والجبل لعینہ ۔ وفے القاموس ان من ضرب العیر کنایۃ عن الناس حیث قال ما ادری ای من ضرب العیر ہو ای ای الناس ہو ۔ واراد بالموالی الاحلاف والولاء بفتح الواو والموالون ترجمہ اگر عیر سے مراد سردار لین تو یہ معنے ہونگے کہ اراقم یہ خیال کرتے ہین کہ جسنے سردار کلیب وائل کو مارا وہ ہمارا ہم عہد ہے اور ہم اُسکے دوست ہین یعنی اُسکے قتل کا الزام ہمپر لگاتے ہین ۔ اور اگر گدھے کے معنے لین تو حاصل یہ ہوگا کہ اُنکا گمان یہ ہے کہ جو شخص خرِ وحشی کا شکار کرتا ہے یعنے تمام عرب کہ اُنکی خاص غذا یہی ہے وہ ہمارے ہم عہد ہین غرض جو گناہ خاص شخص نے کیا ہے اُسکو سبکی طرف منسوب کرتے ہین ۔ اور اگر وتد یعنے میخ کے معنے لین تو خلاصہ یہ ہوگا کہ جو شخص میخ گاڑے اور ڈیرا کھڑا کرے یعنے تمام عرب جو خیمون مین رہتے ہین وہ ہمارے دوست ہین پس بعض کا گناہ تمام عرب پر لگاتے ہین ۔ اور اگر معنے قذی یعنے خاشاک کے لین تو یہ حاصل ہوگا کہ جو شخص پانی پر سے تنکے اور کوڑا ہٹا کر صاف پانی پیئے (یعنی سب لوگ) وہ ہمارا قریب ہے ۔ اور اگر کوہ معین جو مدینہ منورہ مین ہے مراد لین تو یہ خلاصہ ہوگا کہ جو شخص کوہ مذکور پر جاویگا ہم اُسکے دوست ہین ۔ اور اگر من ضرب العیر سے حسب بیان صاحب قاموس تمام لوگ مراد لین تو یہ حاصل ہوگا کہ سارے لوگ ہمارے ہم سوگند ہین اور ہم اُن کے ہم سوگند ہین ۔ غرض وہ لوگ سب قصور ہمارا ہی بتلاتے ہین گو کوئی قصور کرے ۔

أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا | أَصْبَحُوا أَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ

اجمعوا امرہم ای عزموا وطنوا انفسہم علیہ ۔ والضوضاء صوت الناس وجلبتہم ترجمہ اُنہون نے اول شب مین ایک ہی بات مقرر کرلی اور جب اُنہون نے صبح کی تو ایک غل غپاڑہ مچادیا ۔

مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ رُغَاءُ

التصہال صوت الفرس کالصہیل ۔ والرغاء صوت الابل ۔ ومن فی قولہ من مناد متعلقۃ بضوضاء ترجمہ کوئی تو کسی کو پکارتا تھا اور کوئی جواب دیتا تھا اور کہین گھوڑے ہنہناتے تھے اور اُنہین اونٹ بلبلا رہے تھے یعنے یہ غل اشیاء مذکورہ کا تھا ۔

اَیُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا		عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ	

المرقش الذی یزین القول بالباطل لیقبل منہ۔ وہل لذاک بقاء مبتدء وخبر والاستفہام انکاری ترجمہ اے عمرو بن کلثوم گویا بہت بنی جو عمرو بن ہند بادشاہ سے ہماری لگائی بجھائی کرتا ہے کیا تیرے اس جھوٹ کی کچھ ہستی اور وجود ہے یعنی نہین ہے کیونکہ بادشاہ جب اس بے بنیاد دروغ کی تحقیق کریگا تو اصل حال کھلجاویگا۔ اور تو ذلیل ہوگا۔

لَا تَخَلْنَا عَلٰی غَرَاتِكَ اِنَّا		طَالَمَا قَدْ وَشٰی بِنَا الْاَعْدَاءُ	

الغراء بمعنے الاغراء۔ والمفعول الثانی تخلنا محذوف ای لاتخلنا جازعین او مثلہ ترجمہ تو اپنی اشتعالک اور نمامی سے ہمکو ایسا نہ سمجھ کہ ہم تجھ سے بچ جاوینگے کیونکہ بہت دفعہ ہمارے دشمنون نے چغلیان ہماری کھائی ہیں اور ہمارا بال بھی بیکا نہیں ہوا۔ جواب اگلے شعر مین ہے۔

فَبَقِیْنَا عَلَی الشَّنَاءَةِ تَنْمِیْنَا حُصُوْنٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ	

الشناءۃ البغض۔ وتنمینا ای ترفعنا وعزۃ قعساء ای ثابتۃ ترجمہ سو ہم باوجود بغض و نمامی دشمنان ایسے حال مین رہے کہ ہمارے مرتبے کو ہماری قلعی اور ہماری پایدار عزت بڑہاتی رہی یعنے دشمنون کی چغلخوری ہماری مزید عزت کا باعث ہوئی۔

قَبْلَ مَا الْیَوْمِ بَیَّضَتْ بِعُیُوْنِ النَّاسِ فِیْهَا تَغَیُّظٌ وَاِبَاءُ	

بیضت ای اعمت وما فی قولہ قبل ما زائدۃ۔ والیوم مخفوض بقبل۔ وکذلک الباء فی قولہ بعیون زائدۃ لان بیض متعد بنفسہ ترجمہ ہم لوگ نیز دولتے اور تو عزتے نہین ہین بلکہ آج سے پہلے ہماری عزت نے چشمہاے دشمنان کو اندھا وغیرہ کردیا ہے ایسے حال مین کہ ہماری آبرو مین دشمنون پر خشم اور سرکڑپن ہے یعنی جو ہماری بے عزتی کا خواہان ہوتا ہے اُسکی کچھ نہین چلتی بلکہ وہ مورد ہمارے غصہ کا ہوتا ہے۔

فَكَاَنَّ الْمَنُوْنَ تَرْدِیْ بِنَا اَرْ		عَنَ جَوْنًا یَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ	

اراد بالمنون ہہنا الدہر۔ والردی الرمی۔ والارعن الجبل الطویل لہ انف مقدم واراد بالجون الاسود والانجیاب الانشقاق والعماء السحاب ترجمہ زمانہ جو اپنے مصائب وحوادث کے تیر ہمپر مارتا ہے وہ گویا ایک ایسے کوہ سیاہ بلند کے تیر مارتا ہے کہ اُسکی بلندی ابر کو بھی چیر کر باہر نکل گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حوادث زمانہ ہمپر کچھ اثر نہین کرتے جیسا کوہ مذکور پر کوئی صدمہ اثر نہین کرتا ہے۔

مُكْفَهِرًّا عَلَی الْحَوَادِثِ لَا تَرْ		تُوْهُ لِلدَّهْرِ مُؤْیِدٌ صَمَّاءُ	

الاکفہرار شدۃ العبوس والقطوب۔ ولا ترتوہ ای لاترخیہ ولا تضعفہ۔ والمؤید بکسر الیاء الداہیۃ مشتقۃ من الاید

وہو القوۃ ۔ والصماء الشدیدۃ ۔ والبیت من صفۃ الاعن ترجمہ ایسا کوہ بلند کہ وہ حوادث زمانہ کو کچھ مال نہین سمجھتا
بلکہ وہ اپنے غضبناک رہتا ہے اور مصائب سخت روزگار اُسکو ضعیف نکرسکین یعنی ہم قوت مین مثل جبل مذکور ہین ۔

ارمی بمثلہ جالت الخیل و تابی لخصمہا الاجلاء

ارم جد عاد وہو عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح ؑ ترجمہ شاہ عمرو بن ہند شریف النسب نسل ارم بن سام
سے ہی ایسے ہی نامور بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہین اور اختیار ذلت سے انکار کرتے ہین ۔ اُن سواروں کے
دشمنوں کے لیئے جلاوطنی اور خانہ خرابی مقرر و معین ہے ۔ یہ ترجمہ اس صورت مین ہے جبکہ فاعل تابی کا خیل
ہوں ۔ اور اگر تابی سے کلام شروع کرین اور یہ جملہ فعلیہ جدا ہو تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُن گھوڑوں کے صاحب یعنے
سوار اس بات سے انکار کرتے ہین کہ اُنکے دشمن اُن کو جلاوطن کردین یعنے یہ امر ممکن نہین ہے خلاصہ یہ ہے
کہ ممدوح کی سلطنت قدیم ہے اور اُس کے دوستوں پر کوئی غالب نہین آسکتا ۔

تلک مقسط و افضل من یمشی ومن دون مالدیہ الثناء

المقسط العادل ۔ وقولہ من دون مالدیہ الثناء مبتدء و خبر ترجمہ وہ عادل بادشاہ ہے اور وہ اُن تمام مخلوق سے
جو زمین پر چلتی ہے افضل ہے اور ہماری تعریف ان فضائل سے جو اُس مین ہین قاصر ہے ۔

ایما خطۃ اردتم فادوہا الینا تشفی بہا الاملاء

اراد بالخطۃ الخصومۃ العظیمۃ ۔ وایما منصوب بالمفعولیۃ من اردتم او مرفوع مبتدء ۔ والاملاء جمع ملاء وہو
جماعۃ من الاشراف ترجمہ جس بڑے جھگڑے کا تم فیصلہ چاہتے ہو اُس کو ہمارے سپرد کردو ہم اُسکا ایسا
فیصلہ کردینگے جس سے تمام گروہ اشرافوں کے مرض خلجان سے شفا دیئے جاوینگے یعنی ہم اہل رائے
ہین اُسکا تصفیہ ایسا کردینگے جسکو سب پسند کرینگے ۔

ان نبشتم ما بین ملحۃ فالصاقب فیہا الاموات والاحیاء

النبش البحث وکشف القبور ۔ وملحۃ والصاقب موضعان ۔ وان للشرط والجواب محذوف ای قلنا الفضل
علیکم ترجمہ اگر تم اُس زمین کو جو درمیان مواضع ملحہ و صاقب کے ہے اُدھیڑوگے اور لڑائیوں کا حال جو اُن
مواضع مین ہمارے اور تمہارے ہوئی ہین بخوبی دریافت کروگے تو اُن مین بعض لوگ مردہ پاؤگے یعنے اُن کا
عوض نہین لیا گیا اور اُنکا خون ہدر گیا اور وہ تمہاری قوم کے ہین اور بعض لوگ زندہ پاؤگے یعنی اُنکا بدلہ لیا گیا اور وہ
ہم مین سے ہین پس فضل ہمکو ہے نہ تمکو ۔ یہان شاعر نے اُن مقتولوں کو زندہ کہا جنکا عوض لیا گیا ہے اور جنکا
بدلہ نہین لیا گیا مردہ یہ امر اُنکے اس خیال پر مبنی ہے کہ جس قتیل کا عوض لیا جاتا ہے وہ اپنی قبر مین زندہ رہتا
ہے اور اُسکی قبر نورانی رہتی ہے ۔ اور جسکا بدلہ نہین لیا جاتا وہ مر ہی جاتا ہے اور اُسکی قبر مین تاریکی رہتی ہے ۔

اَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشِمُهُ النَّا — سُ وَفِيهِ الْاِسْقَامُ وَالْاِبْرَاءُ

النقش الاستقصاء فی العمل وفیہ قیل لاستخراج الشوک من البدن نقش۔ والجشم التکلف ترجمہ اور اگر اُن جنگونکی جو ہم مین اور تم مین واقع ہوئی ہین تم زیادہ تفتیش کروگے سو تفتیش مین لوگ زیادہ تکلف کرتے ہین اور اُسمین بعض لوگ مجرم نکلین گے اور وہ تمسے ہین اور بعض بے جرم اور وہ ہمسے ہین۔ یہان سقم سے مراد جرم ہے اور برء سے مطلب بے جرمی ہے خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ تحقیق تمہارے ہی لیے مضر ہوگی۔

اَوْ سَکَتُّمْ عَنَّا فَکُنَّا کَمَنْ اَغْـ — مَضَ عَیْنًا فِیْ جَفْنِھَا الْاَقْذَاءُ

الاقذاء جمع القذی وہو ما یسقط فی العین۔ وکمن فی موضع خبر کنا۔ وفی جفنہا الاقذاء صفۃ عین ترجمہ یا تم ہمارے حالات سے سکوت کروگے یعنی کچھ پوچھ کچھ نکروگے تو ہمارا حال اُس شخص کا سا ہوگا کہ جسکی آنکھ مین تنکا پڑگیا ہو اور وہ اُسکو اس حالت مین بند کرلے۔ یعنے اس صورت مین بھی تمہاری عداوت ہمارے دلون مین رہے گی۔

اَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْئَلُوْنَ فَمَنْ حُدِّ — ثْتُمُوْهُ لَهٗ عَلَیْنَا الْعَلَاءُ

ما موصولۃ۔ وصلتہ تسئلون والعائد محذوف ترجمہ یا مانوگے تم اُس صلح کو جو تم سے مانگی جاتی ہے تو وہ کون شخص ہے جسکی ہم پر فضیلت و بزرگی تم سے بیان کیگئی ہے۔ یعنی ہم سے کوئی بلند رتبہ نہین ہے جس سے ہم دبین۔

ھَلْ عَلِمْتُمْ اَیَّامَ یُنْتَھَبُ النَّا — سُ غِوَارًا لِکُلِّ حَیٍّ عُوَاءُ

الانتہاب الاغارۃ۔ والغوار المغاورۃ وہو ان یغیر بعضہم علی بعض۔ والعواء بالضم صوت الذئب واستعیر للصراخ وہل بمعنی قد۔ واراد بایام انتہاب الناس ایام ضعف کسری فان بعض العرب کان یغیر علی بعض فی تلک الایام ونصب غوارا علی المصدریۃ فکانہ قال ایام اغارۃ الناس غوارا ترجمہ بیشک تمنے ہماری بہادری اُن دنون مین جان لی ہے جبکہ ایک دوسرے کو خوب لوٹتا تھا اور ہر قوم مین ایک غل غپاڑا اور فریاد بسبب لوٹ مار کے تھی

اِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ — رَیْنِ سَیْرًا حَتّٰی نَھَاھَا الْحِسَاءُ

السعف غصون النخلۃ۔ الواحد سعفۃ۔ والنہی المنع۔ والحساء موضع ونصب سیرا علی المصدریۃ لفعل محذوف ای سرنا سیرا ترجمہ تم نے ہماری شجاعت اُسوقت دیکھی ہے جبکہ ہمنے اپنے شتر نخلستان مقام بحرین سے اُٹھائے اور تیز بھگائے تو کوئی ہمارا مانع و مزاحم موضع حسا تلک نہوا یعنے ہم مقام بحرین سے موضع حسا تلک لوٹتے مارتے چلے آئے کوئی ہمارے مقابل نہوا۔

ثُمَّ مِلْنَا عَلٰی تَمِیْمٍ فَاَحْرَمْـ — نَا وَفِیْنَا بَنَاتُ مُرٍّ اِمَاءُ

احرمنا ای دخلنا فی الاشہر الحرم۔ وہی ذوالقعدۃ و ذوالحجۃ والمحرم ورجب ثلثۃ سرد وواحد فرد وہو رجب۔ ومر ابو تمیم ترجمہ پھر ہم بنی تمیم پر غارت گری کے لیے جھک پڑے سو ہم اُن مہینون مین جن مین جنگ کرنا حرام ہے

ایسے وقت مین داخل ہوئے کہ تیم بن مرکی لڑکیان ہماری چھوکریان تھین یعنے ہم انکو قید کرلاتے تھے اور وہ ہماری خدمتگار تھین ۔

لَا يُقِيمُ العَزِيزُ بِالبَلَدِ السَّهْلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

یصف شدۃ الامر ترجمہ وہ وقت جسمین ہمنے غارتگری کی ایسا نازک وخوفناک تھا کہ عزت والا شخص بھی بسبب خوف غارت کے کھلے میدانونکے شہرون مین رہنا پسند نہین کرتا تھا اور بے عزت کمزور کو بھاگنا مفید نہ تھا خلاصہ یہ ہے کہ اُسوقت عام فساد تھا نہ اُس سے ذلیل بچا نہ عزیز۔ اور یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ بلد سہل سے ذلیل جگہ مراد لیجاوے۔ یعنی عزت والا آدمی ذلیل جگہ اقامت نہین کرتا اور کمزور کو بھاگنا بھی مفید نہین ہوتا

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا	رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ

المواءلة الفرار وطلب الموئل والملجأ والطود الجبل العظيم ۔ والحرۃ ارض ذات حجارۃ سود والرجلاء الغليظة الشديدة ترجمہ جو کہ ہمسے بھاگے نہ اسکو بڑے پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے نہ پتھریلی سخت زمین ۔

مَلِكٌ أَضْرَعَ البَرِيَّةَ لَا يُو	جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ

اضرع ذلل وقہر والكفاء المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ترجمہ وہ یعنے عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسنے تمام مخلوق کو اپنا مطیع کرلیا ہے۔ اور اُن فضائل کا جو اُسکے پاس ہین کوئی ہمسر نہین ہے ۔

كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا المُنْذِرُ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ

ترجمہ اے بنی تغلب جبکہ منذر پدر عمرو بن ہند نے بنی غسان سے لڑائی کی کیا تمنے مثل تکالیف ہماری قوم کے تکلیفین اُٹھائی ہین یعنی نہین اُٹھائین کیونکہ ہم اُسکے ساتھ ہوکر اُسکے دشمنون سے لڑے اور تم نہ لڑے کیا ہم اُسکے چرواہے تھے بلکہ نہ تھے صرف خیرخواہانہ ہمنے اُسکی مدد کی۔ اور یہ تعریض ہے بنی تغلب پر اور اشتعالک ہے عمرو بن ہند کو کیونکہ جب شاہ نے انکو امر مذکور کے لیے بلایا تھا تو اُنہون نے یہ کہا تھا کہ ہم بادشاہ کے چرواہے نہین ہین ۔

مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْلُو	لٌ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ العَفَاءُ

فی ما اصابوا ضمیر المفعول محذوف والاصل ما اصابوہ والمطلول الذی ذہب دمہ ہدرًا ۔ والعفاء التراب والدروس ایضًا۔ وقصۃ ہذا الشعر ان عمرو بن ہند دعا بنی تغلب بعد قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لانطیع احدًا من آل المنذر ایظن عمرو بن ہند انا رعاءلہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعًا کثیرۃ واقسم لایغزو واحد قبل تغلب فغزاہم وقتل منہم کثیرا حتے استعفاہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب وما قتلاہم ترجمہ اُس معرکہ مین جو درمیان بنی تغلب و عمرو بن ہند کے ہوا تھا عمرو بن ہند اور اُسکے مددگارونمنے جو کوئی شخص بنی تغلب کا قتل کیا اُسکا خون ہدر اور ضائع گیا گویا اُسپر خاک ڈالی گئی مگر ہمارے خونون کا اُنسے عوض لیا گیا۔ اذا اصیب العفاء

کے معنی بھی ہوسکتے ہین کہ جسوقت دہتوع کے ادا کیسے نبی اور برائے خون نابود کیے جاتے تھے اُسوقت بھی بنی تغلب کے خون ضائع گئے

إِذْ أَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو	نَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

میسون اسم بنت ملک غسان۔ والعلیاء الارض العالیۃ وراس الجبل۔ والعوصاء موضع ترجمہ اس شعر مین اشارہ ہے اُس قصہ کیطرف کہ جب منذر پدر عمرو بن ہند مارا گیا اور یہ عمرو اُسکا جانشین ہوا تو اُسنے اپنے بھائی نعمان بن المنذر کو شام کیطرف روانہ کیا اور یہ حکم دیا کہ بنی غسان اور قوم بنی تغلب سے جو اُسکے مخالف ہین وہان جا کر لڑے سو نعمان جب شام مین پہونچا تو اُسنے ایک بادشاہ کو ملوک بنی غسان سے مار ڈالا اور اپنے بھائی امرء القیس بن المنذر کو قید سے چھڑا لیا۔ اور میسون بادشاہ کی بیٹی کو پکڑ لیا سو ترجمہ شعر یہ ہوا کہ اُسوقت کو یاد کرو جبکہ عمرو بن ہند یا اُسکے بھائی نعمان نے مسماۃ میسون کے ڈولے کو ایک بلند جگہ پر اُتارا۔ اور اُسکے یعنے مسماۃ کے سب مکانون سے قریب موضع عوصاء تھا

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِنْ	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ

تاوت ای اجتمعت۔ والقراضبۃ جمع قرضاب وہو اللص وربما سموا الفقیر قرضوبا۔ والالقاء جمع لقوۃ وہے العقاب ترجمہ پس نعمان کی مدد کے واسطے ہر قبیلہ کے چور اور فقیر لوگ جو قوت اور شوکت مین مثل عقاب کے تھے جمع ہو گئے۔ یعنے بطمع غارت گری۔

فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ

ہداہم ای تقدمہم او ارسلہم۔ والاسودان التمر والماء۔ والبلغ بالفتح البالغ النافذ لا یمنعہ شئ وجملۃ تشقی بہا الاشقیاء فی موضع الحال من الامر ترجمہ سو نعمان نے ایسے لشکر کو اُنکے مقابلہ کے لیے آگے بھیجا یا اُنکا پیشوا بنا ایسے حال مین کہ اُنکا توشہ وخوراک پانی و خرما تھے اور حکم خدا کا نافذ ہو کر رہنا ہے ایسے وقت مین کہ اُس سے بدبختون کو نقصان پہونچتا ہے

إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ

اشراء من الاشر وہو البطر ای شدۃ المرح۔ وغرورا فی موضع الحال ترجمہ اور یہ حال اُسوقت گذرا کہ تم اپنے گھمنڈ پر اُنسے لڑنے کی آرزو کرتے تھے پس تمہارے اترانے نے اُسکو تمہاری طرف بھیج دیا اور اُنہون نے تمہارا حال وہ کیا جس کو تم خوب جانتے ہو۔

لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ	رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ

الآل ما یری کالسراب فی طرفی النہار۔ وغرورا مصدر۔ والضحاء بعید الضحی ترجمہ اُنہون نے تمکو کسیطرح کا دھوکا نہین دیا بلکہ جلتی ریتی نے جسمین ذرے چمکا کرتے ہین اور قرب دوپہر نے اُنکے جسم کو بلند کرکے تمکو دکھلا دیا۔ یعنے وہ ایسے وقت آئے جب تم اُنکو دیکھتے تھے اور وہ تمکو۔

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ

ترجمہ عمرو بن کلثوم کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اے جھوٹے بت بنے جو عمرو بن ہند سے ہماری جھوٹی باتین پہونچاتا ہے یہ تیری لگائی بجھائی کبھی ختم بھی ہوگی۔

مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا	تٌ ثَلٰثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ

ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہی کہ ہمارے لیے اُسکے پاس تین دلیلین ہین کہ اُنمین ہر ایک ہماری خیرخواہی اور تمہاری بداندیشی کا کامل فیصلہ کرسکتی ہے۔ یا تمہارے مفضول اور ہمارے فاضل ہونے کا۔

آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا	ءُوا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

الشارق الجانب الشرقي۔ والشقيقة الفرجة بين الجبلين وقرية۔ واللواء الراية۔ ترجمہ ایک دلیل ہماری خیرخواہی وفضل کی یہ ہی کہ جانب شرقی شقیقہ مین ایک انبوہ لوگونکا جمع ہوکر عمرو بن ہند کے شترونکو لوٹنے کے لیے چڑھ آیا ایسے حال مین کہ ہر قبیلہ کے لیے ایک جھنڈا تھا سو ہمنے انکو ناکام ہنکا دیا۔

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ

اراد بقیس قیس بن معدی کرب بن الحارث الکندی ابو الاشعث بن قیس۔ والکبش السید وعنی بہ قیسا المذکور والقرظ ورق السلم یدبغ بہ۔ وکبش قرظی منسوب الی بلاد القرظ وہی الیمن لانہا منابت القرظ۔ والعبلاء الصخرة الصلبة البیضاء ترجمہ وہ لوگ قیس بن معدی کرب کے پاس جمع ہوئے ایسے حال مین کہ زرہ پوش تھے اور ایک ایسے رئیس یمنی یعنی قیس مذکور کے ساتھ تھے جو مثل کرٹے پتھر کے قوی و مضبوط تھا۔

وَصَتِيتٍ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ

صتیت کامیر الجماعة ورفعہ علے الابتداء۔ وتنکیرہ للکثرة والتعظیم۔ والعواتک جمع عاتکة وکنی بہ عن الحرة الکریمة والرعلاء الطویلة ترجمہ اور دوسری دلیل ہمارے فضل کی ایک ایسی جماعت کثیر اچھی ماؤنکی پوتون کی جمع ہوئی جسکو کوئی روک نہین سکتا مگر وہ لشکر جو چمکدار زرہ اور خود جوڑے چھلکے پہنے ہو۔ یعنے خلاف عمرو بن ہند کے ایسے لوگ بارادۂ فاسد فراہم ہوئے۔

فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ

خربة المزادة ثقبہا۔ والمزاد جمع مزادة وہی زق الماء خاصة ترجمہ سو ہمنے ایسے مجمع کثیر کو ایسے نیزے مارکر ہٹادیا کہ اُنکے زخمون سے بسبب فراخی کے ایسا زور سے خون نکلتا تھا جیسا مشک کے دہانہ یا اُس کے بڑے شگاف سے پانی۔

وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا	نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ

الحزم انف الجبل۔ وثہلان اسم جبل والشلال الطراد۔ والتدمیة اللطخ بالدم۔ والانساء جمع النسا وہو

عرق مستطبن الفخذ ترجمہ اور ہمنے اُنکو اتنا مارا کہ وہ مضطر ہوکر جان بچانے کے لیے بھاگ کر کوہ ثہلان کی چوٹی پر چڑھ گئے ایسے حال مین کہ اُنکے پانوُن کی رگین خون آلودہ تھین ۔

وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمَا اِنْ لِلْحَائِنِيْنَ دِمَاءُ

الحائنین جمع حائن وہو الہالک ترجمہ اور ہمنے درباب قتل وضرب وہ کام کیے جسکو خدا ہی خوب جانتا ہے بندہ تو اُن زخمون کے شمار نہین کرسکتا اور جو اشخاص کہ اپنی بدکرداری کے سبب ہلاک ہوتے ہین اُنکا بدلہ نہین ہوتا یعنے اُنکے خون ہدر ہوتے ہین ۔

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ

الجبہۃ الرد ۔ والنہز التحریک ۔ والجمۃ الماء الکثیر ۔ والطوی البیر التی طویت بالحجارۃ ۔ والکاف فی موضع الصفۃ للطعن ترجمہ اور ہمنے اُن کو بضرب نیزہ ایسی بُری طرح سے لوٹایا کہ نیزہ اُنکے زخمون مین ایسی حرکت کرتا تھا جیسے ڈول کنوئین کے آب کثیر مین ۔

ثُمَّ حُجْرًا اَعْنِي ابْنَ اُمِّ قَطَامٍ	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ

فارسیۃ ای کتیبۃ فارسیۃ ۔ وخضراء یعنے سوداء یقال کتیبۃ خضراء للتی یعلوہا سواد الحدید ۔ وقیل خضراء لما رکب دروعہا وبیضہا من الصداء ۔ وحجر ہذا ہو ابو امرء القیس الشاعر ۔ وثم للترتیب فے الذکر او فے الواقع ترجمہ پھر ہم حجر بن قطام سے لڑے ایسے وقت مین کہ اُسکے ساتھ لشکر فارس کا تھا ۔ یا وہ لشکر فارسی زرہین پہنے ہوئے تھا جو بسبب سیاہی آہنین سلاح کے سیاہ معلوم ہوتا تھا ۔ یا اس سبب سے سبز تھا کہ اُنکی زرہین بسبب زنگ اور میل کے جو ہر روز کے استعمال سے عارض ہوگیا تھا سبز معلوم ہوتی تھین ۔ اس شعر مین اس قصہ کیطرف اشارہ ہے کہ امرء القیس لخمی دادا عمرو بن ہند کا حجر مذکور سے لڑا تھا اور بنو بکر امرء القیس مسطور کے مددگار تھے اور حجر کو ناکام بھگا دیا تھا ۔

اَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ	وَرَبِيعٌ اِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

الورد الذی یضرب لونہ الے حمرۃ صفۃ للاسد تشبیہا لہ بلون الورد ۔ والہموس الاسد الکسار لفریستہ وشمرت استعدت ۔ والغبراء السنۃ الشدیدۃ لاغبرار الہواء فیہا ترجمہ وہ حجر جنگ مین گلابی رنگ شکار کا چیرنے پھاڑنے والا شیر تھا ۔ اور بوقت قحط موسم بہار تھا ۔ یعنے وہ بڑا شجاع اور سخی تھا ۔

وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْهُ	بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

امرء القیس ہذا ہو ابو المنذر اخو عمرو بن ہند وکان محبوسًا عند بنی غسان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ وبقی مدۃ ثم اغارت بکر علے بعض بوادی الشام فقتلوا ملکا من ملوک غسان واتقذوا امرء القیس ہذا من

اسر ہم ترجمہ اور ہم نے امرء القیس کے طوق کو کاٹ کر قید سے چھڑایا بعد اسکے کہ وہ ایک عرصہ دراز تلک قید اور تکلیف مین رہا۔

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي أَوْ	سٍ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ

الجون اسم ملک من ملوک کندة۔ والعنود کصبور السحابة الکثیرة المطر یقال سحابة عنود بالنون اذا کان هطالاً۔ والسحابة یستعار للجیش الکثیر۔ والدفواء العقاب۔ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قوله تعالے لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ أَسْبَابَ السَّمٰوَاتِ ترجمہ اور اُسکے ساتھ جو نسل بنی اوس کندی سے تھا ایک لشکر مثل باران کثیر کے تھا اور ایسا قوی و تیز جیسے عقاب۔

مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلَّوْا	شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

العجاجة الغبار والصلاء الوقود ترجمہ ہم غبار کے نیچے جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے نہ گھبرائے اور نہ اُسوقت کہ لڑائی کی آگ بھڑکتی تھی۔ ہم ہر حال مین ثابت قدم رہے۔

وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْذِرِ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

اقدت القاتل بالقتیل اذا قتلته به۔ واراد بکیل الدم القصاص۔ ورب غسان ملکهم وقد قتله بنو یشکر وهی الآیة الثالثة وهو بدل من هاء اقدناه ترجمہ اور ہمنے بادشاہ غسان منذر پدر عمرو بن ہند کے بدلہ مین بزور قتل کیا جبکہ خون کا عوض لینا ممکن نہ تھا۔

وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا	كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

الاسلاب جمع سلب وهو الثیاب والسلاح والفرس ترجمہ اور ہم منذر اور اُسکے کنبے کے روبرو نو شہزادے عظیم القدر اولاد حجر کی پکڑ لائے جنکے ہتھیار اور اسباب گران بہا تھا۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ منذر نے سوا ان بکر کو اولاد حجر کے گرفتار کرنے کو بھیجا تھا چنانچہ وہ لائے گئے اور قتل کیے گئے۔

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ أُنَاسٍ	مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ

الحباء العطاء واراد به المهر ههنا۔ وکانت العرب تقول انا ولدنا فلاناً اذا کان من اولاد بناتهم ونسائهم ومنه قول حسان بن ثابت رض ولدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم حیث کانت سلمی بنت الخزرجیة ام عبد المطلب ترجمہ اور ہم نے عمرو بن ایاس بادشاہ کے ماموں کو تھوڑا عرصہ ہوا جنا ہے۔ یعنے ہماری قوم مین حارث پدر عمرو بن ایاس کا نکاح مہر لیکر ہوا جس سے عمرو مذکور پیدا ہوا۔ یعنے ہم بادشاہ کی ننہال ہین۔

مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْمِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ

الفلاة المفازة والجمع الفلاء وجمع الفلاء افلاء ترجمہ اس قسم کی قرابت جو تمنے ظاہر کی بادشاہ کی خیرخواہی

کو ہماری قوم پر واجب کرتی ہے کیونکہ ہمارے اور اُسکے درمیان ایک بڑا واسطہ ہے جسکے ورے اور بڑے واسطے ہین غرض ارحام ایک دوسرے کے متصل ہین۔

فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّيْ وَاِمَّا	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ

الطیخ التکبر والتعاشی التعامی۔ واما اصلہ ان ما۔ فان للشرط زیدت علیہا ماثم ادغمت فیہا۔ والجواب الفاء فے قولہ ففے التعاشی۔ واسکن الیاء فے التعدی للضرورۃ **ترجمہ** سو اب تم اے بنی تغلب تکبر اور زیادتی چھوڑ دو اور اگر تم زبردستی اندھے بنوگے تو اس سے دکھ اور تکلیف اُٹھاؤگے کیونکہ ہمارا زور تمکو معلوم ہے۔

وَاذْكُرُوا حَلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا قُدِّ	مَ فِيْهِ الْعُهُوْدُ وَالْكُفَلَاءُ

ذو المجاز کانت سوقا لہم تقام فے الجاہلیۃ علے فرسخ من عرفۃ بناحیۃ جبل کبکب جمع فیہ عمرو بن ہند بکرا و تغلب واصلح بینہما واخذ منہما المواثیق والرہائن من کل حی ثمانین غلاما والکفلاء جمع کفیل بمعنے الضامن **ترجمہ** اور اے بنی تغلب تم اُس قول و قسم کو یاد کرو جو بمقام ذو المجاز عمرو بن ہند نے لیکر باہم ہمارے تمہارے صلح کرادی تھی اور بھی اُن عہود اور پیمانون اور ضامنون کو جو وہان پیش کیے گئے تھے۔ اور اُن سے پھر و مت۔

حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّيْ وَهَلْ	يَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ

حذر الجور مفعول لہ لاذکروا والحلف۔ والمہارق الصحف الواحد مہرق فارسی معرب مہرہ کردہ **ترجمہ** اُس قول و قرار کو اس خوف کے سبب یاد کرو۔ یا وہ قسم اس لیے لیگئی تھی کہ ایکدوسرے پر ظلم اور زیادتی نکرے۔ پھر کہتا ہے کہ کیا اُن عہود و مواثیق کو جو عہد نامون مین لکھے ہوئے ہون تمہاری نفسانی خواہشین گھٹا سکتی ہین نہین ہرگز نہین۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ	

ترجمہ اور یہ امر خوب سمجھ لو کہ ہم اور تم اُن امور مین جو بروز قول و قسم ٹھیرے ہین برابر ہین یعنے جیسے اُن امور کی پابندی ہمکو ضرور ہے ایسے ہی تمکو بھی اُنکا ایفاء لازم ہے۔

عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا يُعْتَرُ عَنْ حُجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ	

عننا وظلما منصوبان علے المصدریۃ۔ والعنن الاعتراض۔ والعتر ذبح العتیرۃ وہی الشاۃ التی کانوا یذبحونہا فی رجب لاصنامہم۔ وعن للمعاوضۃ۔ والحجرۃ الحظیرۃ وہو ما ینصب حول مربض الغنم۔ والربیض جماعۃ الغنم۔ وکانت العرب فے الجاہلیۃ تنذر فیقول الرجل ان بلغ اللہ غنمہ مائۃ ذبح منہا الواحدۃ للاصنام ثم ربما ضنت نفسہ بہا فاخذ ظبیا وذبحہ مکان الشاۃ الواجبۃ علیہ حتے استعمل ہذا الفعل فے الغدر ونقض العہد **ترجمہ** تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور صریح ظلم کرتے ہو۔ جیسا بعض بخیل ظالم بکری کی منت مانتے ہین اور اُسکے عوض ہرن ذبح کرتے ہین ایسا ہی تمہارا حال ہے کہ اورون کے جرم کا الزام ہمپر لگاتے ہو۔

اَعَلَیْنَا جُنَاحُ کِنْدَۃَ اَنْ یَغْنَمَ غَازِیْھِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ

الجناح الاثم - وان یغنم بدل اشتمال من جناح کندۃ ترجمہ کیا گناہ بنی کندہ کا ہم پر ہے کہ انکا غازی تمکو لوٹے اور اُسکا بدلہ ہم سے طلب کرو - یعنی ناکردہ گناہ سے انتقام لینا چاہو - اسکا قصہ یہ ہے کہ کندہ نے بنی تغلب پر چڑہائی کی اور انکو قتل اور انکی عورتون کو قید کرلیا اور انکے شتر لوٹ لیئے - بنی تغلب اُنسے انتقام نہ لے سکے اور اُنکے خون ہدر گئے - اس لیے شاعر اُن پر طعن کرتاہے کہ اس کا بدلہ بھی ہم سے تم کو لینا چاہیئے کہ تمہارے نزدیک مجرم وغیر مجرم برابر ہین -

اَمْ عَلَیْنَا جَرّٰی اِیَادٍ کَمَا نِیْطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْاَعْبَاءُ

الجری ویمد من الجریرۃ وہی الجریمۃ والجنایۃ - والنوط التعلیق - وجوز کل شئی وسطہ - والاعباء جمع عب ہو الحمل وایاد بن نزارحی عظیم کانوا ابیلاد العراق وقد کانوا اغاروا علے بنی تغلب ترجمہ کیا گناہ ایاد کا جنہون نے تمہین لوٹا و مارا ہم پر ہی ہے - یہ ایسا ہے جیسا لدے اونٹ پر اور بوجھ رکھا جاوے - جسے ضغث علے ابالہ کہتے ہین -

لَیْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُوْنَ وَلَا قَیْسٌ وَّلَا جَنْدَلٌ وَّلَا الْحَذَّاءُ

المضربون یحتمل ان یکون جمع مضرب اسم فاعل وان یکون جمع مضرب اسم مفعول فان کان الاول فالاسماء الثلثۃ یعنی قیسا وجندلا وحذاء اسماء رجال اغاروا علے تغلب وقتلوا منہم - وان کان الثانی فہم اسماء الرجال من بنی تغلب قتلوا ولم یوخذ بثارہم وفے الاحتمالین تعییر لہم ترجمہ جبکہ مضربون بجمع اسم فاعل پڑھا جاوے یہ ہوگا کہ جن لوگون نے تمکو قتل وغارت کیا ہے اور قیس اور جندل اور حذاء ہماری قوم بنی بکر اور لشکر سے نہین ہین کہ تم انکا انتقام ہمسے لو - اور جب اسم مفعول پڑھا جاوے تو مطلب یہ ہوگا کہ مقتول لوگ اور قیس اور جندل اور حذاء جو قتل ہوئے اور اُنکا خون ضائع گیا ہم مین کے نہین ہین بلکہ تمہاری قوم کے ہین اور تم ایسے بے غیرت ہو کہ انکا انتقام نہ لے سکے -

اَمْ جَنَایَا بَنِیْ عَتِیْقٍ فَاِنَّا مِنْکُمْ اِنْ غَدَرْتُمْ لَبُرَاءُ

الجنایا جمع جنیۃ وہے الذنب ترجمہ کیا بنی عتیق کے قصور جنہون نے تمہین مارا ہی ہمارے ہی قرار دیے جاوینگے سو ایسا نہونا چاہیئے کیونکہ ہم جملہ عہد شکنون سے اور بھی تم سے اگر تم بدعہدی کرو بیزار ہین -

وَثَمَانُوْنَ مِنْ تَمِیْمٍ بِاَیْدِیْھِمْ رِمَاحٌ صُدُوْرُھُنَّ الْقَضَاءُ

القضاء القتل ترجمہ اور تمکو قتل کیا بنی تمیم کے اسی مردون نے جنکے ہاتھوں مین ایسے نیزے تھے کہ انکی سنانین موت اور قتل تھین - یعنے باوجود قلت تعداد تم انکا بال بھی بیکا نکر سکے -

تَرَکُوْھُمْ مُلَحَّبِیْنَ وَاٰبُوْا بِنِھَابٍ یُصَمُّ مِنْھَا الْحُدَاءُ

ملحبین اے مقطعین - یقال لحبہ بالسیف مخففا ومشددا اذا ضربہ ضربا شدیدا ترجمہ اُن اسی سوارون نے اُس

قبیلہ بنی تغلب کو پارہ پارہ کر چھوڑا۔ اور اس کثرت سے تمہارے شتر لوٹ کرے گئے کہ آواز حدی خوانونکی لوگون کے کان بھرے گئے دیتی تھی یعنے اُس سے گوش سامعان بہرے کئے جاتے تھے۔ یعنے جب شتر کثرت سے تھے تو حدی خوانون کی آواز بھی بکثرت تھی۔

أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أَمْ مَا	جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ

حنیفۃ حی من العرب۔ وما موصولۃ وجمعت صلتہ۔ والعائد محذوف۔ والغبراء الارض۔ او السنۃ الغبراء۔ او قریۃ فی الیمامۃ ترجمہ کیا ہم پر ہی گناہ حنیفہ کا ہے یا بنی محارب کا جو قریۂ غبراء مین جمع ہوئے تھے۔ خلاصہ ان اشعار کا یہ ہے ای بنی تغلب یہ کیا سمجھ ہے کہ جو کوئی تمہارا نقصان کرے اُسکو ہماہی ہی طرف منسوب کرتے ہو گویا تم نے ہمکو خانہ انوری بنالیا ہے کہ ہر بلا کی نسبت ہماری طرف کرتے ہو۔

أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أَمْ لَيْـ	ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أَنْدَاءُ

قضاعۃ حی عظیم من احیاء الیمن۔ والانداء جمع ندی وہو شئی من البلۃ کنایۃ عن قلیل من التلوث ترجمہ کیا وہ جرم جو تمپر قضاعہ نے کیا اور تمکو خوب مارا لوٹا اُسکا تاوان بھی ہم پر ہی ہے بلکہ اصل حال یہ ہے کہ اس مین ہمارا کچھ بھی قصور نہین ہے۔

ثُمَّ جَاءُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تُرْ	جَعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

الشامۃ ناقۃ سوداء۔ والزہراء ناقۃ بیضاء ترجمہ جب بنی تغلب کو بنی قضاعہ لوٹ کرلے گئے تو وہ اُن کے پاس عاجزانہ اپنے مال کو لوٹانے آئے سو اُن کو قضاعہ نے نہ ناقہ سیاہ واپس دیئے اور نہ ناقۂ سفید۔ غرض اُن کو کچھ واپس نہ دیا۔

لَمْ يُحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبَرْقَا	ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ

احللتہ اذا جعلتہ حلالا او اذا انزلتہ من الاحلال بمعنے الانزال۔ ورزاح بتقدیم المہملۃ قبیلۃ من تغلب والبرقاء ارض ذات حجارۃ وطین۔ ونطاع قریۃ بالبحرین ترجمہ بنی تمیم کے انہی سوارون نے یا ہماری قوم نے بنی رزاح کو پتھریلی زمین موضع نطاع مین ایسا نہین اُتارا کہ انکو بنی تمیم یا ہم بر قدرت دعاے بد ہو یعنی ان کو بحالت حیات نہین اُتارا کہ وہ کوس سکین بلکہ بحال مردگی یا یہ معنے کہ اُن کو ایسے حال مین اُتارا کہ اُنکے ہوش وحواس باختہ تھے کوس بھی نہین سکتے تھے بسبب مدہوشی یا غایت خوف اعدا کے۔

ثُمَّ فَاءُوا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْـ	ـرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيلَ الْمَاءُ

الفئ الرجوع۔ والقصم الکسر۔ والغلیل العطش۔ والمراد بہ ہہنا حرارۃ الحقد ترجمہ جب بنی قضاعہ نے بنی تغلب کے قیدی اور اموال بغارت بردہ انکو باوجود عجز وانکسار واپس نہ دیئے تو وہ وہان سے ایسی مصیبت کے ساتھ

لوٹے کہ اُسنے اُنکی کمر توڑدی تھی۔ اور حال یہ ہے کہ آتشِ درونی یعنے حسد و کینہ کو پانی نہین بجھاتا یعنے اُنکا وہان سے مقصود حاصل نہوا اب وہ آتشِ حسد و کینہ مین جلتے رہین۔

ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَلَّا	قِ لَا رَأْفَةٌ وَّلَا اِبْقَآءُ

الغلاق رجل من بنی حنظلۃ غزا بنی تغلب۔ وقولہ خیل اے اصحاب خیل ترجمہ پھر اے بنی تغلب اسکے بعد تم پر غلاق مع سواران چڑھ آیا اور تمکو ایسا لوٹا اور مارا کہ اسمین رحم و مروت کی بو نہ تھی۔

وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَىٰ يَوْ	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

الضمیر لعمرو بن ہند وقیل لابیہ المنذر۔ والرب المربی واراد بہ الملک۔ والحیاران موضع ترجمہ اور عمرو بن ہند یا منذر بن ماءُ السماء ہمارا بادشاہ اور مربی ہے۔ اور وہ ہماری جانفشانیون اور کیفیت جنگ مقام حیارین سے بخوبی واقف اور ہمارا صادق گواہ ہے۔ اور اُس روز کا امتحان پورا امتحان تھا جسمین ہم عمدہ اور کامل بہادر نکلے

تمّت

السّابعۃ من المعلقات بحمد اللہ وعونہ تعالے ولہ الحمد اولاً و آخراً وظاہراً وباطناً

نقل تحریر از جانب مترجم

صورة ما كتبه الكامل الاديب الفاضل الاريب الذكى الالمعى الامجد مولانا مولوى اعجاز احمد مقرظا على هذا الكتاب

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدك يا من علمنا بالقلم مالم نعلم۔ ونشكرك على ما فتحت علينا ابواب العلوم والحكم وامطرت علينا شآبيب الايادى والنعم۔ والصلوة والسلام على رسولك المصطفى وحبيبك المجتبى سيدنا ومولانا محمد الذى اوتى جوامع الكلم وخواص الحكم۔ وعلى آله واصحابه ما اطرب العيس حاديها بالنغم اما بعد فلما كان الشرح المنيف والحل اللطيف للسبعة المعلقة المسمى بالتعليقات على السبع المعلقات احسن شروح صنفت لكشف غوامض القصائد السبعة المعلقة واجلها واكملها لايضاح ابياتها المغلقة۔ واتمها لتوضيح عباراتها واستعاراتها المخزونة واعمها لكشف معانيها واشاراتها المكنونة۔ كانه روضة تارجت ارجاءها باريج ريحانها۔ او دوحة تغردت ورقاء البلاغة على اغصانها۔ او جميلة ذات غنج ودلال۔ او جبينة ترفل فى حلل الجمال۔ ام هو كتاب اقرت العقول السليمة باعجازه۔ وتحيرت الفهوم المستقيمة فى حقيقته ومجازه۔ فلله در جامعه لقد فجر الصخر ولا فخر۔ الفاظه الرائقة منتظمة كعقود الجمان۔ وفقراته الفائقة تسابق الاذهان۔ اما بياضه فاشهى من بياض خدود ربات الخدور واما سواده فابهى من سواد الشعور على وجنات الحور قد احيا المؤلف به لاهل الهند العظام وهى رميم۔ ونشر لهم الذين صاروا ترابا من الزمان القديم۔ فاصبحت به رياض العلم مقبلة الصبا۔ وديار الادب مخضرة الربا۔ كيف لا وهو للفاضل الجليل۔ والحبر النبيل۔ فارس مضمار العلوم العربية۔ رافع اعلام الفنون الادبية۔ واقف اسرار النكات العجيبة۔ كاشف استار المغلقات الغريبة۔ العالم المتبحر المجيد الجهبذ الاديب الاريب الذى فاق فى زمانه على الاقران۔ ولعمرى انه فى الهند كما فى العرب حسان۔ اعنى مولانا المولوى ذو الفقار على ديوبندى لازال ظلال فيوضه ممدودة على رؤس الانام۔ وجداول افاداته متدفقة للخاص والعام۔ واستعد بطبعه واشاعته مقبول حضرة الصمد المولوى عبد الاحد فالحمد لله على انه قد حصل الفراغ من طبعه فى احسن اوان واطيب زمان فى رجب المرجب سنة الف وثلثمائة واثنى عشر من الهجرة النبوية۔ على صاحبها الصلوة والتحية وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين۔

كتبه الراجى الى رحمة ربه الاحد الملدعو بمحمد الشهير باعجاز احمد عفا عنه الله الصمد۔ فقط

مژده

منجملہ یادگارہاے قدیم عرب عرباکے ایک عمدہ یادگار قصائد سبعہ معلقہ ہین جو سات نامور شعراء عرب نے قبل ظہور نور اسلام ایک رکن کعبہ معظمہ زادہا اللہ تعظیما وتشریفا پر لٹکائے تھے اور اسی سبب سے انکو سبعہ معلقہ کہتے ہین اور یہ اشتہار اس دعوے سے تھا کہ کوئی ہے کہ انکا مقابلہ فصاحت وبلاغت مین کرسکے اور ایسے پرزور قصائد لکھے۔ چنانچہ انکا کوس لمن الملک ایک عرصہ تک تمام عرب مین گونجتا اور آوازہ ہل من مبارز بلند رہا۔ یہانتک کہ جب بوقت ظہور مہر اسلام کے وحی آئی یعنے قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تو کسی نے اقصر سورہ کلام اللہ یعنے انا اعطیناک الخ کو قصائد مذکورہ کے مقابلہ مین آویزان کردیا۔ تب شعراء مذکور سے جو زندہ تھا اس نے سورہ مذکور کو پڑھکر اور اسکی فصاحت وبلاغت کو حد اعجاز کو پہونچی ہوئی تھی دیکھکر اور جملہ ماہذا قول البشر کہکر اپنا قصیدہ اتار کر پھینک دیا۔ سبحان اللہ حق یہ ہے کہ لطافت طبع وصحت مذاق وصفت انصاف عرب پر ختم ہے۔ الحاصل قصائد مذکورہ فصاحت وبلاغت عرب کا ایک عمدہ نمونہ اور انکی ایام جاہلیت کے عجیب خیالات وعادات مثل سخاوت وشجاعت ومینوشی ورندیت کا ایک روشن آئینہ۔ اور انکے باہمی جدال وقتال اور لوٹ مار کا ایک صاف مرقع ہین۔ جنکو پڑھکر ہر منصف مزاج سعی مشکور واجر موفور وخوبی تقریر وکامل تاثیر انفاس مقدسہ حضرت فخر رسل وہادی سبل سرور کائنات علیہ وعلی آلہ واصحابہ افضل الصلوات والتسلیمات کا مداح وممنون ومعتقد ہوتا ہے کہ آپنے کیسے بگڑے ہوئے لوگ اونکو درست کردیا اور کیسے سیاہ تانبے کو ایک توحید کی چٹکی ڈالکر دم کے دم مین سرخ کندن بنا دیا۔ الغرض چونکہ قصائد مسطورہ متصف بصفات مزبورہ ونیز درسی تھے لہذا حسب ایماء جناب مولوی حافظ **محمد عبد الاحد** صاحب سلمہ اللہ الصمد عالم بلمعی نحریر لوذعی مولانا **ذو الفقار علی** صاحب دیوبندی سے درخواست کرکے انکی شرح بطور شرح حماسہ ودیوان متنبی کے لکھوائی وبخط خوب وچھاپہ صاف مرغوب چھپوائی۔ ناظرین کو بعد ملاحظہ بخوبی معلوم ہوجاویگا کہ یہ شرح درحقیقت دو شرح ہین ایک عربی ہین اور دوسری اردو مین۔ کیونکہ شارح نے اولا تحقیق لغات ومحاورات عربی مین لکھی ہے۔ بعد ازان اسکی شرح مطلب خیز وبامحاورہ اردو مین کردی ہے۔ اب کہان ہین علماء نامدار وفضلاء روزگار۔ وشائقان کلام عرب وعاشقان علم ادب۔ جلد عزم خریداری فرماوین۔ اور چند پارہ جماد ودیگر اور جواہر پر قبضہ کرکے یہ شعر پڑھتے ہوئے تشریف لیجاوین ؎

جمادے چند دادم جان خریدم	بنام ایزد عجب ارزان خریدم	منیجر مطبع مجتبائی دہلی ۱۸۹۵

اعلان چونکہ سبعہ معلقہ کی شرح حضرت مولانا ذو الفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ تعالی نے احقر کی استدعا پر تحریر فرمائی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہین لہذا یہ کتاب حسب قانون بست وپنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق محفوظ کیئے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح اس کتاب کے طبع کا مجاز نہین شائقین کی گرمجوشی سے بار دوم اسکے طبع کی نوبت آئی والحمد للہ علی ذلک۔ محمد عبد الاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی سنہ ۱۹۰۸ء

اعلان

چونکہ حق تالیف کتاب التعلیقات
علی السبع المعلقات" کا بحق مطبع ہذا کلیتہً
بذریعہ رجسٹری باضابطہ محفوظ ہے - لہذا
کوئی صاحب بلا اجازت راقم الحروف
قصد طبع نہ فرمائیں ÷

المشتہر
محمد سعید الاحمد عفی عنہ پروپرائٹر
مطبع مجتبائی
دہلی